

مُعَلِّمُ الْاِنْسَانِ

عربی تحریر و ترجمہ سکھانے کی ایک فنی کتاب

حصہ اول

از
مولانا عبد الماجد ندوی
سابق استاد ادب دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

مجلس نشریات اسلامیہ

۱۔ کے۔ ۳ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد۔ کراچی ۷۶۰۰

مجلہ حقوق لطافت و اشاعت پاکستان میں بحق فضل ربی ندوی محفوظ ہیں۔
 بلذا کوئی فرد یا ادارہ ان کتب کو شائع نہ کرے ورنہ اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی

مُعَلِّمُ الْاِنِّسَاءِ

(حصہ اول)

عربی ترجمہ و انشاء کا سلسلہ نصاب، مع ضروری قواعد صرف و نحو

انرا

مولانا عبد الماجد ندوی

استادِ ادب دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ناشر: فضل ربی ندوی

مجلس نشریات اسلام

۱۔ کے۔ ۲۔ ناظم آباد مینشن۔ ناظم آباد کراچی ۱۸

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ
(۱)	مقدمۃ الکتاب	۸
(۲)	الدرس الاول :- کلمہ اور اس کی قسیم	۱۲
	اسم، فعل، حرف، تمرین نمبر (۱)	۱۳
(۳)	الدرس الثانی :- نکرہ و معرفہ	۱۳
	معرفہ کی قسیم، تمرین نمبر (۲) و (۳)	۱۶
(۴)	الدرس الثالث :- مرکب تام و مرکب ناقص	۱۷
	مرکب ناقص کی قسیم، تمرین نمبر (۳)	۱۸
(۵)	الدرس الرابع :- مرکب توصیفی اور اس کا قاعدہ - حاشیہ میں	۱۹
	تعریف و تکبیر میں موصوف و صفت کی مطابقت اور اس کی تمرین - تمرین نمبر (۵) و (۶) و (۷)	۲۰
	تذکیر و تانیث میں موصوف و صفت کی مطابقت اور اس کی تمرین	۲۲
"	تمرین نمبر (۸) و (۹) و (۱۰) و (۱۱) - تذکیر و تانیث کا قاعدہ (حاشیہ میں)	"
	مفرد و جمع میں موصوف و صفت کی مطابقت تمرین نمبر (۱۲) و (۱۳) و (۱۴) و (۱۵) و (۱۶)	۲۵
"	مفرد و جمع کا قاعدہ (حاشیہ)	"
(۶)	الدرس الخامس :- مرکب اضافی اور اس کا قاعدہ	۲۹
	مفرد کی اضافت، تمرین نمبر (۱۷) و (۱۸) و (۱۹) - تشبیہ و جمع کی اضافت، تمرین نمبر (۲۰) و (۲۱) و (۲۲)	۳۱

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۳۳	مضاف الیہ جب کہ متعدد ہوں، تمرین نمبر (۲۳) و (۲۴)	
۳۴	ضمیر کی طرف اضافت، تمرین نمبر (۲۵) و (۲۶) و (۲۸)	
"	ضمانہ کا بیان، ضمیر متصل و منفصل و ضمیر مرفوع مجرور، ضمیر منصوب منفصل (حاشیہ میں)	
۳۷	الدرس السادس :- مرکب تام	(۷)
۳۸	جملہ اسمیہ اور اس کا قاعدہ، تمرین نمبر (۲۹) و (۳۰) و (۳۱) و (۳۲)	
۴۲	ابتدا جب کہ ضمیر ہو، تمرین نمبر (۳۳) و (۳۴)	
۴۳	ابتدا جب کہ اسم اشارہ ہو، تمرین نمبر (۳۵) و (۳۶)	
"	اسماء اشارہ کا بیان (حاشیہ میں)	
۴۵	ابتدا ترکیب توصیفی و ترکیب اضافی میں، تمرین نمبر (۳۷) و (۳۸)	
۴۶	خبر ترکیب توصیفی و ترکیب اضافی میں، تمرین نمبر (۳۹) و (۴۰)	
۴۷	الدرس السابع جملہ فعلیہ اور اس کا قاعدہ	(۸)
	لازم و متعدی	
۴۸	فاعل کے اعتبار سے فعل کی تذکیر و تانیث اور واحد و جمع کا قاعدہ	
۴۹	جملہ فعلیہ کی مشتق، تمرین نمبر (۴۱) و (۴۲)	
۵۰	فاعل جب کہ اسم ظاہر ہو، تمرین نمبر (۴۳) و (۴۴)	
۵۲	الدرس الثامن :- فعل کی قسمیں، ماضی، مضارع، امر و نہی	(۹)
۵۳	اثبات و نفی اور اس کا قاعدہ۔ فعل ماضی کے صیغے	
"	فاعل جب کہ ضمیر ہو، تمرین نمبر (۴۵) و (۴۶) و (۴۷)	
۵۶	الدرس التاسع :- فعل مضارع اور اس کے صیغے	
	تمرین نمبر (۴۸) و (۴۹) و (۵۰)	

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۵۹	فعل منفی، تمرین نمبر (۵۱) و (۵۲)	
۶۱	الدرس التاسع (۲) :- فعل مستقبل، تمرین نمبر (۵۳)	(۱۱)
۶۳	الدرس التاسع (۳) :- فعل مضارع استمرار ودوام کے معنی میں تمرین نمبر (۵۴)	(۱۲)
۶۴	الدرس العاشر :- فعل مجہول، نائب فاعل اور اس کا قاعدہ	(۱۳)
۶۶	ماضی مجہول، تمرین نمبر (۵۵) و (۵۶)	
۶۸	مضارع مجہول، تمرین نمبر (۵۷) و (۵۸)	
۶۹	الدرس الحادی عشر :- ماضی بعید و ماضی استمراری ماضی بعید و استمراری بنانے کا قاعدہ اور ان کے صیغے	(۱۴)
۷۱	ماضی بعید، تمرین نمبر (۵۹) و (۶۰)	
۷۲	ماضی استمراری، تمرین نمبر (۶۱) و (۶۲)	
۷۳	ماضی استمراری منفی بنانے کا قاعدہ، تمرین نمبر (۶۳) و (۶۴)	
۷۴	تمرین عام نمبر (۶۵) تمرین فی الانشاء نمبر (۶۶)	
۷۷	الدرس الثاني عشر (۱) :- فعل امر، امر بنانے کا قاعدہ تمرین نمبر (۶۷) و تمرین نمبر (۶۸)	(۱۵)
۸۰	الدرس الثاني عشر (۲) :- فعل نہی، نہی بنانے کا قاعدہ تمرین نمبر (۶۹) و تمرین نمبر (۷۰)	(۱۶)
۸۳	الدرس الثالث عشر :- خبر جبکہ جملہ ہو مطابقت کی صورتیں اور اس کا قاعدہ تمرین نمبر (۷۱) و (۷۲) و (۷۳) و (۷۴) و (۷۵) و (۷۶)	(۱۷)
۹۰	الدرس الرابع عشر :- قَدْ کے ساتھ فعل ماضی کی تاکید تمرین نمبر (۷۷) و تمرین نمبر (۷۸)	(۱۸)

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
۹۱	قَدْ کے ساتھ فعل مضارع کی تاکید تمرین نمبر (۷۹) و تمرین نمبر (۸۰)	۱
۹۳	الدرس الخامس عشر:- لَمْ وَلَمَّا وَلَنْ کے ساتھ فعل کی نفی لَمْ وَلَمَّا کے درمیان باہمی فرق لَنْ اور دوسرے حروف ناصبہ کا عمل لَمْ وَلَمَّا سے نفی، تمرین نمبر (۸۱) و (۸۲) لَنْ کے ساتھ مستقبل میں نفی کی تاکید، تمرین نمبر (۸۳) و (۸۴)	(۲۰)
۹۶	الدرس السادس عشر:- مستقبل مثبت کی تاکید، لام تاکید وزن	(۲۱)
۹۹	تاکید کی بحث اور صفحہ -	
۱۰۱	مستقبل مثبت کی تاکید، تمرین نمبر (۸۵) و (۸۶)	
۱۰۲	امرونی کی تاکید، لام تاکید وزن تاکید کے ساتھ تمرین نمبر (۸۷) و (۸۸) بقیہ حروف ناصبہ کی مشق	(۲۲)
۱۰۶	أَنْ، كَيْ، إِذَنْ کا استعمال، تمرین نمبر ۹۱ و ۹۲	
۱۰۸	أَنْ مقدّمہ، لام تعلیل و حتیٰ کے بعد، تمرین (۹۳ و ۹۴) تمرین عام نمبر (۹۵) تمرین فی الانشاء نمبر (۹۶)	
۱۱۱	الدرس السابع عشر:- ادوات الاستفہام تمرین نمبر (۹۷) و (۹۸) و (۹۹) و (۱۰۰) و (۱۰۱) و (۱۰۲)	(۲۳)
۱۱۷	استفہام و نفی ایک ساتھ، جواب میں نفعہ و سببی کے مواقع تمرین نمبر (۱۰۳) و (۱۰۴) و (۱۰۵) و (۱۰۶)	
۱۲۲	الدرس الثامن عشر:- ادوات الشرط ادوات الشرط المجازمہ، شرط کے جواب پر جہاں ف داخل کرنا ضروری	(۲۴)

صفحہ	مضامین	نمبر شمار
	تمرین نمبر (۱۰۴) و (۱۰۸) و (۱۰۹) و (۱۱۰)	
۱۲۷	الدرس الثامن عشر (۲) ادوات الشرط غیر المجازمہ	(۲۵)
	تمرین نمبر (۱۱۱) و (۱۱۲)	
۱۳۰	الدرس التاسع عشر اسم موصول	(۲۶)
	تمرین نمبر (۱۱۳) و (۱۱۴)	
۱۳۳	الدرس العشرون نواسخ جملہ	(۲۷)
"	حروف مشبہ بالفعل اور اس کا قاعدہ	
	تمرین نمبر (۱۱۵) و (۱۱۶) و (۱۱۷) و (۱۱۸)	
۱۳۸	الدرس الحادی والعشرون نواسخ جملہ کی دوسری قسم افعال ناقصہ	(۲۸)
	تمرین نمبر (۱۱۹) و (۱۲۰) و (۱۲۱) و (۱۲۲) و (۱۲۳) و (۱۲۴)	
۱۴۵	الدرس المتانی والعشرون نواسخ جملہ کی تیسری قسم "أولاً المشبہتان بلیس"	(۲۹)
	تمرین نمبر (۱۲۵) و (۱۲۶)	
۱۴۸	الدرس الثالث والعشرون نواسخ جملہ کی چوتھی قسم "لائے نفی جنس"	(۳۰)
	تمرین نمبر (۱۲۷) و (۱۲۸)	
۱۵۱	الدرس الرابع والعشرون افعال المقاربتہ والرجاء والشرع	(۳۱)
۱۵۲	خبر پر اُن لانے کے قاعدے	
	تمرین نمبر (۱۲۹) و (۱۳۰) و (۱۳۱) و (۱۳۲)	
۱۵۶	الدرس الخامس والعشرون حروف جارہ	(۳۲)
	تمرین نمبر (۱۳۳) و (۱۳۴)	

صفحة	مضامين	نمبر شمار
١٥٩	الرسائل	(٣٣)
١٦٠	(١) من طالب الى أبيه -	
١٦١	(٢) ردّ الوالد على ولده	
١٦١	معاني الالفاظ الصعبة	(٣٣)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰ

اما بعد۔ عربی زبان کی دو حیثیتیں ہیں، ایک تو وہ قرآن و حدیث کی زبان ہے اور اس میں ہمارے دینی اصطلاحات و الفاظ ہیں۔ اس سے واقفیت کے بغیر سہیں اسلام کے نظام و احکام سے براہ راست واقفیت اور اس کے عظیم اُشان علمی ذخیرہ سے جو اپنے تاریخی مساحت میں ساڑھے تیرہ سو برس کی طویل مدت اور اپنے جغرافی و مسعت میں عالم اسلام کے وسیع رقبہ پر پھیلا ہوا ہے صحیح تعلق نہیں پیدا ہو سکتا اور ہم اس سے کوئی استفادہ نہیں کر سکتے۔

یہ حیثیت عربی زبان کی اولین اور اہم ترین حیثیت ہے اور ہماری وابستگی اور دلچسپی کی اصل وجہ ہے۔ اس حیثیت سے ہماری اصل ذمہ داری یہ ہے کہ ہم اس کو بے تکلف اور صحیح طور پر سمجھتے اور پڑھ سکتے ہوں اور جن علوم و مقدمات پر اس مقصد کا حصول موقوف ہے ان سے ہم واقف ہوں دوسری حیثیت یہ ہے جو اگرچہ ثانوی ہے مگر نظر انداز کرنے کے قابل نہیں کہ یہ عربی زبان عہد رسالت اور ابتدائے اسلام میں بھی ایک زندہ زبان تھی۔ اسلامی تاریخ کے ہر دور میں ایک زندہ زبان رہی ہے اور اس زمانے میں بھی ایک زندہ اور ترقی یافتہ زبان ہے جو تمام سائنسی ضرورتوں کو پورا کرنے اور اظہار خیال کا ذریعہ بننے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے اور جو قرآن کی بدولت اپنی اصلی مشکلوں میں محفوظ ہے۔ اس حیثیت کا فطری تقاضا ہے کہ ہمارا اس سے تعلق بھی ایک زندہ اور عملی تعلق ہو ہم اس کو ایک وسیع انسانی زبان کی طرح جانتے ہوں، اس میں بے تکلف اظہار خیال کر سکتے

ہوں، اس کو تقریر و تحریر میں استعمال کر سکتے ہوں۔ وہ ہماری تصنیفات، خط و کتابت اور مجالس کی زبان بن سکتی ہو، یہ ایک بڑی تعجب غیز اور ناقابل فہم بات ہے کہ کوئی فرد یا جماعت اپنی زندگی کا ایک معتد بہ حصہ اور اپنی ذہنی صلاحیتیں ان علوم و تصنیفات کے درس و مطالعہ میں صرف کرے جو عربی زبان میں لکھی گئی ہیں، لیکن اس زبان میں اظہار خیال سے بالکل معذور و قاصر ہو، زبانوں کے سلسلے کا یہ بالکل انوکھا تجربہ ہے جو صرف ہندوستان کے عربی مدارس اور علمی مجالس کی خصوصیت ہے۔

اس معذوری کی بڑی وجہ یہ ہے کہ عربی زبان کو جس کی بدولت ہم اسلام سے علمی تعلق پیدا کرتے ہیں، کبھی زبان کی حیثیت سے پڑھنے پڑھانے کی کوشش نہیں کی گئی۔ اس کو بھی ایک نظری علم اور ایک کتابی فن کی حیثیت سے دیکھا گیا اور صرف کتابوں کے گھنے کا ذریعہ سمجھا گیا، اس ذہنیت اور نقطہ نظر کا نتیجہ یہ ہے کہ کبھی اس کی علمی مشق و انشا کی طرف توجہ نہیں دی گئی اور اس کا انجام یہ ہے کہ ہمارے بہت سے فضلاء مدارس اپنی دوسری صلاحیتوں کے ساتھ عربی زبان میں چند سطریں لکھ لینے یا چند منٹ گفتگو کر لینے پر قادر نہیں، خصوصاً جب کہ یہ تحریر یا گفتگو عام زندگی یا روزمرہ کی ضرورت سے متعلق ہو اور خالص دینی یا علمی بحث میں محدود نہ ہو، یہ کمی اہل نظر کو پہلے بھی محسوس ہوتی تھی لیکن اب جبکہ عربی ممالک کے فضلاء سے اختلاط و اجتماع کے زیادہ مواقع پیدا ہو گئے ہیں اور دینی خدمت کا میدان زیادہ وسیع ہو گیا ہے یہ کمی زیادہ شدت سے محسوس کی جانے لگی ہے۔

واللہ اعلم ندوۃ العلماء نے عربی زبان کی تعلیم اور اس کے نصاب کی ترتیب کی طرف توجہ کی اور ایک حد تک اس نے مفید خدمت انجام دی جہاں تک عربی زبان و ادب کے نصاب کا تعلق ہے اس نے ایک بہت بڑی کمی پوری کر دی اور ایک مرتب نصاب پیش کیا جس میں ادبی خرمیوں اور جدید تعلیمی تجربوں کے ساتھ اسلامیت اور دینی روح پورے طور پر موجود ہے اور ہندوستانی مسلمانوں کے لئے ان دنوں کا لحاظ ضروری تھا۔ لیکن انشا کے سلسلے میں ابھی تک

لے اس سلسلے کی مندرجہ ذیل کتابیں شائع ہو چکی ہیں:- "قصص النبیین للاطفال" حصہ اول تا پنجم، "انقوۃ

الارشاد" حصہ اول و دوم، "مقامات" حصہ اول و دوم

اس نے کوئی مکمل چیز نہیں پیش کی تھی، یہ کام اساتذہ کے سپرد تھا اور اپنی صوابدید کے مطابق درجوں میں کام لیا کرتے تھے، لیکن اس میں تنظیم و توازن کی کمی بالکل قدرتی تھی، درجوں کا تعلیمی کام کچھ ناہموار سار تھا اور اس میں بہت سے پہلو تشنہ اور بہت سے خلا باقی رہ جاتے تھے۔

اس نقص کو دور کرنے کے لئے یہ ضروری معلوم ہوا کہ انشاء کا بھی ایک مکمل و مرتب نصاب ہو جس کی مدد سے استاد منظم طریقہ پر طالب علموں سے کام لے سکے اور توازن کے ساتھ مدرسہ میں انشاء کی تعلیم ہو سکے، اس کام کا وسیع خاکہ اور پورا سلسلہ پیش نظر ہے، ہم کو خوشی ہے کہ ہمارے مدرسہ کے ایک استاد مولوی عبدالماجد صاحب ندوی نے بڑے سلیقہ اور خوبی سے اس سلسلہ کا پہلا حصہ مرتب کیا ہے اور ہم کو پوری توقع ہے کہ انشاء اللہ وہ عربی مدارس کے لئے مفید نمونوں کی ثابت ہوگا۔

اس کتاب میں انشاء و ترجمہ کی تربیات سے پہلے صرف و نحو کے ضروری قواعد بیان کر دیئے گئے ہیں جن پر انشاء و ترجمہ کی بنیاد ہے، پھر مختلف قسم کی مشقیں دی گئی ہیں جن سے ایک طرف یہ قواعد ذہن نشین اور راسخ ہو جاتے ہیں دوسری طرف طلبہ کو صحیح جملے اور عربی عبارات لکھنے کی مشق ہوتی ہے۔ دراصل قواعد کی تعلیم کا بھی یہی فطری طریقہ ہے کہ ان کو مجرد قواعد و مسائل کی صورت میں صرف طلبہ کو سمجھا اور رٹانا نہ دیا جائے، بلکہ جملوں اور عملی مثالوں کے ساتھ ان کو ذہن نشین کیا جائے اور طلبہ سے عملی طور پر ان کا اجراء کرایا جائے۔ قواعد کو زبان سے الگ کر کے فطری طور پر سکھانا صرف متاخرین اہل علم کی خصوصیت ہے، اہل زبان اس سے نا آشنا ہیں۔

مشقوں میں کیسا فی اہل علم کی زندگی اور بچپن میں اہل علم کی دنیا سے جو اگرچہ محدود و مختصر زندگی اور بچپن ہے، ان کا تعلق عموماً روزمرہ زندگی اور طلبہ کی دنیا سے ہے جو اگرچہ محدود و مختصر مگر متنوع اور دلچسپ ہے۔ ان جملوں میں ان کی ضرورت کے الفاظ اور گرد و پیش کی دنیا کے ضروریات موجود ہیں اور وہ ان کی مدد سے اپنے ماحول کا اظہار کر سکتے ہیں۔

پھر جملوں اور الفاظ کے انتخاب میں بھی اسلامی ذہنیت اور دینی خیال نمایاں ہے، بکثرت جملے قرآن و حدیث سے اخذ ہیں، ان جملوں اور مشقوں کے ذریعہ بھی عربی مدارس کے کوخیز طلبہ کے دینی احساسات کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے، اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ان مسلمان

طلبہ کی درسی کتاب ہے جن کو مستقبل میں دین کا داعی اور اسلام کا سپاہی بننا ہے اور زبان کے حصول ہے ان کو دین کی خدمت کا کام لینا ہے۔

امید ہے کہ اپنی ان خصوصیات کے لحاظ سے یہ کتاب عربی مدارس کے حلقہ میں پندہ کی نظر سے دیکھی جائے گی اور وہ اپنی حد تک اس کمی کو پورا کرے گی جو ہمارے نصاب تعلیم میں عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی، اللہ تبارک و تعالیٰ اس کتاب سے نفع پہنچائے اور اس کے بعد کے حصوں کی تکمیل و اشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ واخود عوانا ان الحمد للہ رب العلمین

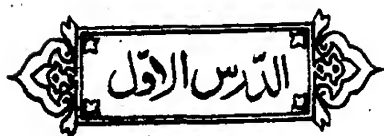
ابوالحسن علی

تحقیق لاج، مسوری

۱۲ شوال ۱۳۷۲ھ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



مفرد^(۱)

کلمہ اور اُس کی قسمیں

جس لفظ سے کوئی معنی سمجھ میں آتا ہو ”نحو“ کی اصطلاح میں اُسے ”کلمہ“ کہا جاتا ہے۔
کلمہ کی تین قسمیں ہیں :- اسم، فعل، حرف۔

اسم اُس کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی آدمی یا جانور یا جگہ یا چیز یا کسی کا نام سمجھ میں آئے اور اس کے اندر ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔

جیسے :- خَالِدٌ - الْقُرْآن - الْفَرَس - لَكُنْوَ - الشَّجَر - الْاَبْرِيق - الْقِرَاءَةُ

(پڑھنا) (الجزئی) (دوڑنا) وغیرہ

(۱) انسان کے منہ سے جو بات نکلتی ہے وہ چند مفرد الفاظ کا مجموعہ ہوتی ہے۔ اگر ان الفاظ کو ہم ایک دوسرے سے الگ کر دیں تو ہر لفظ مفرد کہلانے کا جیسے تکیب خَالِدٌ عَلَی الْحِصَان - یہ ایک جملہ ہے جو چار لفظوں سے مرکب ہے، اگر ان میں سے کسی ایک کو یا ہر ایک کو الگ الگ کر دیں تو ہر ایک کیا ہوا لفظ مفرد کہلانے کا اور مجموعہ کو مرکب کہیں گے۔

فعل۔ اُس کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا ”ہونا“ یا ”کرنا“ سمجھا جائے
 اور ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو کہ وہ کام ماضی، حال، مستقبل، تینوں زمانوں میں سے
 کس زمانے میں ہوا یا ہوگا۔ جیسے:۔ قَرَأَ (اس نے پڑھا) يَقْرَأُ (وہ پڑھتا ہے) یا
 وہ پڑھے گا) قَرَأَ میں زمانہ ماضی اور يَقْرَأُ میں زمانہ حال اور استقبال دونوں
 پائے جاتے ہیں۔

حرف۔ ایک ایسا کلمہ ہے جو اپنے پورے معنی کے بتانے میں دوسرے کلمہ
 کا محتاج ہو۔ یعنی جب تک اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہ ملے اس کے معنی پورے
 طور پر سمجھ میں نہ آئیں جیسے:۔ مِنْ (سے) إِلَى (تک) فِي (میں)
 نُورٌ:۔ ”ال“ ”توین“ رِیْ ۛ ۛ اضافہ اور جر۔ زیر
 (ۛ) اِسْم کی علامت ہیں۔ فعل پر ”ال“ جر اور توین نہیں آتی
 اور نہ فعل مضاف ہی ہوتا ہے۔ فعل میں زمانہ کا پایا جانا ضروری ہے
 حرف کی علامت اس کی تعریف سے ظاہر ہے۔



مندرجہ ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف کی تمیز کرو:-

- | | |
|---|---|
| (۱) الطَّيْرُ يَطِيرُ فِي السَّمَاءِ | (۲) السَّمَاءُ يَعْيشُ فِي الْمَاءِ |
| (۳) الْعَصْفُورُ يَقْرُدُ عَلَى الشَّجَرَةِ | (۴) إِنَّ السَّفِينَةَ تَجْرِي عَلَى الْمَاءِ |
| (۵) يَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ | (۶) سَافِرٌ عَلَى إِلَى دِهْلِيَّ |
| (۷) تَوَصَّاتُ بِالمَاءِ البَارِدِ | (۸) صِدَّتِ الطَّيْرُ بِالنَّسْدِ قِيَّةً |
| (۹) حَفِظَ التَّلِيمُ الدَّرْسَ | (۱۰) إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ |

الدَّرْسُ الثَّانِي

نکرہ و معرفہ

اسم کی دو قسمیں ہیں نکرہ اور معرفہ۔

نکرہ۔ ایک ہی قسم کی کئی چیزوں کے مشترک نام کو اسم نکرہ کہا جاتا ہے۔ یہ کسی معین اور مخصوص چیز پر دلالت نہیں کرتا جیسے کتاب (کوئی کتاب)، رجل (کوئی آدمی۔ مرد)، قمر (کوئی گھوڑا)، ماء (کچھ پانی یا کسی قسم کا پانی)۔ بکد (کوئی شہر وغیرہ)۔

معرفہ۔ وہ اسم ہے جو کسی معین و مخصوص چیز کو بتائے جیسے: الكتاب (کوئی خاص کتاب) الفرس (کوئی مخصوص گھوڑا) دہلی (مخصوص شہر کا نام) خالد (ایک مخصوص شخص کا نام)۔

نوٹ: نکرہ کا ترجمہ عام طور پر لفظ "کوئی" "کوئی ایک" "چند" اور "کچھ" سے کیا جاتا ہے۔ اور معرفہ کا ترجمہ مطلقاً یعنی اس کے ترجمہ میں لفظ "خاص" یا "مخصوص" لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ یہ بات ذہن میں ہوتی ہے اور سننے والا اس کو سمجھتا ہے۔

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں اور وہ یہ ہیں:-

(۱) علم۔ افراد و اشخاص اور شہر وغیرہ کے خصوصی نام جو مخصوص طریقہ پر رکھ لیے جائیں جیسے: خالد۔ محمود۔ دہلی۔ مکہ۔ المدینہ۔ مصر۔

العِراقُ وغیرہ۔

(۲) معرف باللام۔ یعنی ہر وہ اسم جو "ال" کے ذریعہ معرف بنایا گیا ہو جیسے
الْبَيْتُ، الْكِتَابُ، الْوَلَدُ، الرَّسُولُ وغیرہ۔

"ال" کو حرف تعریف کہا جاتا ہے (یعنی معرف بنانے والا حرف) جب کسی نکرہ کو
معرف بنانا مقصود ہو تو اس پر "ال" داخل کر کے معرف بنالیتے ہیں، جیسے الرَّجُلُ سے
الرَّجُلُ الْوَلَدُ سے الْوَلَدُ وغیرہ۔

جس لفظ پر "ال" داخل ہو اس پر تونین نہیں آتی۔ علم یعنی ناموں پر "ال"
داخل نہیں ہوتا، ہاں البتہ جن ناموں پر شروع ہی سے الف لام ہو وہ باقی رہے گے جیسے
المَدِينَةُ اور العراق اور البصرة پر شروع ہی سے داخل ہے۔

(۳) اسم ضمیر جیسے هُوَ، هُنَا، هُمْ، أَنْتَ، أَنَا، مَخْنُ وغیرہ۔

(۴) اسم اشارہ: هَذَا، هَذِهِ (یہ)، ذَلِكَ، تِلْكَ (وہ)
هَؤُلَاءِ (یہ سب)، أُولَئِكَ (وہ سب)۔

(۵) اسم موصول: جیسے: الَّذِي، الَّتِي (جو)، الَّذِينَ، الَّذِي (جو سب)

(۶) مُنَادِي: جیسے يَا رَجُلُ، يَا وَلَدُ وغیرہ۔

(۷) مضاف الی المعرفة یعنی ہر وہ اسم جو معرفہ کی پہلی پانچ قسموں میں
سے کسی ایک کی طرف مضاف ہو جیسے كِتَابُ مُحَمَّدٍ (محمد کی کتاب)
فَرَسُ الرَّجُلِ (معلوم و مخصوص آدمی کا گھوڑا)، قَلَمُهُ (اس کا قلم)
كِتَابُ الَّذِي جَاءَ (اس کی کتاب جو آیا)۔



القرن ۲

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) الْقَلَمُ	(۲) الْكِتَابُ	(۳) كُرَاسَةٌ	(۴) حَبْرٌ
(۵) مِرْسَمٌ	(۶) الْمُحْبَرُ	(۷) السَّبْوْرَةُ	(۸) الْبُسْتَانُ
(۹) الشَّجَرَةُ	(۱۰) غُصْنٌ	(۱۱) الْوُزْنُ	(۱۲) الزَّهْرُ
(۱۳) الثَّمَرُ	(۱۴) فَاكِهَةٌ	(۱۵) بَيْتٌ	(۱۶) اسْقَفٌ
(۱۷) الْبَابُ	(۱۸) حِجْدَارٌ	(۱۹) الْمِفْتَاحُ	(۲۰) قُضْلٌ
(۲۱) اسْتَبَاكٌ	(۲۲) الْأَبُ	(۲۳) الْأُمُّ	(۲۴) الْأُسْتَاذُ
(۲۵) تَلْمِيزٌ	(۲۶) الْوَلَدُ	(۲۷) الْخَادِمُ	(۲۸) الْبَيْتُ

القرن ۳

عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) چاند	(۲) ستارہ	(۳) سورج	(۴) آسمان
(۵) زمین	(۶) بادل	(۷) ہوا	(۸) دریا
(۹) پہاڑ	(۱۰) جنگل	(۱۱) آگ	(۱۲) پانی
(۱۳) دھواں	(۱۴) روشنی اور تاریکی	(۱۵) بارش اور شبنم	(۱۶) میز
(۱۷) ایک تپائی	(۱۸) کوئی کرسی	(۱۹) ایک ڈسک	(۲۰) جاذب
(۲۱) تھیں	(۲۲) ایک رومال	(۲۳) کوئی تولیہ	(۲۴) جوتا
(۲۵) ایک ٹوپی	(۲۶) پانجامہ	(۲۷) تکیہ	(۲۸) چادر

الدَّرْسُ الثَّالِثُ

مُرْكَب

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں: مرکب تام اور مرکب ناقص۔

مرکب تام۔ ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس سے کوئی بات پوری سمجھی جائے
یعنی اس سے کوئی خبر، کوئی حکم یا کوئی خواہش معلوم ہو جیسے النَّبْتُانُ جَبِيلٌ
(بارخ خوبصورت ہے) يَلْعَبُ الْوَلَدُ (لڑکا کھیلتا ہے) تَطْفُ شَبَابٌ
(لپٹے کپڑے صاف کرو) قُمْ يَا سَعِيدُ (کھڑے ہوئے سعید) اجلس (بیٹھا)
”مرکب تام“ کو جملہ مفیدہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔

مرکب ناقص۔ اس مرکب کو کہتے ہیں جس سے کوئی پوری بات سمجھ میں نہ آتی
ہو جیسے الثَّوْبُ النَّظِيفُ (تھمرا کپڑا) مَاءُ الْبَحْرِ (سمندر کا پانی) حَدَّاءُ
خَالِدٍ (خالد کا جوتا) خَمْسَةَ عَشَرَ (پندرہ)۔

مرکب ناقص کی کئی قسمیں ہیں، ان کی مشہور قسمیں ”مرکب توصیفی“ اور ”مرکب اضافی“
ہیں جو بیان کی جاتی ہیں۔

نوٹ: — مرکب تام میں لفظ قُمْ اجلس وغیرہ بظاہر ایک ہی لفظ

معلوم ہوتے ہیں، اس لیے شاید انھیں ”مفرد“ کا شبہ ہو مگر حقیقت میں ایسا نہیں

ہے بلکہ اس میں ایک اور لفظ پوشیدہ ہے جو اگرچہ بولا نہیں جاتا مگر سمجھا جاتا

ہے کہ ایک لفظ یہاں پوشیدہ ہے۔ یہ لفظ اَنْتَ کا ہے۔ جب اِجْلِسَ
 کہا جائے گا، اس سے مفہوم اِجْلِسْ اَنْتَ ہی ہوگا، اور بات پوری
 سمجھی جائے گی، اس لئے یہ مرکب تام ہے بخلاف مرکب ناقص کے کہ اس
 میں ماءُ البحر، الثوب النظيف، خمسة عشر، وغیرہ اگرچہ
 دونوں سے مرکب ہیں مگر ان سے کوئی پوری بات نہیں سمجھی جاتی، اس لئے یہ
 مرکب ناقص کہلاتے ہیں۔



مرکب تام اور مرکب ناقص میں تمیز کرو:-

- | | |
|-----------------------------------|---------------------------------|
| (۱) الْمَاءُ الْبَارِدُ | (۲) الثَّوْبُ النَّظِيفُ |
| (۳) الْبَيْتُ النَّظِيفُ | (۴) لَيْسَ الْوَلَدُ |
| (۵) لَيْتَ الْفَاكِهَةِ | (۶) أَكَلَ فَرِيدُ الْفَاكِهَةِ |
| (۷) الْقَلَمُ الَّذِي | (۸) لَعَلَّ الْخَادِمَ |
| (۹) لَعَلَّ التِّلْمِيذَ يَنْجَحُ | (۱۰) إِنْ جِئْتُ |
| (۱۱) كَانَ الْكِتَابُ | (۱۲) النُّجْمُ لَا مَعُ |
| (۱۳) الْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ | (۱۴) نَامَتِ الصَّبِيَّةُ |

الدَّرْسُ الرَّابِعُ

مرکب توصیفی

مرکب توصیفی - ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس میں کسی اسم (اسم ذات) کی کوئی صفت یا حالت یا کیفیت وغیرہ بیان کی گئی ہو جیسے **الْمَاءُ الْعَذْبُ** (میٹھا پانی) **الْهَوَاءُ الْبَارِدُ** (ٹھنڈی ہوا)، **الْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ** (مجتہد لڑکا) **مَحْمُودٌ بِالْخَطِيبِ** (مقرر محمود) وغیرہ۔

- (۱) مرکب توصیفی کا پہلا جز ”موصوف“ اور دوسرا ”صفت“ کہلاتا ہے۔
- (۲) موصوف ہمیشہ ”اسم ذات“ اور صفت عموماً ”اسم صفت“ ہوا کرتا ہے۔
- (۳) مرکب توصیفی یعنی موصوف و صفت کے درمیان حسب ذیل باتوں میں پڑی

(۱) اسم ذات سے مراد وہ لفظ ہے جو کسی شے کے محض وجود کو بتائے جیسے اوپر کی مثالوں میں **الماء، الهواء، الولد، محمود** کہ یہ پانی ہوا، لڑکا، محمود کے محض وجود اور ان کی ذات پر دلالت کرتے ہیں۔

(۲) اسم صفت کسی چیز کی اچائی، بُرائی، حالت و کیفیت اور صفت پر دلالت کرتا ہے جیسے: **العذب، البارد، المجتهد** اور **الخطيب** یہ چاروں الفاظ حالت و کیفیت کو بتا رہے ہیں۔ اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں۔ اسم فاعل جیسے **عَالِمٌ** اسم مفعول جیسے **مَعْلُومٌ** صفت مشبہ جیسے **عَلِيٌّ** (دلنہ والا) اسم تفضیل جیسے **أَعْلَمُ** (زیادہ جاننے والا) اسم مبالغہ جیسے **عَلَامٌ** اور **عَلَامَةٌ** (دہت بڑا جاننے والا)۔

صفت عموماً اپنی اسماء و صفات سے ملائی جاتی ہے مگر کبھی صفت کے لئے مجملہ یا مشبہ جملہ بھی آتا ہے۔ اس کی تفصیل حصہ دوم میں آئے گی۔

مطابقت ہوتی ہے۔ اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب (۲) تعریف و تنکیر (۳) تذکیر و تانیث (۴) واحد
تثنیہ اور جمع۔ البتہ موصوف اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت عموماً واحد مونت ہی آتی ہے
جیسے الشجرات الطویلۃ اور کبھی مطابقت کے لئے الطویلۃ بھی کہتے ہیں۔



تعریف و تنکیر میں موصوف و صفت کی مطابقت

اُردو میں ترجمہ کرو:-

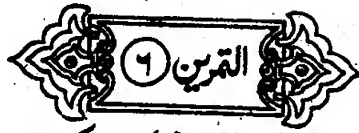
- | | |
|------------------------------|----------------------------|
| (۱) اَلْبُسْتَانُ الْجَمِیلُ | (۲) اَلْغُصْنُ الْاَخْضَرُ |
| (۳) اَلْوَرَقُ النَّاعِمُ | (۴) ثَوْبٌ رَخِیصٌ |
| (۵) قَلَمٌ ثَمِیْنٌ | (۶) الرِّدَاءُ الْخَشِنُ |

۱) اعراب: لفظ کی آخری حالت کو کہتے ہیں اور یہ چار ہیں: رفع، نصب، جبر اور جزم۔ جبر اسم کے
ساتھ مختص ہے اور جزم فعل کے ساتھ۔

رفع کی علامت ضمہ (و) اور نصب کی علامت فتحہ (ے) اور جزم کی علامت
کسرہ (ہ) ہے۔ جزم حرکت کے نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ رفع والے اسم کو مرفوع اور نصب
والے اسم کو منصوب اور جزم والے اسم کو محذور کہتے ہیں۔

ضمہ، فتحہ، کسرہ اعراب بالحرکت کہے جاتے ہیں۔ اعراب کی ایک دوسری قسم اعراب
بالحروف ہے اور یہ الف، واؤ اور ی ہیں۔ اسامیہ داب اخ وغیرہ میں رفع کے لئے واؤ اور نصب
کے لئے الف اور جزم کے لئے ی کا استعمال ہوتا ہے مگر تثنیہ میں الف رفع کی علامت سمجھا جاتا ہے اور
نصب و جزدوزوں کے لئے ی ماقبل مفتوح اور ابجد کسور جیسے خالیدین جمع مذکر سالم میں رفع کے لئے
واؤ اور نصب و جز کیلئے ی ماقبل کسور اور ابجد مفتوح یعنی یائے تثنیہ کے برعکس آتا ہے جیسے خالیدین۔

- (۷) السَّحَابُ الْكَثِيفُ
(۸) تَلْمِيزٌ مُجْتَمِعٌ
(۹) الْقِطَارُ السَّرِيعُ
(۱۰) الْفَلَّاحُ الْكَسَلَانُ
(۱۱) الْقَبَالُ الشَّاعِرُ
(۱۲) قَرَسٌ بَطِيءٌ
(۱۳) التَّقَاحُ الْخُلُوْ
(۱۴) الْقَيِّمُونَ الْحَامِضُ
(۱۵) الدِّينُ الْقَيِّمُ



مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب تو صیفی کے جملے لکھو:-

طَائِرٌ	البَابُ	الْجَدِيدُ	وَلَدٌ
السَّرِيعُ	النَّاعِمُ	الْكَبِيرُ	شُبَّانٌ
الْكِتَابُ	الْمُسْجِدُ	جَمِيلٌ	صَغِيرٌ
الْفَرَاشُ	الْتَّوْبُ	مَفْتُوحٌ	الْمُغْلَقُ
صَالِحٌ	الْحِصَانُ	بَيْتٌ	الْخَلْقُ (مُزْنًا)



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) ٹھنڈا پانی
(۲) صاف ہوا
(۳) میٹھا پھل
(۴) سرخ روشنائی
(۵) سیاہ پنپل
(۶) ایک خوبصورت پرندہ
(۷) ایک قیمتی ہار
(۸) موٹا بیل
(۹) ایک تیز رفتار گھوڑا
(۱۰) چوڑی شرک
(۱۱) ایک نیک لڑکا
(۱۲) ایک اچھی کتاب

(۱۳) مختی طالب علم (۱۳) مہربان استاد (۱۵) شاہد ادیب
(۱۶) آخری نبی (۱۴) محمد رسول (۱۸) سچا رسول



تذکرہ تائینث میں موصوف و صفت کی مطابقت

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) الْحَدِيقَةُ الْجَمِيلَةُ (۲) الشَّجَرَةُ الْمَشْمُورَةُ
(۳) وَرْدَةٌ حَمْرَاءُ (۴) الطَّعَامُ الشَّهِي
(۵) لَحْمٌ طَرِيٌّ (۶) خُبْرٌ بَابِتٌ

(۱) تذکرہ تائینث: جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں مذکر اور مؤنث۔

اسم مؤنث دو طرح کے ہیں قیاسی اور سماعی۔ پھر قیاسی کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی۔

۱۔ مؤنث لفظی کی تین علامتیں ہیں جو اسم کے آخر میں ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں:-

(۱) تائینث "ة" جیسے اِمْرَأَةٌ - بَقْرَةٌ - عَالِمَةٌ - مَفْتُوحَةٌ - الْفِصَّةُ وغیرہ۔

(۲) الف مقصورہ جیسے سَلْمَى - الصَّغْرَى - الْحُسْنَى وغیرہ۔

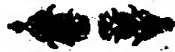
(۳) الف مددودہ جیسے اَمَاءُ (مورت کا نام) حَسَنَاءُ (خوبصورت عورت) وغیرہ۔

صفتِ تشبیہ جو اَفْعَل کے وزن پر آئے اس کا اسم مؤنث اسی فعل کے وزن پر آتا ہے جیسے اَحْمَرُ سے حَمْرَاءُ - اَسْوَدُ سے سَوْدَاءُ - اَصْفَرُ سے صَفْرَاءُ - اَزْرَقُ سے زَرْقَاءُ - اَحْسَنُ حَسَنَاءُ وغیرہ۔

(۴) مؤنث معنوی نیز جن میں علامت تائینث ظاہر نہ ہو مگر وہ مؤنث پر دلالت کرتے ہوں۔ اور یہ چار طرح کے ہیں:-

(۱) عورتوں کے نام جیسے مَرْيَمُ - زَيْنَبُ - هِنْدُ وغیرہ (باقی صفحہ پر)

- (۷) اَلْفِصَّةُ الْبَيْضَاءُ (۸) اَلْفَاكِهَةُ الْفُجَّةُ
(۹) زَهْرَةٌ مَفْقَحَةٌ (۱۰) ثَمَرٌ نَاضِجٌ
(۱۱) السَّمَاءُ الصَّافِيَّةُ (۱۲) بِنْتُ جَبِيلَہُ
(۱۳) خَدِيجَةُ الْعَالِمَةِ (۱۴) حَمِيدَةُ الْخَرَقَاءِ



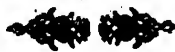
(بقیہ ماشیہ ص ۲۲) (۳) ملکوں، شہروں، قبیلوں اور جماعتوں کے نام جیسے مصر، پاکستان، الہند، دہلی، لکنؤ، قندیش۔

(۴) جسم کے وہ اعضاء جو جفت جفت (جوڑے جوڑے) ہوں جیسے یَدٌ، رِجْلٌ، عَيْنٌ وغیرہ مگر یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے کیونکہ مَرْفُوقٌ، اَحَدٌ، اَلْحَاجِبُ، صُنْدُغٌ اور اللہی جیسے الفاظ مذکر ہی متعمل ہیں۔

یہ سب مونث قیاسی کی مثالیں ہیں، اب ان کے علاوہ کچھ اسماء ایسے ہیں جن میں نہ تو علامت تائینث ہوتی ہے اور نہ مونث معنوی ہی کے قاعدے میں آتے ہیں مگر اہل زبان (عرب) ان کو مونث استعمال کرتے آئے ہیں چونکہ ان کا مونث ہونا محض سماع (سننے) پر موقوف ہے اسی لئے انہیں مونث سماعی کہتے ہیں ذیل میں مونث سماعی کے کچھ الفاظ درج کئے جاتے ہیں:-

اَذُنٌ، اَرْمَنٌ، اَرْنَبٌ، اَصْبَحٌ، اَفْعَى، يَدٌ، جَعِيمٌ، جَهَنَّمٌ، حَرْبٌ، دَاوُدٌ، ذِرَاعٌ، رِجْلٌ، رَحِمٌ، رَحَى، رَفِيعٌ، سَقْدُرٌ، مِہْمٌ، مِہْمٌ، سَاقٌ، شَمْسٌ، شِمَالٌ، طَبِيعٌ، عَوَوْضٌ، عَصَا، عَقِبٌ، عَيْنٌ، فَاؤٌ، فُجْدٌ، فُلَاكٌ، قَدَمٌ، تَاسٌ، كَيْفٌ، كَرِشٌ، كَفٌ، نَارٌ، نَسْلٌ، نَابٌ، وَرَاكٌ، يَدٌ، يَمِينٌ

ہواؤں کے نام جیسے صَبَا، قَبُولٌ، دَبُورٌ، جَنُوبٌ، شَمَالٌ، هَيْفٌ، خَرُودٌ، سَمُومٌ وغیرہ۔





خالی جگہیں پُر کرو:-

- | | |
|------------|-------------------------|
| (۱) _____ | الْبُسْتَانُ (۲) _____ |
| (۳) _____ | السَّاعَةُ (۴) _____ |
| (۵) _____ | كُومِيَّ (۶) _____ |
| (۷) _____ | السَّيِّئَةُ (۸) _____ |
| (۹) _____ | السَّيِّئَةُ (۱۰) _____ |
| (۱۱) _____ | السَّيِّئَةُ (۱۲) _____ |
| (۱۳) _____ | السَّيِّئَةُ (۱۴) _____ |



خالی جگہیں پُر کرو:-

- | | |
|------------|-------------------------|
| (۱) _____ | الْأَمْعُ (۲) _____ |
| (۳) _____ | السَّيِّئَةُ (۴) _____ |
| (۵) _____ | السَّيِّئَةُ (۶) _____ |
| (۷) _____ | السَّيِّئَةُ (۸) _____ |
| (۹) _____ | السَّيِّئَةُ (۱۰) _____ |
| (۱۱) _____ | السَّيِّئَةُ (۱۲) _____ |



عربی میں ترجمہ کرو:-

- | | | |
|------------------------|--------------------|----------------------|
| (۱) نیلا آسمان | (۲) روشن سورج | (۳) بلند پہاڑ |
| (۴) گہرا کنواں | (۵) پھلدار دشت | (۶) میٹھا انار |
| (۷) ٹھنڈی رات | (۸) ایک تاریک کمرہ | (۹) کوئی اونچی میز |
| (۱۰) ایک قیمتی گھڑی | (۱۱) سفید کرتا | (۱۲) سیاہ ٹوپی |
| (۱۳) تعلیم یافتہ عائشہ | (۱۴) مجاہد خالد | (۱۵) ایک خنزیر لڑائی |



تثنیۃ (۱۲) جمع میں موصوف و صفت کی مطابقت

اردو میں ترجمہ کرو:-

- | | |
|---|------------------------------------|
| (۱) الْمَاءُ الدَّائِي | (۲) الْهَوَاءُ النَّقِي |
| (۳) الْأَهْلَاءُ الْحَارِيَّةُ (الجَارِيَاتُ) | (۴) فَجَسَانٌ لَا مِعَانَ |
| (۵) الْجِبَالُ الشَّامِخَةُ (الشَّامِخَاتُ) | (۶) الْأَمْسِلُهُونَ الصَّادِقُونَ |

(۱) تثنیہ جمع اسم کی باعتبار عدد کے تین قسمیں ہیں، واحد، تثنیہ، جمع۔
واحد ایک کو، تثنیہ دو کو اور جمع دو سے زیادہ کو کہتے ہیں۔

تثنیہ بنانے کا قاعدہ :- اسم مفرد واحد کے آخر میں الف و نون پڑھانے سے تثنیہ بن جاتا ہے مگر یہ صرف اس وقت جب کہ تثنیہ مفرد ہو جیسے کتہ و طب سے کتہاں اور کتاتہ سے کتاتہن مثلاً
دخیرہ - اگر تثنیہ مفرد (حالت رفعی میں) ہونے کے بجائے منصوب یا مجرور (حالت نصبی یا جری میں) ہو تو الف و نون کے بجائے ی اقبل مقصورہ اور نون مکسورہ (میں) پڑھاتے ہیں جیسے کتہاں بقی اور کتہاں مستثنین و غیرہ۔

جمع اذراس کی قسمیں :- جمع جردو سے زیادہ چیزوں پر دولت کرتی ہے اس کی تین قسمیں ہیں۔ جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر (باقی صفحہ پر)

(۸) وَرَدَّةٌ مَّفْتَحَةٌ

(۷) رِجَالٌ صَالِحُونَ

(۱۰) أَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتِ

(۹) تَلْمِذَاتٍ مَحْتَسِدَاتٍ

(۱۳) الْمَنَارَتَانِ الطَّوِيلَتَانِ

(۱۱) أَقْلَامُ تَحْمِيْمَةٍ (اَوْ تَحْمِيْنَاتٍ)

(۱۴) الْأَهْلَةُ الْمُؤْمِنَاتُ

(۱۲) الدَّوَاةُ الْمَسْمُوءَةُ



غالی جگہیں مناسب صفات سے پُر کرو:-

- (۱) الْأَنْهَارُ _____ (۲) الْمَدَائِسُ _____
- (۳) عَمُودَاتٍ _____ (۴) الْمُنْظَرُ _____
- (۵) أَلْيَاسِي _____ (۶) أَلْبَقَرَاتُ _____
- (۷) أَحَدَاتٍ _____ (۸) كُؤُسِيَّاتٍ _____

دقیقہ حاشیہ ۲۵) (۱) حج ذکر سالم اس حج کو کہتے ہیں جس میں واحد کا وزن باقی اور سالم رہے۔ یہ اسم مفرد واحد کے آخر میں واؤ اور وزن مفتوح (وَنَ) بڑھانے سے بنتی ہے۔ یہ قاعدہ صرف اس کی حالت رثی کے لئے ہے۔

حالت نفسی میں "ی" ماقبل کسور اور وزن مفتوح (وَنَ) بڑھا کر جمع بناتے ہیں جیسے مُحَمَّدٌ سے مُحَمَّدِیْنِ اور صَالِحٌ سے صَالِحِیْنِ (حالت نفسی ورجوی میں) مُحَمَّدٌ وَنَ اور صَالِحُونَ حالت رثی میں)

نوٹ:- حج ذکر سالم صرف رجال (مرد) کے نام اور ان کی صفات کے لئے آتی ہے۔

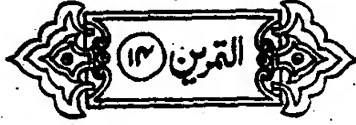
(۲) تنبیہ اور حج ذکر سالم کا اعراب (حالت نفسی ورجوی میں "ی" سے آتا ہے اور لکھنے میں دونوں کی صورت ایک سی ہوتی ہے۔ مگر وزن یہ ہے کہ تثنیہ میں جو "ی" ہوتی ہے اس سے پہلے فتح اور بعد کے لون کو کسر ہوتا ہے اور "حج ذکر سالم" کی "ی" سے پہلے کسرہ اور بعد کے وزن کو فتح ہوتا ہے یعنی تثنیہ میں "ی" ماقبل مفتوح مابعد کسور اور جمع میں "ی" ماقبل کسور اور مابعد مفتوح۔

(۳) حج مؤنث سالم:- یہ وہ حج جو کسی واحد مؤنث کے آخر میں الف اور تائے مبسوط (اُت) بڑھا کر بنائی جائے اور واحد کا وزن باقی رہے جیسے مُسَلِّمَةٌ سے مُسَلِّمَاتٌ، صَالِحَةٌ سے صَالِحَاتٌ، فَاطِمَةٌ سے فَاطِمَاتٌ، بَقَرَةٌ سے بَقَرَاتٌ، شَجَرَةٌ سے شَجَرَاتٌ، کَلِمَةٌ سے کَلِمَاتٌ وغیرہ۔

نوٹ:- یہ ماقبل وغیرہ ماقبل رکبے لئے آتی ہے، بخلاف حج ذکر سالم کے صرف رجال کا نام اور ان کی صفات ہی کے لئے آتی ہے۔ (باقی صفحہ)

(۹) اَلْفَلَاخُونَ _____ (۱۰) اَلتِّلْمِيذَاتُ _____

(۱۱) تَفَاحَتَانِ _____ (۱۲) سَلَمَانُ _____



خالی جگہیں پُر کرو۔

- (۱) _____ اَلْمُعْطِرَةُ (۲) _____ اَلْعُثَيْلُ
 (۳) _____ اَللَّعُوبَانِ (۴) _____ اَلْبَارُونَ
 (۵) _____ مُتَلَاوٍ (۶) _____ اَلْفَائِزَتَانِ
 (۷) _____ اَلْمُورِقَةُ (۸) _____ اَلْقَوِيَانِ
 (۹) _____ اَلتَّاجِحُونَ (۱۰) _____ عَقِيفَتَانِ
 (۱۱) _____ اَلْعَامِدَاتُ (۱۲) _____ مُجْتَهِدَاتُ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۶) (۲۶) جمع مونث سالم کا اعراب حالتِ رفع میں ضمہ کے ساتھ اور حالتِ نصب و جری

دونوں میں کسر کے ساتھ ہوتا ہے۔ (۳) جمع مکسرہ جمع مکسر اس جمع کو کہتے ہیں جس میں مفرد واحد کا وزن باقی نہ رہے بلکہ جمع میں

آکر ٹوٹ جائے۔ اسی وجہ سے اس کو مکسرہ و ناموا کہتے ہیں، جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ، شَاةٌ سے شِیَاطٌ اور حَتَلٌ یَقِیۃً سے مَحَدٌ اَوَّلٌ وغیرہ۔

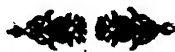
جمع مکسر کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے، کبھی محض حرکاتِ ضمہ، فتح، کسر کے

تغیر و تبدل سے جیسے اَسَدٌ سے اَسْدٌ، اور کبھی کسی حرف کو حذف کر کے جیسے رَمْلٌ سے رَمَلٌ اور کبھی بعض حرف کے اضافہ سے جمع بنائیتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ وغیرہ۔

ذیل میں بھی کسر کے کچھ اوزان لکھے جاتے ہیں انہیں یاد کرو۔

أَفْعَالٌ، مَفَاعِلٌ، مَفَاعِلٌ، فَعُولٌ، فِعَالٌ، أَفْعَلٌ، فَعْلَاءُ
 أَفْعَالٌ، فَوَاعِلٌ، فَعَالِلٌ، فَعَالِلٌ، فَعَالِلٌ، فَعَالِلٌ

(خط کشیدہ الفاظ غیر منصرف ہیں اور عربی نہیں آئے گی)





عربی میں ترجمہ کرو :-

- (۱) عربی مدرسے (۲) تعلیم یافتہ لڑکیاں (۳) مومن عورتیں
 (۴) نیک مائیں (۵) ایک خوبصورت آئینہ (۶) گلاب کا سُرخ پھول
 (۷) خوشگوار موسم (۸) دو خوبصورت پارک (۹) بہتی نہریں
 (۱۰) دو چمکدار ستارے (۱۱) چاندنی راتیں (۱۲) دلفریب منظر
 (۱۳) کچھ پھل دار درخت (۱۴) ہری ٹہنیاں (۱۵) خائن وزراء
 (۱۶) مغربی تہذیب و تمدن (۱۷) عدل و انصاف کرنے والے قاضی
 (۱۸) بے پردہ عورتیں (۱۹) قومی ترانہ (۲۰) میٹھے گیت



(فی الانشاء)

- (۱) اپنی درس گاہ سے متعلق چیزوں پر موصوف و صفت کے چھ ایسے جملے لکھو کہ
 واحد، تشبیہ و جمع اور تذکیر و تانیث آجائے
 (۲) اپنی تعلیم سے متعلق چیزوں پر موصوف و صفت کے چھ ایسے جملے لکھو کہ واحد،
 تشبیہ و جمع اور تذکیر و تانیث آجائے۔
 (۳) اپنے دارالاقامہ سے متعلق چیزوں پر موصوف و صفت کے چھ ایسے جملے لکھو کہ واحد،
 تشبیہ، جمع اور تذکیر و تانیث آجائے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ

مرکب اضافی

مرکب اضافی: دو اسموں کے ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہو جیسے کِتَابٌ سَعِيدٍ۔ بَيْتٌ خَالِدٍ۔

مرکب اضافی کے پہلے اسم کو جس کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جا رہی ہو، مُضَاف اور دوسرے اسم کو جس کی طرف نسبت کی گئی ہو، مُضَاف إِلَيْهِ کہتے ہیں۔
(۱) مضاف اور مضاف الیہ دونوں اسم ہوا کرتے ہیں۔

(۲) مضاف اسم نکرہ اور مضاف الیہ اکثر اسم معرفہ اور کبھی نکرہ بھی ہوا کرتا ہے۔

(۳) مضاف پر "ال" اور تنوین (رَہْ) ہے، نہیں آتی، لیکن مضاف الیہ پر "ال" اور تنوین دونوں ہی آتے ہیں۔

(۴) مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوا کرتا ہے۔

(۵) اضافت میں مضاف سے تنوین ہی کی طرح اس کے فون جمع اور فون شذیہ بھی گرجاتے ہیں

(۱) کبھی مضاف الیہ جملہ بھی ہوا کرتا ہے (جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں)

نوٹ :- (۱) اضافت سے اسم میں تخصیص و تعیین کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً بَيْتٌ خَالِدٍ میں اگر تہ صرف بیت کہو تو اس سے کوئی ایک غیر متعین ہی گھر مراد ہوگا، لیکن جب بیت کو مضاف بنکر اس کی اضافت خالد کی طرف کر دو تو پھر بیت کی قسین ہو جائے گی اور اس سے ایک مخصوص گھر مراد ہوگا۔ سمجھا جائے گا کہ کوئی سا گھر۔

نوٹ (۱) اردو میں مضاف الیہ پہلے ہوتا ہے اور مضاف بعد میں لیکن عربی میں اس کے برعکس پہلے مضاف اور مضاف الیہ بعد میں جیسے کتابٌ خَالِدٍ (غلذ کی کتاب) اِبْنُ مُحَمَّدٍ (محمود کا بیٹا) وغیرہ۔

نوٹ (۲) اردو میں اضافت کا ترجمہ "کا" کے "کی" سے کیا جاتا ہے اور جیب (باقی حاشیہ ص ۳۰)

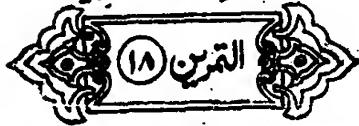
جیسے مُسْلِمُوْنَ الْهِنْدِ سے مُسْلِمُو الْهِنْدِ اور کتابانِ خَالِدِ
سے کِتَابَا خَالِدِ وغیرہ۔

(۶) کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ ہوتے ہیں جیسے بَابُ بَيْتِ صَدِيقِكَ
لَوْ أَنَّ قَلَسُوَّةَ مُحَمَّدٍ ایسی صورت میں درمیانی مضاف الیہ چونکہ مابعد کی طرف
مضاف ہوتا ہے اس لئے اس کو جر (کسرہ) تو ہوگا مگر اس پر تنوین اور "ال" نہیں آئیگا۔



اُردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) صَوْنُ الْقَمَرِ	(۲) ظَلَامُ اللَّيْلِ	(۳) فَضْلُ الْمُظَرِّ
(۴) شَاطِئُ التَّهْرِ	(۵) جَمَالُ الطَّبِيعَةِ	(۶) اَدِيَةُ اللَّهِ
(۷) نَبَاتُ الْأَرْضِ	(۸) سَنَامُ الْحَبْلِ	(۹) غُصْنُ الشَّجَرِ
(۱۰) تَغْرِيبُ الطَّبِيعِ	(۱۱) حَدِيقَةُ مُحَمَّدٍ	(۱۲) دَارُ عَنِي
(۱۳) اِكْسَامُ الصُّنُوفِ	(۱۴) خِدْمَةُ الدِّينِ	



مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب اضافی کے جملے بناؤ
الْبَرَقُ۔ الْبَيْتُ۔ الْفَيْلُ۔ رَمَضَانُ

دقیقہ حاشیہ ۲۹ ص ۲۱ کی طرف اضافت ہو تو ضمیر غائب کے لئے "اس کا" ضمیر مخاطب کے لئے
"تیرا" اور ضمیر متکلم کے لئے "میرا" اور "اپنا" سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔ جتنی طلبہ ضامر کے ترجمہ میں
خصوصاً "اپنا" وغیرہ میں غلطیاں کرتے ہیں، مثلاً جب کہنا ہو کہ خالد اپنے گھوڑے پر سوار ہوا تو
دکب خالد فرسہ کہا جائے گا، لیکن اس کے بجائے میں اس کے گھوڑے پر سوار ہوا تو رکبت
فرسہ کہا جائے گا اور میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا کے لئے رکبت فرسی۔

الْعَذْبُ	الْكَاثِرُ	الْحُجْرَةُ	الْفَرْسُ
الْجَنَاحُ	السَّيْرُ	اللَّمْعَانُ	السَّقْفُ
الْمَاءُ	الْعَيْنَانُ	الزُّجَاجُ	الْخُرْطُومُ
الطَّيْرُ	الْبَابُ	الصَّوْمُ	الْقِطَارُ



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) تاروں کی چمک	(۲) سوسج کی گرمی	(۳) آسمان کا رنگ
(۴) بارش کا منظر	(۵) پھولوں کی جھلک	(۶) ہرن کا شکار
(۷) پرند کا گوشت	(۸) محمود کی بندوق	(۹) چاندی کی گھڑی
(۱۰) لوہے کا صندوق	(۱۱) رسول کی تعلیم	(۱۲) اخلاق کی پاکیزگی
(۱۳) مومن کے ارادے	(۱۴) دین کا غلبہ	(۱۵) رب کی خوشنودی



رشتہ و جمع کی اضافت

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) يَدُ الطَّيْلِ	(۲) عَيْنُ الظُّبْيِ
(۳) جَنَاحُ الطَّيْرِ	(۴) شَاطِئُ النَّهْرِ
(۵) ذَاكِبُ السَّفِينَةِ	(۶) قَاطِئُ الْجَبَالِ
(۷) صَادِقُ الْوَعْدِ	(۸) مُعَلِّمُ الْمَدْرَسَةِ

(۱۰) عَجَلَتَا الدَّرَاجَةَ

(۹) مَضْرَوَاعَا الْبَابَ

(۱۲) خَادِمُوا الدِّينَ

(۱۱) مُحْسِنُوا الْأُمَّةَ



مندرجہ ذیل الفاظ کی اضافت مناسب اسماء کی طرف کرو:-

(۲) الْعَقْرَبَانِ

(۱) عَيْنَانِ

(۳) الْأَسْنُونُ

(۳) مَنَدَلَتَانِ

(۶) الْمَدَارِسُ

(۵) بَابِعُونَ

(۸) سَائِقُونَ

(۷) أَلْمُهَاجِرُونَ

(۱۰) لَمَعَانِ

(۹) الْأُذُنَانِ

(۱۲) الْمُسَافِرُونَ

(۱۱) السِّنَانُ



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۲) ایمان کی روشنی

(۱) مومن کی فراست

(۴) جیونٹی کی سمجھ

(۳) کفر کی تاریکی

(۶) ہاتھی کے دودانت

(۵) اونٹ کی گردن

(۸) ابراہیم (علیہ السلام) کے دونوں بیٹے

(۷) شتر مرغ کی دو ٹانگیں

(۱۰) خانہ کعبہ کے معمار (جمع)

(۹) باپ کے اطاعت گزار (جمع)

(۱۲) مسجد نبوی کے نائزین

(۱۱) مکہ کے دو مسافر

(۱۳) رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اصحاب

(۱۴) عہد کے پکے (پورا کرنے والے)

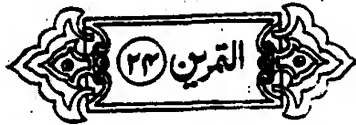
- (۱۵) بات کے سچے (جمع)
 (۱۶) اللہ کے رسول (جمع)
 (۱۷) مہمانوں کی تعظیم کرنے والے
 (۱۸) اخلاق کے معلم (جمع)
 (۱۹) وطن کے پرستار (جمع)
 (۲۰) دین کے دشمن (جمع)



(مضات الیہ جب کہ متعدد ہوں)

اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) خِصْبُ اَرْضِ الْهِنْدِ
 (۲) شُرُوۃُ بِلَادِ اَمْرِیْکَا
 (۳) لَوْنُ قَلَشُوۃِ مُحَمَّدٍ
 (۴) طُوْلُ مِشْفَۃِ اَحْمَدَ
 (۵) صُوْفُ قَفَاذِیْ هِشَامِ
 (۶) خَشَعۃُ جَنَاحِ الطَّیْرِ
 (۷) خَشَبَۃُ مِصْرَاعِی الْبَابِ
 (۸) تَسْبِیۡحُ جَوَرِیۡ حَامِدِ
 (۹) حَقَقَۃُ اَغْنِیَاءِ اَوْدَہِ
 (۱۰) سَعٰی مَحَبِّی الدِّیۡنِ
 (۱۱) سِرۡ عِلْبَۃِ الْاِسْلَامِ
 (۱۲) خِصْبُ اَرْضِ الْهِنْدِ
 (۱۳) لَوْنُ قَلَشُوۃِ مُحَمَّدٍ
 (۱۴) طُوْلُ مِشْفَۃِ اَحْمَدَ
 (۱۵) صُوْفُ قَفَاذِیْ هِشَامِ
 (۱۶) خَشَعۃُ جَنَاحِ الطَّیْرِ
 (۱۷) خَشَبَۃُ مِصْرَاعِی الْبَابِ
 (۱۸) تَسْبِیۡحُ جَوَرِیۡ حَامِدِ
 (۱۹) حَقَقَۃُ اَغْنِیَاءِ اَوْدَہِ
 (۲۰) سَعٰی مَحَبِّی الدِّیۡنِ
 (۲۱) سِرۡ عِلْبَۃِ الْاِسْلَامِ



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اللہ کے گھر کی عظمت
 (۲) نوح علیہ السلام کی کشتی کے سوار
 (۳) دیہات کے باشندوں کی زندگی
 (۴) ہندوستان کے کارخانوں کے مزدور
 (۵) انڈونیشیا کے مسلمانوں کی زبان
 (۶) عمر بن عبد العزیز کا عدل

- (۷) گلاب کے پھول کی سُرخی
(۸) شعیب کے قلم کا رنگ
(۹) کاریگر کے ہاتھ کی صفائی (تیزی)
(۱۰) حسن کی گھڑی کا ڈائل
(۱۱) دیوار کی گھڑی کی (دو) سوئیاں
(۱۲) گھنٹے کے بجنے کی آواز



(ضمیمہ کی طرف اضافت)

اُردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) رِيشَةُ قَلْبِي
(۲) قَوَائِمُ مِنْصَدِيهِ
(۳) صُفْرَةُ وَجْهِكَ
(۴) صِدْقُ مَقَالَتِهِمْ
(۵) مُعْلِمُو أَبْنَاءِنَا
(۶) شُعْرَاءُ بِلَادِكُمْ
(۷) مُصَارَعَةُ ابْنَيْكُمْ
(۸) دُمِيَّةٌ بَيْنَهَا
(۹) لَوْ نُحْمَارِكِ
(۱۰) ثَمَنُ أُسُورَتِهِمَا
(۱۱) حِلَاقُ بَنَاتِكَ
(۱۲) سِيَاحَةُ زَوْجَيْكُمْ
(۱۳) رِقَّةُ قُلُوبِهِنَّ
(۱۴) زُعْمَاءُ بِلَادِنَا

(۱) ضمیر۔ ایک اسم معزز ہے جو غائب یا مخاطب کی طرح استعمال ہوتا ہے جیسے هُوَ (وہ)۔

أَنْتَ (تو) اَنَا (میں)، نَحْنُ (ہم) منفصل
ضمیر کی دو قسمیں ہیں متصل اور منفصل

ضمیر متصل اس ضمیر کو کہتے ہیں جو دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر استعمال نہ ہوتی ہو بخلاف ضمیر منفصل
یہ ضمیر کبھی فعل کے ساتھ آتی ہے جیسے ضَرْبَةُ اور ضَرْبَتُهُ (میں نے اس کو مارا)۔
ضَرْبَتُهُمْ (میں ان دونوں کو مارا) اور کبھی اسم کے ساتھ جیسے کِتَابُهُ (اس کی کتاب) اور کبھی حرف
کے ساتھ جیسے بِہٖ، لَہٗ، اِذْ عَلَیْہِہِ وغیرہ

فعل کے ساتھ جب آتی ہے تو منصوب ہوتی ہے اور اسم یا حرف کے ساتھ ملتی ہے تو ہمیشہ مجرور ہوتا
(باقی صفحہ)



اُردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) الصَّبْبُ الْمُسْفَرُ وَبِهِمْ
(۲) الشَّعْرُ الْفَاحِشُ وَحُسْنُهُ
(۳) بَيَاضُ الصَّبْحِ وَرَأْفَةُ
(۴) سَوَادُ الشَّعْرِ طَوَالَتُهُ
(۵) قَعْدَةُ الْوَلَدَيْنِ وَهُوَ وَلَهُمَا
(۶) سَاكِنُو الْبَادِيَةِ وَسَدَاجَتُهُمْ
(۷) الْأَفْقِيَاتُ الْأَفْرَنْجِيَّاتُ وَسُفُورُهُنَّ
(۸) زُبَيْرُ الْأَسَدِ وَهَيْبَتُهُ
(۹) الْحِمَادُ النَّاهِقُ وَصَافَتُهُ
(۱۰) الْكَلْبُ الْقُضُوزُ وَنَبَاحُهُ
(۱۱) الْقِطْطُ الْجَائِعُ وَمُؤَاةُ
(۱۲) الْقَلَمُ الْمُحْبَرُ وَدَيْشَتُهُ
(۱۳) عَقْرِبَا السَّاعَةِ وَمِثْلَاهَا
(۱۴) الْفَرَسُ الْجَامِعُ وَصِهْلُهُ

(بقیہ حاشیہ ۳۵)

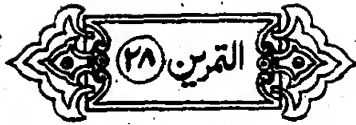
ضمیر منفصل :- اس ضمیر کہتے ہیں جس کا استعمال دوسرے کلمہ کے ساتھ ملے بغیر ہوتا ہے جیسے هُوَ۔ هِيَ (وہ، وہی) هُمَا (وہ دونوں) هُمْ (وہ سب) یا اِيَّاكَ (تجھ کو) اِيَّاكُمْ (تم دونوں کو) اِيَّاكُمْ (تم سب کو) ضمیر منفصل کی صرف دو قسمیں ہیں :-

- (۱) ایک وہ جو لفظ کے ساتھ نقص میں اور ہمیشہ وہ مرفوع ہوتے ہیں۔ انہیں ضمیر فاعلی بھی کہا جاتا ہے۔
(۲) دوسرے وہ جو نصب کے ساتھ نقص میں اور ہمیشہ منصوب میں ہوا کرتے ہیں۔ ان کو ضمیر مفعولی بھی کہتے ہیں۔
ضمیر مرفوع منفصل یا ضمیر فاعلی حسب ذیل ہیں :-

مذکر	هُوَ	هُمَا	هُم	أَنْتَ	أَنْتُمَا	أَنْتُمْ	أَنَا، نَحْنُ
مؤنث	هِيَ	هُمَا	هِنَّ	أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتُنَّ	

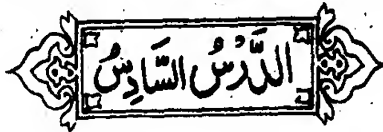
ضمیر منصوب منفصل یا ضمیر مفعولی یہ ہیں :-

مذکر	إِيَّاهُ	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُمْ	إِيَّاكَ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُمْ	إِيَّايَ، إِيَّانَا
مؤنث	إِيَّاهَا	إِيَّاهُمَا	إِيَّاهُنَّ	إِيَّاكِ	إِيَّاكُمَا	إِيَّاكُنَّ	



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) زمزم کا کنواں اور اس کا پانی (۲) چاندی کی انگوٹھی اور اس کا نگینہ
- (۳) مسجد کے دو منارے اور ان کی بلندی (۴) عرب کے باشندے اور ان کی زبان
- (۵) رسول اللہ کے اصحاب اور ان کی سیرت (۶) انبیاء کی بعثت اور ان کے پیغامات
- (۷) اسلامی نظام اور اس کے محاسن (۸) مغربی تہذیب اور اس کے نقصانات
- (۹) انگریزوں کی سیاست اور ان کی چال بازی (۱۰) عربوں کی مہمان نوازی اور ان کی سخاوت
- (۱۱) میری تلوار کی چمک اور اس کی دھار (۱۲) تیری تلوار کا دستہ اور اس کا نیام
- (۱۳) فاطمہ کی گڑیا اور اس کے کھلونے (۱۴) احمد کا نگینہ اور اس کا لٹو
- (۱۵) محمود کی سائیکل اور اس کے دونوں پہیے (۱۶) دو موٹے بیل اور ان کا ڈکارنا
- (۱۷) ایک خوبصورت لگنے والی دوڑنے والی (۱۸) اونٹ کی گردن اور اس کے پائے
- (۱۹) تیرے گھوڑے کی زین اور اس کی لگام (۲۰) ہمارا دارالافتاء اور اس کے کمرے
- (۲۱) تیرے گھر کی چھت اور اس کی دیواریں



مَرکَبِ تام

مرکب تام کی تعریف صفحہ ۶ میں گزر چکی ہے۔ اسی کو جملہ مفیدہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔
جملہ مفیدہ کا اگر پہلا جز اسم ہو تو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے اور اگر پہلا جز فعل ہو تو

جملہ فعلیہ مناسب حسب ذیل میں :-

جملہ اسمیہ جیسے **الْوَلَدُ قَائِمٌ** (لڑکا کھڑا ہے) یا **الْوَلَدُ يَقُومُ** (لڑکا کھڑا ہوتا رہتا ہے) **فَاطِمَةُ جَالِسَةٌ** (فاطمہ بیٹھی ہے) یا **فَاطِمَةُ تَجْلِسُ** (فاطمہ بیٹھتی ہے) یہ سب جملہ اسمیہ ہیں، کیونکہ ان کا پہلا جز اسم ہے۔

جملہ فعلیہ جیسے: **قَامَ الْوَلَدُ** (لڑکا کھڑا ہے) یا **يَقُومُ الْوَلَدُ** (لڑکا کھڑا ہوتا ہے) یہ سب جملہ فعلیہ ہیں کیونکہ ان کا پہلا جز فعل ہے۔ جملہ فعلیہ کا بیان درج ذیل میں آئے گا۔

جملہ اسمیہ مبتدا و خبر کہلاتا ہے۔ اس کے پہلے جز کو مبتدا اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں۔ **الْوَلَدُ قَائِمٌ** میں **الْوَلَدُ** مبتدا اور **قَائِمٌ** خبر ہے اور اسی طرح **الْوَلَدُ يَقُومُ** میں **الْوَلَدُ** مبتدا اور **يَقُومُ** اس کی خبر ہے۔

(۱) مبتدا عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوا کرتی ہے۔ بخلاف موصوف و صفت کے اس میں دونوں جز معرفہ یا دونوں جز نکرہ ہو سکتے ہیں۔

(۱) **الْوَلَدُ يَقُومُ** میں **الْوَلَدُ** **يَقُومُ** کا فاعل نہیں ہے کیونکہ عربی میں فاعل فعل سے پہلے نہیں آتا بلکہ ہمیشہ فعل کے بعد ہی آتا ہے، اس لئے یہاں **يَقُومُ** کا فاعل خود اس کی ضمیر ہوگی جو **الْوَلَدُ** کی طرف لڑتی ہے اور **الْوَلَدُ** کو مبتدا کہا جائے گا۔ اس کی ترکیب اس طرح ہوگی کہ **الْوَلَدُ** مبتدا اور **يَقُومُ** فعل اپنے ضمیر فاعل سے مل کر جملہ فعلیہ ہوا اور جملہ فعلیہ ہو کر پھر **الْوَلَدُ** مبتدا کی خبر ہوا۔ اسے ابھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیے۔ مبتدا طلبہ کو اکثر اس میں غلط فہمی ہوتی ہے۔

(۲) اس عزم کے برعکس مبتدا کبھی نکرہ بھی ہوتا ہے مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ :-

(۱) اس سے پہلے کوئی حرف نفی ہو جیسے **مَا أَحَدٌ حَاضِرٌ** (۱)

(۲) اس سے پہلے کوئی حرف استفہام ہو جیسے **هَلْ كَرِيمٌ يَنْجَلُ بِنَايِمٍ ؟** (۲)

(۳) یا وہ کسی نکرہ کی طرف مضاف ہو جیسے **تَاجِرٌ تَوْبٌ مُسْلِمٌ** (۳)

(۴) یا موصوف ہو جیسے :- **وَلَدٌ حَمْرَاءُ تَقْتَضِرُ** (۴)

(۵) یا مجرور ہو جیسے :- **فِيكَ شِيعَاةٌ** (۵)

(۶) یا حرف کی صورت میں خبر مقدم ہو جیسے **عِنْدِي حِصَانٌ** (باقی صفحہ ۳۹ پر)

(۲) مبتدا اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع ہوا کرتے ہیں۔

(۳) واحد تشبیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں صفت ہی کی طرح خبر بھی اپنے پہلے خبر (مبتدا) کے مطابق ہوا کرتی ہے۔

(۴) ایسے ہی مبتدا جب کسی غیر فاعل کی جمع ہو تو خبر (صفت ہی کی طرح) عموماً واحد مونث لائی جاتی ہے اور کبھی جمع مونث بھی جیسے اَقْلَامٌ ثَمِينَةٌ اور اَلْاَقْلَامُ ثَمِينَاتٌ (قلم قیمتی ہیں)

نوٹ :- موصوف و صفت اور مبتدا و خبر میں ظاہری فرق اس قدر ہے کہ مبتدا معروف ہوا کرتا ہے اور خبر نکرہ ہوتی ہے اور موصوف و صفت (مربک توصیفی) دونوں ہی معروف یا معلوم ہوتے ہیں۔ اَلْاَقْلَامُ ثَمِينَةٌ (قلم قیمتی ہیں) مبتدا و خبر ہیں۔ اور اَلْاَقْلَامُ الثَّمِينَةُ یا اَقْلَامُ ثَمِينَةٍ (قیمتی قلم) موصوف و صفت ہیں۔ ظاہری فرق کے علاوہ معنوی فرق یہ ہے کہ پہلا مرکب تام (جملہ مفیدہ) اور دو مرکب ناقص (جملہ غیر مفیدہ) ہے جس سے کوئی پوری بات سمجھ میں نہیں آتی۔



اُردو میں ترجمہ کرو :-

(۱) اَنُوَلَدُ بِاسْمٍ (۲) اَلشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ

(۳) اَلْمَاءُ كَرَاتٍ (۴) اَلْهَوَاءُ نَقِيٌّ

(۵) اَلْمُنْضَبَتَانِ جَمِيلَتَانِ (۶) فَاطِمَةُ نَظِيفَةٌ

(باقی ماشیہ ص ۳۸) اسی طرح خبر بھی معلوم آتی ہے اور اس کی شرط یہ ہے کہ :-

(۱) خبر کسی موصوف کی صفت نہ بنتی ہو جیسے اَنُوَلَدُ يَوْمٌ سَفِيٌّ

(۲) یا جب کہ مبتدا اور خبر کے درمیان غیر فصل لایا جائے جیسے اَنُوَلَدُ هُوَ الْقَائِمُ

- (۴) الْجُنْدِيَانِ قَوِيَّانِ (۸) الْقَضَاةُ عَادِلُونَ
 (۹) الْوَرْدَةُ مُفَتَّحَةٌ (۱۰) الْأَنْهَارُ نَاصِرَةٌ
 (۱۱) الْوَدْقُ نَاعِمٌ (۱۲) الْخَدِيقَتَانِ مُثْمِرَتَانِ
 (۱۳) الْغُرَفَاتُ مُضِيئَةٌ (۱۴) الْأُمَهَاتُ مُشْفِقَاتُ
 (۱۵) الْمُعَلِّمُونَ جَالِسُونَ (۱۶) الرَّسُلُ صَادِقُونَ



خالی جگہیں پُر کرو:-

- (۱) الْقَمَرُ (۲) الشُّجُومُ
 (۳) حُدَيْقَةٌ (۴) الشَّجَرَتَانِ
 (۵) رِبَّوَابٌ (۶) التَّوَانِذُ
 (۷) السَّمَاءُ (۸) الضَّيْفَانِ
 (۹) الْبَيْتَانِ (۱۰) التَّلْمِيزَاتُ
 (۱۱) الصَّبِيَّةُ (۱۲) الْمُسَاوِدُونَ



خالی جگہیں پُر کرو:-

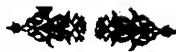
- (۱) نَاعِمٌ (۲) بِاسْمَةٍ
 (۳) طَوِيلَانِ (۴) مَلُوءَتَانِ
 (۵) مَسْرُودُونَ (۶) شَاحِحَاتُ

- (۷) مُتَلَابَةٌ (۸) خَصْرَاءُ
 (۹) نَائِمَةٌ (۱۰) مُضِيَّتَانِ
 (۱۱) مُسَافِرَاتٌ (۱۲) مُكْرَمُونَ



عربی میں ترجمہ کرو:-

- | | |
|---------------------------------|---------------------------|
| (۱) موسم خوشگوار ہے | (۲) پھول کھلے ہیں۔ |
| (۳) کھیتیاں سبز و شاداب ہیں | (۴) پتیاں ہری ہری ہیں |
| (۵) رات ٹھنڈی ہے | (۶) سردی سخت ہے |
| (۷) ہوا تیز ہے | (۸) دروازے بند ہیں۔ |
| (۹) دونوں گھرکیاں کھلی ہیں | (۱۰) بچے سو رہے ہیں |
| (۱۱) دونوں پہرے دار جاگ رہے ہیں | (۱۲) زینب بھوکی ہے |
| (۱۳) بلی پیاسی ہے | (۱۴) دونوں گھڑیاں بند ہیں |
| (۱۵) لڑکیاں تعلیم یافتہ ہیں | (۱۶) مزدور مسلمان ہیں |
| (۱۷) سڑکیں کشادہ ہیں | (۱۸) باغات گھنے ہیں |
| (۱۹) آسمان ابر آلود ہے | (۲۰) اسٹیشن قریب ہے |
| (۲۱) طلبہ محنتی ہیں | (۲۲) اساتذہ رحم دل ہیں |





(ملتداجب کہ ضمیر ہو)

اردو میں ترجمہ کرو:

- | | |
|------------------------|--------------------------|
| (۱) أَنَا تِلْمِيذٌ | (۲) أَنْتَ خَطِيبٌ |
| (۳) هُوَ شَاعِرٌ | (۴) أَنْتَ صَدِيقَانِ |
| (۵) هُمَا عَالِمَتَانِ | (۶) أَنْتَ مُسْلِمَتَانِ |
| (۷) هُنَّ صَادِقَاتٌ | (۸) هِيَ بَاكِئَةٌ |
| (۹) هُمَا أَخَوَانِ | (۱۰) أَنْتَ حَزِينَةٌ |
| (۱۱) هُمْ مُسَافِرُونَ | (۱۲) أَنْتَ صَائِمَاتٌ |
| (۱۳) أَنْتُمْ ضُيُوفٌ | (۱۴) نَحْنُ مَسْرُورُونَ |



عربی میں ترجمہ کرو:-

- | | |
|-------------------------|-----------------------------|
| (۱) آپ دونوں جہان ہیں | (۲) میں میزبان ہوں |
| (۳) آپ لوگ نیکوکار ہیں۔ | (۴) ہم دونوں دوست ہیں |
| (۵) ہم لوگ مسلمان ہیں | (۶) تو سچا ہے |
| (۷) وہ محبوبی ہے | (۸) آپ دونوں مٹھی ہیں |
| (۹) میں کھڑی ہوں | (۱۰) وہ دونوں سوئی ہوئی ہیں |
| (۱۱) آپ اُستانیائیں ہیں | (۱۲) وہ سب طالبات ہیں |

(۱۴) وہ دونوں بڑھئی ہیں

(۱۳) تم دونوں کھاڑی ہو



ربتدا جب کہ اسم اشارہ ہو

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) هَذَا امْطَبَحٌ وَهَذِهِ اَدَوَاتُهُ

(۱) عربی میں اسم اشارہ کے دس سینے آتے ہیں۔ پانچ اشارہ قریب کے لئے اور پانچ اشارہ بعید کے لئے ذیل کے نقشے میں دیکھو:-

اشارہ بعید			اشارہ قریب		
جمع	تثنیہ	واحد	جمع	تثنیہ	واحد
أُولَئِكَ	ذَٰلِكَ	ذَٰلِكَ	هَؤُلَاءِ	هَٰذَا	هَٰذَا
	تِلْكَ	تِلْكَ		هَٰئِذَا	هَٰئِذَا

اسمائے اشارہ جیسا کہ تم نے درس ۱۱ میں پڑھا ہے سب ہی معروضہ ہوتے ہیں، اس لئے ان کا استنار بطور مبتدا کسی بھی جملے میں ہو گا کہ یہ فعل اور مفعول کے طور پر لائے جاتے ہیں۔
کبھی اسم اشارہ تنہا مبتدا ہو جائے اور کبھی اپنے منشاء الیہ کے ساتھ مل کر مبتدا بنتا ہے۔ اس صورت میں اسم اشارہ موصوف اور منشاء الیہ صفت واقع ہو گا۔ پھر یہ دونوں مل کر مرکب توصیفی کی صورت میں مبتدا ہوں گے۔
مندرجہ ذیل جملوں کے فرق پر غور کرو:-

(۱) هَذَا قَلَمٌ (یہ ایک قلم ہے)

(۲) هَذَا قَلَمٌ جَمِیلٌ (یہ) ایک خوبصورت قلم ہے۔

(۳) هَذَا الْقَلَمُ جَمِیلٌ (یہ قلم) خوبصورت ہے

(۴) هَذَا الْقَلَمُ، قَلَمٌ جَمِیلٌ (یہ قلم) ایک خوبصورت قلم ہے۔

پہلے اور دوسرے جملے میں هَذَا اسم اشارہ تنہا مبتدا ہے اور دوسرے اور تیسرے جملے میں هَذَا الْقَلَمُ اشارہ اور منشاء الیہ مل کر مبتدا ہیں

اسی طرح خبر بھی پہلے اور تیسرے جملے میں خبر مفعول ہے اور دوسرے اور چوتھے میں مرکب توصیفی قَلَمٌ جَمِیلٌ خبر ہے۔ (باقی حاشیہ ص ۴۴ پر)

- (۱) ذٰلِكَ مَوْعِدٌ وَهٰذَا اٰتٍ
 (۲) هٰذِهِ قِدْرٌ وَهٰذَا غِطَاءُ هَا
 (۳) تِلْكَ حَبْرَةٌ وَهٰذِهِ مِقْلَةٌ
 (۴) هٰذَا ابْرِيْقَانِ وَتِلْكَ جَرَّةٌ
 (۵) هٰتَانِ مِلْعَقَتَانِ وَتِلْكَ مِعْرَفَةٌ
 (۶) ذٰلِكَ قَدْ حَانَ وَهٰذِهِ قَصْبَةٌ
 (۷) تَانِیْكَ قَصْعَتَانِ وَهٰذِهِ صُحُوْنٌ
 (۸) هٰذِهِ فَنَاجِيْنٌ وَتِلْكَ كُؤُسٌ
 (۹) هٰؤُلَاءِ طُهَاءُ الْمُطْعِمِ وَاُولَٰئِكَ خَبَّازُوْنَ
 (۱۰) اُولَٰئِكَ خَادِمُو الْمُطْعَمِ وَهٰذَا طَبَّاخٌ
 (۱۱) هٰذِهِ اٰیَةُ الْمُطْبِخِ وَادْوَاتُہُ

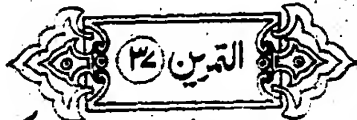


عربی میں ترجمہ کر دو :-

- (۱) یہ قلم ہے اور یہ اس کا نب ہے (۲) یہ دوات ہے اور وہ اس کا ڈھکن ہے
 (۳) وہ کتاب ہے اور یہ کاپی ہے (۴) وہ تختہ سیاہ ہے اور یہ سیلیٹ ہے
 (۵) یہ دونوں استاد ہیں۔ (۶) یہ دونوں طالبات ہیں
 (۷) وہ دونوں طالب علم ہیں اور یہ ان کے والد ہیں۔

(بقیہ حاشیہ ص ۳۴) اس قسم کے جملے عربی میں بہت آئیں گے۔ اگر قلم کو مثلاً تم مبتدأ بنانا چاہتے ہو تو اس کو معرف بنا لو اور اگر خبر بنانا چاہتے ہو تو نکرہ کی صورت میں لکھو غیر ذی العقول کی جگہ کیلئے اسم اشارہ واحد نرث استعمال کیا جائے اس لئے کہ غیر ذی العقول کی جمع واحد نرث کے حکم میں ہوتا ہے

- (۸) وہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے (۹) یہ سب درجہ سوم کے طلبہ ہیں
 (۱۰) وہ لوگ دارالعلوم کے اساتذہ ہیں (۱۱) وہ سب مسلمان لڑکیاں ہیں
 (۱۲) یہ سب لڑکیوں کے مدرسے کی استائیاں ہیں۔



(مبتدا ترکیب تو صیغی و ترکیب اضافی کی صورت میں)
 اُردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اَلتَّلْمِیْذُ الْمُجْتَهِدُ نَاجِعٌ (۲) اَلْوَلَدُ اللّٰعُوْبُ غَائِبٌ
 (۳) مَسْجِدُ دَارِ الْعُلُوْمِ جَمِیْلٌ (۴) مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ عَالِیَتَانِ
 (۵) هَذِهِ السَّاعَةُ وَاقِفَةٌ (۶) عَقْرَبَا السَّاعَةِ لَا مِعَانَ
 (۷) سَبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ
 (۸) اِمَا طَةَ الْاُذْنِی عَنِ الطَّرِیْقِ، صَدَقَةٌ
 (۹) تِلْكَ الْبَقْرَةُ السُّودَاءُ، حَلُوبٌ
 (۱۰) هَاتَانِ الشَّجَرَتَانِ، مَشْمَرَتَانِ
 (۱۱) ذَانِكَ التَّلْمِیْذَانِ مُجْتَهِدَانِ
 (۱۲) اُولَئِكَ الْاَسَاتِذَةُ، عَطُوفُونَ



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) سچا لڑکا پیارا ہے (۲) مخفی لڑکے کامیاب ہیں

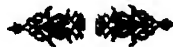
- (۳) انسان کی زندگی ڈھلتی چھاؤں ہے (۴) مغربی تہذیب لعنت ہے
 (۵) اسلامی نظام رحمت ہے (۶) مصر کے مسلمان مال دار ہیں
 (۷) چاندنی راتیں دلکش ہیں (۸) فریڈ کے ماموں ڈاکٹر ہیں
 (۹) تمھارے دونوں بھائی تاجر ہیں (۱۰) خالد کا دوست وکیل ہے
 (۱۱) یہ مکرمہ تاریک ہے (۱۲) دونوں روشندان بند ہیں
 (۱۳) تیری ٹوپی سیاہ اور قمیص سفید ہے (۱۴) یہ لڑکیاں مسلمان ہیں



خبر ترکیب تو صیفی و ترکیب اضافی میں

اُردو میں ترجمہ کرو:-

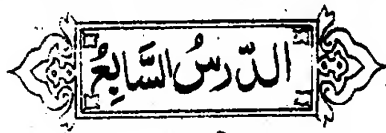
- (۱) الْإِسْلَامُ دِينٌ قَيِّمٌ (۲) الْقُرْآنُ كِتَابُ اللَّهِ
 (۳) أَحْسَنُ الْهَدْيِ، هَدْيُ الْأَنْبِيَاءِ
 (۴) خَيْرُ السُّنَنِ، سُنَّةُ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)
 (۵) رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللَّهِ (۶) الْهِنْدُ بِلَادُ خَصْبَةٍ
 (۷) أَيْدِي الْعُلِيَّا، خَيْرٌ مِنْ أَيْدِي السُّفْلَى
 (۸) كَشَادُ، تَلْمِيزٌ مُجْتَمِدٌ (۹) إِقْبَالٌ، شَاعِرٌ لِإِسْلَامِيٍّ
 (۱۰) هَذِهِ سَاعَةٌ مُتَمَيِّتَةٌ (۱۱) ذَلِكَ، تَحْضُرٌ مُشِيدٌ
 (۱۲) أَوْلَعْتُ نِسْوَةً مُؤْمِنَاتٌ (۱۳) هَذِهِ تَرْبِيعَةُ الْأَطْفَالِ





عربی میں ترجمہ کرو:-

- | | |
|---------------------------------|--|
| (۱) جھوٹ بری عادت ہے | (۲) فاطمہ اچھی لڑکی ہے |
| (۳) اکبر دلچسپ آدمی ہے | (۴) حامد اور ہشام محنتی لڑکے ہیں |
| (۵) یہ لوگ شرارت پسند ہیں | (۶) تم لوگ اخبار سچے دے دے ہو |
| (۷) کتا وفادار جانور ہے | (۸) موٹر تیز رفتار سواری ہے |
| (۹) ملی چوہوں کی شکادی ہے | (۱۰) یہ دونوں میرے ماموں زاد بھائی ہیں |
| (۱۱) وہ میری خال زاد بہن ہے | (۱۲) یہ تیرا چچا زاد بھائی ہے |
| (۱۳) وہ پاکستانی سفیر ہے | (۱۴) یہ لوگ مصری ناسندے ہیں |
| (۱۵) یہ ایک عربی رسالہ ہے | (۱۶) وہ آدمی ایک اخبار کا ایڈیٹر ہے |
| (۱۷) یہ تحریک ایک دینی تحریک ہے | (۱۸) یہ لوگ ہمارے مدرسے کے معلم ہیں |



جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ جیسا کہ درس ۷ میں بتایا جا چکا ہے، اس مرکبِ تام (جملہ مفید) کو کہتے ہیں جس کی ابتدا فعل سے ہو، جیسے جَاءَ الْأَمِيرُ، يَأْكُلُ الْوَلَدُ الْخُبْزَ۔
(۱) جملہ فعلیہ، فعل، فاعل اور مفعول سے مل کر بنتا ہے۔

(۱) فعل کام کو کہتے ہیں اور فاعل کام کرنے والے کو اور مفعول اس کام کو کہتے ہیں جس پر فاعل کا فعل کام واقع ہو۔ جیسے ضَرَبْتُ مُحَمَّدًا، الْحَمْدُ دَامَ أَحْمَدُ، كَتَبْتُ كِتَابًا، اس میں ضَرَبْتُ، كَتَبْتُ، دَامَ، فاعل محمود فاعل اور الحمد فاعل ہے۔ اسی طرح يَأْكُلُ الْوَلَدُ الْخُبْزَ۔ يَأْكُلُ فعل (باقی صفحہ پر)

(۲) فاعل اور مفعول دونوں ہی اسم ہوا کرتے ہیں۔

(۳) فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوا کرتا ہے۔

(۴) جملہ فعلیہ میں پہلے فعل، پھر فاعل اور سب سے آخر میں مفعول لایا جاتا ہے لیکن مفعول کبھی فاعل سے پہلے اور ضرورتاً فعل سے بھی پہلے آتا ہے، البتہ فاعل اپنے فعل سے پہلے نہیں آتا۔

فاعل کے اعتبار سے فعل کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع کا قاعدہ

(۵) فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو (یعنی ضمیر نہ ہو) تو ہر حال میں فعل واحد ہی آئے گا، خواہ فاعل واحد ہو یا تثنیہ ہو یا جمع ہو۔ جیسے :-

جَاءَ رَجُلٌ جَاءَ رَجُلَانِ جَاءَ رِجَالٌ
جَاءَتْ امْرَأَةٌ جَاءَتِ امْرَأَتَانِ جَاءَتِ نِسَاءٌ

(۶) جب فعل کا فاعل کوئی اسم ظاہر نہ ہو بلکہ فاعل ضمیر ہی ہو تو پھر فعل اپنے ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور تثنیہ و جمع کے لئے تثنیہ و جمع، جیسے :-

أَوَلَدُ قَامَ أَوَلَدَانِ قَامَا أَوَلَادُ قَامُوا

نوٹ: قَامَ - قَامَا - قَامُوا تینوں میں علی الترتیب واحد، تثنیہ،

بقیہ حاشیہ ص ۴۸) اور أَوَلَدُ فاعل اور أَلْخُبْرُ مفعول ہے۔

لازم و متعدی :- جملہ فعلیہ میں فعل کبھی صرف اپنے فاعل سے مل کر پورا مطلب ظاہر کر دیتا ہے اور کبھی فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہتا ہے یعنی مفعول کے بغیر اس کا پورا مطلب ظاہر نہیں ہوتا۔

(۱) پس ایسے تمام افعال جو فاعل سے مل کر اپنا مطلب ظاہر کر دیں فعل لازم کہے جاتے ہیں جیسے جَاءَ الْوَلَدُ - جَرَى الْحَصَانُ - تَصَدَّقَ الْبَنَتُ

(۲) اور جو افعال فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہیں وہ متعدی کہلاتے ہیں جیسے أَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبْرَ - قَتَلَتْ الْحَادِمُ الْبَابَ - قَتَلَ مُحَمَّدٌ الْأَمْسَدَ

اور جمع کی ضمیر میں اور یہی ان افعال کے فاعل ہیں۔ رہے الولد، الولدان اور
الأولاد تو یہ سب مبتدا ہیں نہ کہ فاعل۔

فعل کی تذکیر و تانیث

(۷) افعال کی تذکیر و تانیث میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر فاعل مذکر ہو تو فعل بھی مذکر
لایا جاتا ہے اور اگر فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث لانا چاہیے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں
رَجُلٌ کے لئے جَاءَ فعل مذکر اور امْرَأَةٌ کے لئے جَاءَتْ فعل مؤنث لایا گیا
ہے۔ مگر اسے آخری قاعدہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ کتاب کے دوسرے حصہ میں مزید تفصیل دی جائے گی۔
(۸) فاعل اگر کسی غیر ماقل کی جمع ہو تو فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔ اس
کی وجہ یہ ہے کہ غیر ماقل کی جمع واحد مؤنث ہی کے حکم میں ہوتی ہے، اسی لئے مبتدا یا
موصوف جب کسی غیر ماقل کی جمع ہوں تو خبر اور صفت عموماً واحد مؤنث ہی لائی جاتی ہے۔



(جملہ فعلیہ کی مشق)

اُردو میں ترجمہ کرو:-

(۲) صَاخَ الدِّيكُ الصَّاحِ

(۱) اسْفَرَ الصَّبِيُّ

(۳) اسْتَيْقَظَتْ فَاطِمَةُ الصَّغِيرَةُ

(۵) نَزَلَ الْمَطَرُ الْعَزِيزُ

(۴) هَبَّتِ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ

(۷) قَطَفَ مُحَمَّدٌ زَهْرَةً جَمِيلَةً

(۶) حَفِظَ التِّلْمِيزُ الدَّرْسَ

(۹) أَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ الْبَائِتَ

(۸) شَرِبَتْ فَاطِمَةُ الْمَاءَ الْبَارِدَ

- (۱۰) اشترى محمود الصغیر قلمًا سمینًا
 (۱۱) صاد خالد التلمیذ طیبًا سمینًا
 (۱۲) خلق الله الأرض والسّموات العلّی



عربی میں ترجمہ کرو۔

- (۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور رسول بھیجے۔
 (۲) ناشکر گنہگار بندہ نے خدا کی نافرمانی کی۔
 (۳) فرمانبردار لڑکے نے باپ کا کہا مانا۔
 (۴) رشاد طالب علم نے سبق پڑھا (۵) سلیم خادم نے دروازہ کھولا
 (۶) بہادر سپاہی نے شیر کو مار ڈالا (۷) محنتی طالب علم امتحان میں کامیاب ہوا۔
 (۸) مختار می خادمہ نے مزیدار کھانا پکایا (۹) معزز مہانوں نے کھانا کھایا
 (۱۰) شریف میزبان نے شکریہ ادا کیا (۱۱) توانا مزدور نے ایک کنواں کھودا۔
 (۱۲) ماہر ٹرہٹی نے ایک عمدہ کرسی بنائی



وفاعل جبکہ اسم ظاہر ہو

دوبھی درس ۷ میں قاعدہ ۷ کے تحت پڑھ چکے ہو کہ فاعل جب اسم ظاہر ہو تو فعل
 ہر حال میں واحد ہی آئے گا، البتہ تذکرہ تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق رہیگا
 جیسا کہ ترین ۴۱ و ۴۲ میں گزرا۔ (کھو قاعدہ ۷ درس ۷)

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) اِسْلَمَ شَهْرُ شَعْبَانَ - (۲) اُبْصَرَ رَجُلَانِ الْهَلَالَ -

(۳) ضَامَ الْوُلْدُ اَنْ الصِّغَارُ الْيَوْمَ -

(۴) ذَهَبَ الظَّمَا، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْحُجُرَانُ شَاءَ اللَّهُ -

(۵) صَلَّى الْمُسْلِمُونَ صَلَاةَ الْعِيدِ -

(۶) سَمِعَتِ الْأَهْوَابُ خُطْبَةَ الْأَمَامِ -

(۷) أَطْعَمَ الْأَغْنِيَاءُ الْمَسَاكِينَ الْبَائِسِينَ -

(۸) تَفْتَحَتِ الْوُرْدَةُ الْحُمْرَاءُ فِي الْحَدِيقَةِ -

(۹) جَمَعَتِ الْبُسْتَانِ الْأَزْهَارَ الْجَمِيلَةَ -

(۱۰) كَسَنَتِ الْخَادِمَةُ صَخْنَ الدَّارِ -

(۱۱) فَازَ الصِّدِّيقَانِ فِي سَعْيِهِمَا

(۱۲) نَالَ الْمُجِدُّونَ الْجَوَائِزَ الثَّمِينَةَ -

(۱۳) اُتْسَدَّتِ الْكُتُبُ الْمَاحِيَةُ أَخْلَاقَ التَّاشِيَيْنِ -

(۱۴) سَمِعَتِ الْأَذَانُ وَرَأَتِ الْعُيُونُ وَعَقَلَتِ الْقُلُوبُ



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) سورج غروب ہوا اور چاند نکلا - (۲) جامع مسجد کے مؤذن نے اذان دی -

(۳) روزہ مسلمانوں نے انظار کیا - (۴) بیمار عائشہ نے ٹھنڈے پانی سے وضو کیا -

(۵) دونوں بہنوئیوں نے مغرب کی نماز پڑھی - (۶) ان لڑکیوں نے رمضان کے روزے رکھے -

- (۷) شمع روشن ہوئی اور تائی کی دور ہو گئی۔
 (۸) کلکتہ کے مسافر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے۔
 (۹) خوشخوار بھیڑیوں نے کسانوں کی بکریاں کھالیں۔
 (۱۰) دونوں بھائیوں نے ایک فٹ بال خریدا۔
 (۱۱) محمود نے دونوں بیٹے بیمار ہو گئے۔
 (۱۲) دہلیاں بڑھ گئیں اور مخلص اطباء کم ہو گئے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ

- (فعل کی قسمیں۔ ماضی، مضارع، امر و نہی)
 فعل کی مشہور قسمیں تین ہیں :- ماضی، مضارع اور امر و نہی
- (۱) فعل ماضی اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے "یا" کرنے پر دلالت کرے جیسے کَتَبَ حَامِدٌ كِتَابًا دَامَ نے ایک خط لکھا
- (۲) فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ حال یا زمانہ مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے جیسے يَكْتُبُ حَامِدٌ دَامَ لِكْتَابِهِ یا لکھے گا۔
- (۳) فعل امر اس فعل کا نام ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اقْرَأْ (پڑھ)
- فعل نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَقْرَأْ (مت پڑھ)

نوٹ : فعل بھی فعل امر ہی کی ایک قسم ہے کیونکہ اس میں بھی درحقیقت حکم ہی پایا جاتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور نہی میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم ہوتا ہے۔

الاثبات ونفی :- جس فعل سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اس کو اثبات یا فعل مثبت کہتے ہیں اور جس فعل میں کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے اس کو "نفی" یا فعل منفی کہا جاتا ہے۔ یہ فعل ماضی کے شروع میں ماضیہ اور فعل مضارع کے پہلے لانا فیہ بڑھانے سے بن جاتا ہے جیسے مَا كَتَبَ (نہیں لکھا) اور لَا تَكْتُبُ (نہیں لکھتا ہے)۔ اسی طرح كُمْ اور لَنْ کے ساتھ بھی فعل کی نفی کی جاتی ہے جس کا بیان آگے آئے گا۔

فعل ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں اور اسی طرح فعل مضارع کے بھی۔ ذیل میں اس کا نقشہ دیا جاتا ہے :-

غائب		حاضر		متکلم	
واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
كَتَبَ	كَتَبَا	كَتَبُوا	كَتَبْتَ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُمْ
كَتَبَتْ	كَتَبَتَا	كَتَبْنَ	كَتَبْتِ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُنَّ



(فاعل جب کہ ضمیر ہو)

درس ۱۷ میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہی آئے گا، البتہ تذکرہ و تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق ہوگا۔ اس کی مشق ترین یہ ہے کہ

میں کر چکے ہو۔ اب دوسری صورت لومینی فاعل اسم ضمیر ہو۔ ایسی صورت میں فعل اپنے ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور ثنیہ و جمع کے لئے ثنیہ و جمع۔ ذیل کی تمزیقات میں اس کی شقیں دی جا رہی ہیں۔ اس کا لحاظ رکھو۔

اُردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) جَاءَ الْقَطَارُ وَوَقَفَ عَلَى الرَّصِيفِ -
- (۲) طَارَتِ الْحَمَامَةُ وَجَلَسَتْ عَلَى الشَّجَرَةِ -
- (۳) خَرَجَ مُحَمَّدٌ يَبْنُو وَيَقِيتُهُ وَصَادَ ظَبْيًا -
- (۴) رَأَتْ فَاطِمَةُ الصَّيْدَ وَفَرِحَتْ -
- (۵) اجْتَمَعَتِ الْأَخْوَاتُ وَطَبَخْنَ اللَّحْمَ -
- (۶) تَحَنَّنَتِ الْبَنَاتَانِ وَخَبَرَتَا الْخُبْرَ -
- (۷) دَعَوْتُ الْأَخْوَانَ وَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِمْ -
- (۸) أَسْرَعَ الْفَادِمَانِ وَأَخْضَرَا الطَّعَامَ -
- (۹) جَاءَ الضُّيُوفُ وَجَلَسُوا حَوْلَ الْمَائِدَةِ -
- (۱۰) جَلَسْنَا مَعَ الضُّيُوفِ وَأَكَلْنَا مَعَهُمْ -
- (۱۱) شَرِبْنَا مِ الْمَاءِ الْبَارِدَ وَارْتَوَيْنَا -
- (۱۲) صَنَعَتِ الشَّيْءَ فَأَحْسَنَتِ الصَّنْعَ -
- (۱۳) كَفَرْنَا مَا زُوجِيكُمَا دَعَصَيْنَا اللَّهَ -
- (۱۴) سَمِعْنَا كَلَامَ اللَّهِ وَبَكَيْنًا

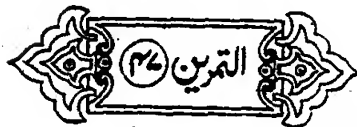
نوٹ :- پچھلی تمرین سے تمرین تک التزاماً جملہ فعلیہ ہی لکھوائے جائیں۔ تمرین ۴۵ سے ۵۵ تک اس بات کا التزام کیا گیا ہے کہ فاعل ظاہر اور فاعل ضمیر دونوں کی مشق ہو جائے۔

- (۱۵) اَحَلَّ اللهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا
(۱۶) حَفِظْتَ شَيْئًا وَغَابَتْ عَنْكَ اَشْيَاءُ



خالی جگہیں پُر کرو:-

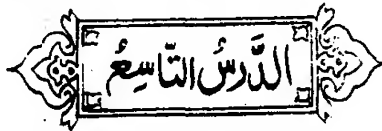
- (۱) تَغَيَّمَتِ السَّمَاءُ وَ..... مَطَرًا كَثِيرًا۔
(۲) .. رِيحٌ عَاصِفٌ وَقَلَعَتِ الْاَشْجَارَ۔
(۳) اَطْلَقَ خَالِدُ الْبُذُوْقِيَّةَ وَ..... حَمَامَةً۔
(۴) حَامِدٌ وَحُمُودٌ مَرْكَبَةٌ وَرَكِبَ عَلَيْهَا۔
(۵) عَيَّرَ اُولَئِكَ فَلَا يَسْهُمُ وَ..... اِلَى الْمُصَلَّى
(۶) الْبَنَاتُ الدَّقِيقُ وَطَبَخْنَ الرِّغِيْفَ۔
(۷) تَوَضَّأَتِ الْبَنَتَانِ وَ..... صَلَاةَ الْفَجْرِ۔
(۸) الصَّدِيقَانِ بَعْدَ مُدَّةٍ وَتَعَانَقَا۔
(۹) دَخَلَ عَلَى الْاَمِيرِ رِجَالٌ وَ..... طَوِيلًا۔
(۱۰) اَيَّامُ السُّرُورِ سُرْعَةً عَجَبِيَةً۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) حامد نے اذان سنی اور بچوں کو جگایا۔
(۲) دو چھوٹے بچوں نے سحری کھائی اور روزہ رکھا۔

- (۳) ان دو عورتوں نے کھانا پکایا اور مسکینوں کو کھلایا۔
 (۴) تم دونوں آگرہ گئے اور تاج محل دیکھا۔
 (۵) ان لوگوں نے حج کیا اور مسجد نبوی کی زیارت کی۔
 (۶) مدرسۃ البنات کی لڑکیاں بس پر سوار ہوئیں اور مدرسہ گئیں۔
 (۷) ہم لوگوں نے ٹکٹ خریدا پھر ریل گاڑی پر سوار ہوئے۔
 (۸) تم دو عورتوں نے عربی پڑھنا سیکھا۔
 (۹) تم سب عورتوں نے اپنے بچوں کو ادب سکھایا۔
 (۱۰) تو نے اپنے دوستوں کو چائے پر مدعو کیا۔
 (۱۱) میں نے ان کے سامنے ایک تقریر کی اور ان کو اسلام کی طرف ہلایا۔
 (۱۲) منتھی فاطمہ بازار گئی اور ایک گڑیا خریدی۔
 (۱۳) تو (ایک عورت) نے قرآن پڑھا اور سنت پر عمل کیا۔
 (۱۴) خالد و ہشام نے غسل کیا اور اپنے کپڑے دھوئے۔
 (۱۵) دوجہ چہارم کے لڑکوں نے تقریریں کیں اور انعامات پائے۔
 (۱۶) خوشحال مسلمانوں نے غریبوں کو کھانا کھلایا اور ان کو کپڑے پہنائے۔



دفعِل مضارع

ماضی کی طرح فعل مضارع کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں۔ اس کے اندر ذرا حال و استقبال دونوں پائے جلتے ہیں۔ یہ فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے شرفوع میں (ا۔ یت۔ ی۔ ن) میں سے کسی حرف کا ہونا ضروری ہے۔ یہ چاروں

حروف علامت مضارع کہلاتے ہیں۔ اس کے بنانے کا قاعدہ صرف کسی کتاب میں دیکھو۔ ذیل میں صرف گرامر میں دی جاتی ہیں:-

غائب			حاضر			متکلم
واحد	ثنیہ	جمع	واحد	ثنیہ	جمع	واحد
يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُونَ	يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُونَ	يَكْتُبُ
يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُونَ	يَكْتُبُ	يَكْتُبَانِ	يَكْتُبُونَ	يَكْتُبُ



اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) يَقْطِفُ الْوَلَدُ الزَّهْرَةَ وَيَشْتُهَا۔
- (۲) تَحِبُّ قَاطِمَةُ الْقِطَّ وَتَلْعَبُ مَعَهَا۔
- (۳) يَلْعَبُ الْوَلَدُ اِنْ كُرَّةَ الْقَدَمِ وَيَمْرَحَانِ۔
- (۴) يُطْلِقُ الصَّيَّادُونَ الْبَتَّادِقَ وَيَصِيدُونَ الطَّيُورَ۔
- (۵) تَخَذُ مِنَ الْبَيْتَانِ ابْنَيْهِمَا وَتَمْتَلِئَانِ أَمْرَهُمَا۔
- (۶) تَجْعَلُ الْأَفْرَ حَيَاتٍ بِالْمَلَابِسِ وَيَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ۔
- (۷) تَخْرُجُ إِلَى السُّوقِ وَتَشْتَرِي الْحَوَائِجَ۔
- (۸) يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ۔
- (۹) تَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ۔
- (۱۰) تَسْتَقِظَانِ صَبَاحًا وَتَخْرُجَانِ إِلَى الْبَسَاتِينِ۔
- (۱۱) تَذْكُرِينَ اللَّهَ وَتَشْكُرِينَ نِعَمَهُ۔

- (١٢) تَعْرِفُنَّ اللَّهَ وَتَسْتَعِينُ بِهِ فِي فِعْلِ الْخَيْرَاتِ
(١٣) أُحِبُّ كَرِيمَ الطَّبَاعِ وَأَكْرَهُ سَيِّئَ الْأَخْلَاقِ
(١٤) نَتَّبِعُ السُّنَّةَ وَنَكْرَهُ الْغُلُوفَ فِي الدِّينِ



خالي جبهين يكرره:-

- (١) الْبَرَقُ وَيَخْطِفُ الْأَبْصَارَ
(٢) تَخَافُ الْبُنْتُ الْقِطْوَ مِنْهُ
(٣) الصَّيَادَانِ الشَّبَكَةَ وَيَصِيدَانِ السَّمَاحَ
(٤) يُحِبُّ الْأَعْيَاءَ السَّمْعَةَ وَ..... أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِهَا
(٥) الْبُنْتَانِ الدَّقِيقَ وَتَحْزِرَانِ الرَّعِيفَ
(٦) تُوقِدُ الْبَنَاتُ الْمُوقِدَ وَ..... اللَّحْمَ
(٧) فِي الْحَدِيقَةِ وَتَقْطِفُ الْأَزْهَارَ
(٨) تَرْكَبَانِ الدَّرَاجَةَ وَ..... إِلَى الْمَدْرَسَةِ
(٩) إِلَى النَّهْرِ وَتَتَعَلَّمُونَ السِّبَاخَةَ
(١٠) تَطْبُخُنَ الطَّعَامَ وَ..... بَنَاتِ أَوْلَادِكُنَّ
(١١) وَأَرْكَبُ عَلَيْنَا
بَنَاتِي وَ.....



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) سورج ڈوبتا ہے اور تاریکی چھا جاتی ہے۔
- (۲) فاطمہ شمع جلاتی بنے اور اپنا سبق یاد کرتی ہے۔
- (۳) حامد اور محمود بازار سے واپس آتے ہیں اور گھر میں داخل ہوتے ہیں۔
- (۴) فاطمہ اور صفیہ کھڑی ہوتی ہیں اور سلام کرتی ہیں۔
- (۵) مسلمان عورتیں قرآن پڑھتی ہیں اور سنت پر عمل کرتی ہیں۔
- (۶) درجہ پنجم کے طلباء مقالے لکھتے ہیں اور تقریریں کرتے ہیں۔
- (۷) تم دونوں کھیل میں اپنا وقت ضائع کرتے ہو۔
- (۸) نوغریبوں کی مدد کرتا ہے اور اجر کا مستحق ہوتا ہے۔
- (۹) تم لوگ دن بھر کارخانہ میں کام کرتے ہو۔
- (۱۰) تم عورتیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہو۔ (۱۱) تو مشکل کام کرتی ہے اور تھک جاتی ہو۔
- (۱۲) میں ہر روز صبح سویرے اٹھتا ہوں۔ (۱۳) فرید کے دونوں بیٹے فیض عربی بولتے ہیں۔
- (۱۴) ہم لوگ اللہ کی بندگی کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں۔



(فعل متعنی)

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۲) لَا تَذُومُ صَدَاقَةَ اللَّهِ يُمِ

(۱) لَا يَجْعَلُ الْكَرِيمُ بِمَالِهِ

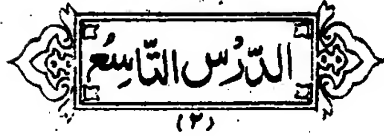
- (۳) لَا يَأْمَنُ الْعَجُولُ مِنَ الْعَثَارِ - (۴) تَغَيَّمَ السَّمَاءُ وَلَا تُمَطِّرُ -
 (۵) مَا رَجَحْتَ تَجَارَتَنَا فِي الْعَامِ الْمَاضِي -
 (۶) مَا حَرَّتِ الْفَلَاحُونَ أَرْضَهُمْ وَمَا بَدَرُوا -
 (۷) مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ طَعَامًا قَطُّ -
 (۸) مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ -
 (۹) مَا قَدَّرَ اللَّهُ حَقَّ قَدْرِهِ -
 (۱۰) تَظْلِمُونَ النَّاسَ وَلَا تَخَافُونَ اللَّهَ -
 (۱۱) لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ أَبَدًا -
 (۱۲) تَجْرِي الرِّيَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِي السُّقُورُ -



عربی میں ترجمہ کر دو:-

- (۱) اللہ تعالیٰ زمین میں بگاڑ کو پسند نہیں کرتا -
 (۲) تم دونوں وقت پر نہیں پہنچے -
 (۳) تمہارے والد دہلی سے واپس نہیں آئے -
 (۴) تم لوگوں نے اپنے اسباق یاد نہیں کئے -
 (۵) میں کبھی اونٹ پر سوار نہیں ہوا -
 (۶) تو صبح سویرے نہیں اٹھتی -
 (۷) فاطمہ اپنی کتاب کی حفاظت نہیں کرتی -
 (۸) نیکی کبھی برباد نہیں جاتی -

- (۹) میں کسی امتحان میں فیل نہیں ہوا۔
 (۱۰) تم سب اپنے اسباق یاد نہیں کرتیں۔
 (۱۱) محنتی لڑکے مدرسے سے غیر حاضر نہیں ہوتے۔
 (۱۲) اچھے بچے شریروں کے ساتھ نہیں کھیلتے۔
 (۱۳) مسلمان عورتیں بے پردہ نہیں نکلتیں۔
 (۱۴) ہم لوگ فحش لٹریچر (کتابوں) کا مطالعہ نہیں کرتے۔



(۲)

(فعل مستقبل)

تم نے درس ۹ میں بھی پڑھا ہے کہ فعل مضارع میں زمانہ حال اور استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔ ذیل میں فعل مستقبل کے جملے لکھے جاتے ہیں۔ ان کا ترجمہ فعل مضارع ہی سے کیا جائے گا۔

کبھی فعل مضارع جو استقبال کے لئے آتا ہے اس پر "س" اور "سَوْفَ" داخل کر دیتے ہیں۔ س کے داخل ہونے کے بعد فعل مضارع مستقبل کے معنی میں خاص ہو جاتا ہے۔ س مستقبل قریب اور سَوْفَ مستقبل بعید کیلئے لاتے ہیں۔

(۱) سَأُهِدِيكَ كِتَابًا مُنْتَعِمًا

(غفریب میں تم کو ایک مفید کتاب بعید کروں گا)

(۲) سَتَلْعَبُ فِرْقَتًا عَدَا-

(کل جاہلی پارٹی کھیلتے گی۔)



عربی میں ترجمہ کر دو:-

- (۱) میں عربی زبان میں تقریر کروں گا۔
- (۲) میرے والد مجھے عنقریب ایک انعام دیں گے۔
- (۳) ہم دونوں پھٹیوں میں اس سال گھر نہیں جائیں گے۔
- (۴) محمود اور سالم کل ہوائی جہاز سے سفر کریں گے۔
- (۵) آج شام کی ٹرین سے میں دہلی جاؤں گا۔
- (۶) فاطمہ اپنی ماں کے ساتھ ایک شادی میں جائے گی۔
- (۷) ممتاز باغ اس سال خوب پھلے گا۔
- (۸) ہم اگلے سال اپنے باغ میں آم کے درخت لگائیں گے۔
- (۹) ممتازی محنت ضائع جائے گی
- (۱۰) تم لوگ اپنی محنت کا صلہ پاؤ گے۔
- (۱۱) آج ٹرین ایک گھنٹہ لیٹ آئے گی۔
- (۱۲) آپ لوگ ریل کے وقت سے پہلے پہنچیں گے۔
- (۱۳) اس سال گرمی سخت پڑے گی۔
- (۱۴) تو اپنے والد کے ساتھ خانہ کعبہ کی زیارت کرے گی۔
- (۱۵) یہ لوگ زیادتیوں سے باز نہیں آئیں گے۔
- (۱۶) اللہ مشرکین کو معاف نہیں فرمائے گا۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ

(۳)

اردو میں کچھ افعال ایسے آتے ہیں جن میں استمرار کے معنی پائے جاتے ہیں جیسے
میں آدابوں، محمود بازار جا رہا ہے، حامد سو رہا ہے وغیرہ۔ مگر عربی زبان
میں اس کے لئے کوئی مستقل فعل نہیں آتا، اس لئے کبھی ان کا ترجمہ فعل
مضارع سے کرتے ہیں اور کبھی اسم فاعل سے، ذیل کے جملوں کی عربی دیکھو:-

(۱) محمود بازار جا رہا ہے۔ يَذْهَبُ مُحَمَّدٌ إِلَى السُّوقِ

مَحْمُودٌ ذَاهِبٌ إِلَى السُّوقِ

(۲) بادل برس رہا ہے۔ تُمْطِرُ السَّمَاءُ يَا السَّمَاءُ مُمْطِرَةً

(۳) بچہ سو رہا ہے۔ الْيَطْفَلُ نَائِمٌ

(۴) فاطمہ سبق یاد کر رہی ہے۔ تَحْفَظُ فَاطِمَةُ الدَّرْسَ

ذیل میں اردو کے ایسے ہی جملے لکھے جاتے ہیں۔ ان کا ترجمہ تم فعل مضارع ہی سے کرو۔

التمرین ۵۴

عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) میں اپنے والد کو ایک خط لکھ رہا ہوں۔

(۲) فاطمہ اپنی گڑیوں سے کھیل رہی ہے۔

(۳) یہ لڑکیاں پھول جمع کر رہی ہیں۔

(۴) میری ماں میرے لئے کھانا پکا رہی ہے۔

- (۵) محمود اپنا سبق پڑھ رہا ہے۔
 (۶) یہ لڑکے اپنے اسکول جا رہے ہیں۔
 (۷) دونوں مزدور کنواں کھود رہے ہیں۔
 (۸) یہ بڑھئی کرسیاں بنا رہا ہے۔
 (۹) جامد غریب زبان میں تقریر کر رہا ہے۔
 (۱۰) عائشہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی ہے۔
 (۱۱) بوڑھی خادمہ صحن میں تھماڑ دے رہی ہے۔
 (۱۲) محمود کانوکر گائے دوھ رہا ہے۔
 (۱۳) تم دونوں روٹیاں پکا رہی ہو۔
 (۱۴) تو مجھ سے ایک معمولی بات پر جھگڑ رہی ہے۔
 (۱۵) یہ لاری اسٹیشن جا رہی ہے۔
 (۱۶) چرواہے گارہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں۔

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ

(فعل مجہول - نائب فاعل)

صرف ونحو کی کتابوں میں فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف تم نے پڑھی ہوگی کہ جس فعل کا فاعل معلوم ہو اس کو فعل معروف کہتے ہیں، اور جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اس کو فعل مجہول کہتے ہیں۔ اب تک جملہ فعلیہ کی جتنی مشقیں گزری ہیں وہ سب فعل معروف کی مشقیں تھیں۔ اب چند مشقیں فعل مجہول کی لکھی جاتی ہیں۔ اس سلسلہ میں حسب ذیل باتیں یاد رکھو:-

(۱) فعل مجہول میں فاعل نہیں ہوتا مگر اس کی جگہ پر مفعول بہ اس کا قائم مقام ہوتا ہے جو نائب فاعل کہلاتا ہے۔

(۲) نائب فاعل بھی ہمیشہ اسم ہی ہوتا ہے اور مرفوع ہوتا ہے۔

(۳) فعل مجہول کی تذکیر و تانیث اور جمع و تثنیہ کے لئے نائب فاعل کا لحاظ کیا جائیگا۔ جس طرح فعل معروف میں فاعل حقیقی کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

ذیل میں ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔ ان کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ:-

(۱) ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ سے اور آخر سے پہلے حرف کو کسرہ دے کر ماضی مجہول بنالیتے ہیں جیسے ضَرَبَ ذَيْدٌ حَامِدًا اُسے ضَرِبَ حَامِدٌ وغیرہ۔ یہ ثلاثی مجرد کا قاعدہ ہے۔ ثلاثی مزید اور رباعی مزید کے ماضی میں آخر سے پہلے حرف کو کسرہ اور باقی متحرک حروف کو ضمہ دیا جاتا ہے، البتہ ماضی کا آخری حرف ہر حال میں مفتوح رہتا ہے۔

(۲) اور مضارع معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو فتح دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے جیسے يُضْرَبُ ذَيْدٌ حَامِدًا اُسے يُضْرَبُ حَامِدٌ وغیرہ۔

فعل مجہول	مذکر	نث
ضَرَبْتُ ضَرَبْتُ ضَرَبْتُ	ضَرَبْتُ ضَرَبْتُ ضَرَبْتُ	ضَرَبْتُ ضَرَبْتُ ضَرَبْتُ

مضارع مجہول	مذکر	نث
يُضْرَبُ يُضْرَبُ يُضْرَبُ	يُضْرَبُ يُضْرَبُ يُضْرَبُ	يُضْرَبُ يُضْرَبُ يُضْرَبُ

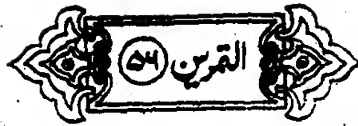
نوٹ :- فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا کیونکہ فعل لازم کا مفعول پہ نہیں ہوتا
جو فاعل کا قائم مقام بن سکے۔ ہاں البتہ ایسے افعال جو بت داخل کر کے متعدی بنائے
جاتے ہیں ان کا فعل مجہول بھی اسی طرح آئے گا۔ جیسے :- ذَهَبَ بِهِ زَيْدٌ
(زید اس کو لے گیا) سے ذَهَبَ بِهِ (وہ لے جایا گیا)



(ماضی مجہول)

عربی میں ترجمہ کرو :-

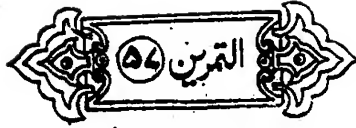
- (۱) سِرَرْتُ بِتَجَاحِلٍ فِي الْإِمْتِحَانِ -
- (۲) خَصِدَ الزَّرْعُ فِي أَوَائِلِ الرَّبِيعِ -
- (۳) جَرَحَ إِمْنَا مُحَمَّدٍ وَخُصِلَا إِلَى الْمُسْتَشْفَى -
- (۴) حُرِّمَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَكْلُ الرِّبَا وَمَنْعُوا عَنِ الْإِذْتِمَاءِ -
- (۵) أُمِرَتْ نِسَاءُ الْمُسْلِمِينَ بِالْحِجَابِ وَحُظِرْنَ مِنَ السَّفَوْرِ -
- (۶) قَطَعَتْ يَدُ السَّارِقِ جَزَاءً بِمَا سَرَقَ -
- (۷) يُعَيِّنُ مُوسَى إِلَى فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ -
- (۸) رَتَّبَ لِفِرْعَوْنَ سُوءَ عَمَلِهِ وَصَدَّ عَنِ السَّبِيلِ
- (۹) وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ
- (۱۰) وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا -
- (۱۱) قَبِضْ عَلَى بَصِيصٍ وَسَيْقِ بِهِمَا إِلَى مَحَلِّ الشَّرْطَةِ
- (۱۲) بَهَّتِ الْكَاذِبُونَ حِينَ سُئِلُوا



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) عمر فاروقؓ ایک مجوسی غلام کے ہاتھ شہید کئے گئے۔
- (۲) حضرت عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ خلیفہ مقرر کئے گئے۔
- (۳) غزوہ بدر میں قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔
- (۴) ہجرت سے پہلے مسلمانوں پر بہت ظلم کیا گیا اور وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے۔
- (۵) فتح مکہ کے دن تمام قریش معاف کر دیئے گئے۔
- (۶) خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کیا گیا۔
- (۷) ابوبکر صدیقؓ کے زمانہ میں قرآن ایک صحیفہ میں جمع کیا گیا۔
- (۸) سسہ ہجری میں شراب حرام کی گئی۔
- (۹) غزوہ احد میں حضرت حمزہؓ شہید کئے گئے۔
- (۱۰) مسلمان عورتیں نوحہ کرنے سے روک دی گئیں۔
- (۱۱) کل رات میری سائیکل چوری ہو گئی اور چور نہ پکڑا گیا۔
- (۱۲) ان لڑکیوں کو پروردہ کا حکم دیا گیا اور بازار جانے سے روک دی گئیں۔
- (۱۳) دونوں قاتلوں کو پھانسی کا حکم دیا گیا اور ان کو پھانسی دی گئی۔
- (۱۴) درجہ دوم کے طلبہ بلائے گئے اور سوال پوچھے گئے۔





(مضارع مجهول)

عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ مَوْتَيْنِ -
- (۲) لَا يُدْرَكُ الْمَجْدُ إِلَّا بِتَضْحِيَةٍ -
- (۳) يُخْتَبَرُ الصَّدِيقُ عِنْدَ بَيْلَةٍ -
- (۴) تُعْرَفُ مَوَاهِبُ الرَّجُلِ بِمُحَسِّنِ اخْتِيَارِهِ -
- (۵) تُفْتَنُّ الدَّاكِكِينَ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ -
- (۶) تُغْلَقُ الْمَدَارِسُ لِعَظَلَةِ الصَّيْفِ فِي مَآوٍ -
- (۷) يُزْرَعُ الْقَمْحُ فِي الْحَرِيفِ وَيُحْصَدُ فِي الرَّبِيعِ -
- (۸) تُصْنَعُ الْأَخَذِيَّةُ مِنَ الْجِلْدِ -
- (۹) يُطْعَمُ الْقَمْحُ فِي الرَّحَى أَوِ الطَّاحُونِ -
- (۱۰) سَتُرْسَلُ الْكُتُبُ بِالطَّيَّارَةِ - (۱۱) يُكْرَهُ ابْنُكَ أَنْ يَخْلَعَ وَسَارَ -
- (۱۲) يَقَاتِلُونَ الْمُجَاهِدُونَ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ -



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے
- (۲) انسان اپنی سیرت (کردار) سے جانا جاتا ہے

- (۳) مصر میں روٹی کاشت کی جاتی ہے۔
 (۴) اس کھیت میں سرسوں بولی جاتی ہے۔
 (۵) میرا باغ نہر کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔
 (۶) ہندوستان کے اکثر صوبوں میں روٹی کھائی جاتی ہے۔
 (۷) عربی زبان بہت سے ملکوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔
 (۸) بنارس میں ریشمی کپڑے بنے جاتے ہیں۔
 (۹) الماریاں شیشم اور ساکھو کی بنائی جاتی ہیں۔
 (۱۰) قیامت کے دن ہر شخص کا محاسبہ کیا جائے گا۔
 (۱۱) نیکیوں کو نیکی کا اور بُروں کو ان کی بُرائی کا بدلہ دیا جائیگا۔
 (۱۲) مجرمین کو ان کے جرم کی وجہ سے سزا دی جائے گی۔
 (۱۳) ہمارے مدرسہ میں عنقریب ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا۔
 (۱۴) پاس پورنے والے طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔

الدَّرْسُ الْحَادِي عَشْرِي

(ماضی بعید و ماضی استمراری)

فعل ماضی کی دو قسمیں اور ماضی بعید اور ماضی استمراری

- (۱) فعل ماضی کے شروع میں کَانَ بڑھا دینے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے جیسے
 ذَهَبَ سے کَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) اور ذَهَبُوا سے کَانُوا ذَهَبُوا
 (وہ لوگ گئے تھے)

(۲) اسی طرح مضارع کے شروع میں اگر کَانَ بڑھا دیا جائے تو ماضی استمراری

بن جاتا ہے جیسے یَذْهَبُ سے كَانَ یَذْهَبُ (وہ جاتا تھا) اور
یَذْهَبُونَ سے کَانُوا یَذْهَبُونَ (وہ لوگ جاتے تھے)۔ ان کی پوری
گردان حسب ذیل طریقے پر آئے گی:-

(۱) فعل ماضی بعید کی گردان

مذکر غائب:- كَانَ ذَهَبَ کَانَ ذَهَبًا کَانُوا ذَهَبُوا
مؤنث غائب:- کَانَتْ ذَهَبَتْ کَانَتْ ذَهَبَتْ کُنَّ ذَهَبْنَ
مذکر حاضر:- کُنْتُ ذَهَبْتُ کُنْتُ ذَهَبْتُ کُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ
مؤنث حاضر:- کُنْتِ ذَهَبْتِ کُنْتِ ذَهَبْتِ کُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ
واحد متکلم:- کُنْتُ ذَهَبْتُ جمع متکلم:- کُنَّا ذَهَبْنَا

(۲) فعل ماضی استمراری کی گردان

مذکر غائب:- كَانَ یَذْهَبُ کَانَ یَذْهَبَانِ کَانُوا یَذْهَبُونَ
مؤنث غائب:- کَانَتْ تَذْهَبُ کَانَتْ تَذْهَبَانِ کُنَّ یَذْهَبْنَ
مذکر حاضر:- کُنْتُ تَذْهَبُ کُنْتُ تَذْهَبَانِ کُنْتُمْ تَذْهَبْنَ
مؤنث حاضر:- کُنْتِ تَذْهَبِينَ کُنْتِ تَذْهَبَانِ کُنْتُنَّ تَذْهَبْنَ
واحد متکلم:- کُنْتُ أَذْهَبُ جمع متکلم:- کُنَّا نَذْهَبُ

نوٹ:- ماضی بعید اور ماضی استمراری دونوں میں کَانَ کَانَتْ کا فعل ماضی ہی رہے گا
جیسا کہ اوپر کے نقشہ سے ظاہر ہے۔

اسی طرح ماضی بعید اور ماضی استمراری اگر معمول ہوں جب بھی کَانَ اوپر کے

نقشہ کے مطابق ہی رہے گا اور تبدیلی صرف بعد اے فعل میں ہوگی جیسے کَانَ

کُنْتُ (دکھا گیا تھا) اور کَانَ یُکْتَبُ (دکھا جاتا تھا)



(ماضی بعید)

اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) كُنْتُ تَلَقَّيْتُ كِتَابَكَ مِنْذُ اُسْبُوْعٍ -
- (۲) كُنْتُ رَاَيْتُكَ فِي مَدِيْنَةِ مِهْمَائٍ -
- (۳) كُنَّا زُرْنَا بَيْتَ اللّٰهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِي -
- (۴) كُنْتُمْ اُخْرِجْتُمْ فِي سَاحَةِ الْحَرْبِ -
- (۵) كَانَ قُبُلُ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَعْدَاءِ -
- (۶) كُنْتُمْ حَزِيْنٌ يَفْقِدُ اَبِيْكُمْ -
- (۷) مَا كُنْتَ عَرَفْتَنِيْ وَلَكِنِّيْ كُنْتُ عَرَفْتُكَ -
- (۸) كُنَّا خَرَجْنَا اِلَى الْغَابَةِ وَصَدْنَا الطُّيُوْرَ -
- (۹) كُنْتُمْ اُخْرِجْتُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَحُرِمْتُمْ مِنْ اَمْوَالِكُمْ -
- (۱۰) مَا كَانَ عَوْقِبَ اَحَدٍ مِّنْ تَلَامِيْذِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ -
- (۱۱) مَا كُنْتُمْ حَفِظْتُمْ دُرُوسَكُمْ فَضَرِبْتُمْ -
- (۱۲) كُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ اِلَى الْمَصَلَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) میں نے آپ کا مقالہ پڑھا تھا۔
- (۲) کچھ ہفتے میں نے آپ کو خط لکھا تھا۔

- (۳) تم نے اس سے پہلے تاج محل نہیں دیکھا تھا۔
 (۴) ہم دونوں پھیپوں میں گھر نہیں گئے تھے۔
 (۵) میں پچھلے سال بھی آپ سے ملا تھا۔
 (۶) ان دونوں نے مجھ کو نہیں پہچانا تھا۔
 (۷) آپ لوگوں نے میری بڑی عزت فرمائی تھی۔
 (۸) فاطمہ میرے ساتھ کل بازار گئی تھی۔
 (۹) اس نے اپنے لئے ایک گڑیا خریدی تھی۔
 (۱۰) تم عورتوں نے میری تقریر سنی تھی۔
 (۱۱) میں نے لوگوں کو خیر کی طرف بلایا تھا۔
 (۱۲) وہ لوگ اذان سے پہلے جاگ گئے تھے۔
 (۱۳) تم لوگ کل کھانے پر مدعو کئے گئے تھے۔
 (۱۴) پارساں عید کی نماز جامع مسجد میں پڑھی گئی تھی۔



(ماضی استمراری)

اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) کُنْتُ اسْتَيْقِظُ صَبَاحًا وَآتِلُو الْقُرْآنَ
 (۲) کُنْتُ أَسْمَعُ تَغْرِيدَ الطَّيْرِ عَلَى الْأَعْصَانِ
 (۳) كَانَ نَيْسَكُنْ مَعِيَ رَجُلَانِ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ
 (۴) وَكَانَا يَعْمَلَانِ فِي مَعْمَلٍ وَكُنْتُ أَعْلَمُ فِي الْكَلْبِيَّةِ

- (۵) كَانَ يَحْرُثُ قَرَوِيَّ أَدَصَهُ وَيُغَيِّيْ-
- (۶) كُنْتُ أَخْرُجُ إِلَى الْبُسْتَانِ وَنَشْتَقُ الْمَوَاءَ
- (۷) كَانَتْ تَرْفَعُ أُمِّي يَدَايَ وَتَطْبَعُ لِي الطَّعَامَ-
- (۸) كَانَتْ تَذْهَبُ اخْتَائِي إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَمَعَلِّمَانِ-
- (۹) كَانَتْ تَقْطِفُ الْبَنَاتِ الْأَرْهَادَ وَيَفْرَحْنَ-
- (۱۰) كُنْتُ يَسْمَعُنِ الْمُخْطَبَةَ مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ-
- (۱۱) كُنْتُ تَبْكِيْنَ عَلَى وَلَدِي وَتَذْكُرُنِي حَوَارَةَ-
- (۱۲) كُنْتُ تَحْمِلُنِ الْجَرَارَ وَتَسْقِيْنَ الْجُرْحَى-



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) میں اس باغ میں ہر روز ٹہلنے آتا تھا۔
- (۲) اس گھر میں ایک ایرانی تاجر رہتا تھا۔
- (۳) وہ مجھ سے کبھی عربی اور کبھی فارسی میں باتیں کرتا تھا۔
- (۴) میری بہن مجھ سے بڑی محبت کرتی تھیں۔
- (۵) ہم دونوں ایک ساتھ کھیلا کرتے تھے۔
- (۶) عہد اسلامی میں چور کا ہاتھ کاٹا جاتا تھا۔
- (۷) شراب پینے والوں کو کوڑے لگائے جاتے تھے۔
- (۸) کل بڑے زور کی بارش ہو رہی تھی۔
- (۹) فاطمہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی تھی۔

- (۱۰) تو مہانوں کے لئے کھانا پکا رہی تھی
 (۱۱) اس کھیت میں کل ایک مور ناچ رہا تھا۔
 (۱۲) تم دونوں ندی میں تیرنا سیکھ رہے تھے۔
 (۱۳) ہم لوگ آپ کا ایک گھنٹہ سے انتظار کر رہے تھے۔
 (۱۴) تم عورتیں قرآن پاک کا درس سن رہی تھیں۔

الدَّرْسُ الْحَادِي عَشَرَ

(ماضی استمراری منفی)

ماضی بعید میں چونکہ دونوں فعل ماضی ہی ہوتے ہیں اس لئے شروع میں ماضی تانیہ بڑھا کر حسب قاعدہ اسے مثبت سے منفی بنا لیتے ہیں جیسے کُنْتُ ذَهَبْتُ سے مَا كُنْتُ ذَهَبْتُ (میں نہیں گیا تھا)
 مگر ماضی استمراری میں چونکہ كَانَ فعل ماضی اور بعد کا فعل فعل مضارع ہوتا ہے اس لئے اس کے منفی صیغے بنانے کے دو طریقے ہیں :-

(۱) یہ کہ كَانَ کے شروع میں مَا تانیہ بڑھا دیا جائے جیسے مَا كَانَ يَلْعَبُ (وہ نہیں کھیلتا تھا)

(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ كَانَ کے بعد دوسرے فعل کے شروع میں لائے منفی لگا دیا جائے جیسے : كَانَ لَا يَلْعَبُ (وہ نہیں کھیلتا تھا)

الْقُرْآنُ ۶۳

اردو میں ترجمہ کرو :-
 (۱) مَا كَانَ يَذْهَبُ مَحْمُودٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ

- (۲) كَانَ لَا يَحْفَظُ ابْنَهُ دَرْسَهُ -
 (۳) مَا كُنْتُ تَلْعَبُونَ فِي الْمُبَارَاةِ -
 (۴) كُنْتُ لَا تَحْسِنُونَ السَّبَاحَةَ مِنْ قَبْلُ -
 (۵) مَا كُنْتُ تَسْلُو مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابِ -
 (۶) كَانُوا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُشْكِرَ فَعَلُوهُ -
 (۷) مَا كُنْتُ تَلْعَبِينَ مَعَ أَمْرَابِثِ -
 (۸) كُنْتُ لَا تَقْبَلِينَ الْهَدِيَّةَ مِنْ أَحَدٍ -



عربی میں ترجمہ کرو :-

- (۱) میں بنکھ زبان نہیں سمجھتا تھا -
 (۲) وہ سب اردو زبان نہیں جانتے تھے -
 (۳) میں امتحانات میں فیل نہیں ہوا تھا -
 (۴) ہم لوگ کسی پر ظلم نہیں کرتے تھے -
 (۵) تم لوگ میرے ساتھ ٹہلے نہیں نکلے تھے -
 (۶) میرے چچا ریل گاڑی پر سوار نہیں ہوتے تھے -
 (۷) میری خادمہ کوئی چیز نہیں چراتی تھی -
 (۸) تو پہلے اچھا کھانا نہیں پکاتی تھی -
 (۹) میرے والد کسی سائل کو واپس نہیں کرتے تھے -
 (۱۰) تم لوگ عربی جلسوں میں شریک نہیں ہوتے تھے -

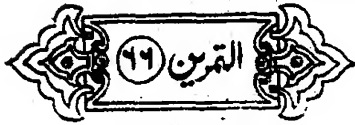
- (۱۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نفس کے لئے کسی سے انتقام نہیں لیتے تھے۔
 (۱۲) آپ کسی کھانے کی مذمت نہیں فرماتے تھے اور نہ اُسکی بہت تعریف ہی کرتے تھے۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) صاف ہوا صحت کے لئے مفید ہے۔
- (۲) تیرنا ایک اچھی ورزش ہے۔
- (۳) میری دونوں بہنیں بیمار ہیں۔
- (۴) اس شہر کے مسلمان خوش حال ہیں۔
- (۵) تمھارے دونوں بھائی بڑے محنتی ہیں۔
- (۶) میرے چچا پوسٹ آفس میں کام کرتے تھے۔
- (۷) میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا ہے۔
- (۸) یہ لڑکے مدرسے نہیں جاتے اور دن بھر کھیلتے ہیں۔
- (۹) یہ گھڑی دس بجے بند ہو گئی تھی۔
- (۱۰) کل ہم لوگ اسٹیشن گئے تھے۔
- (۱۱) ایک دیہاتی گارہا تھا اور بکریاں چراہا تھا۔
- (۱۲) دو دوست ساتھ ساتھ سفر کر رہے تھے۔
- (۱۳) میں ایک عربی مقالہ لکھ رہا ہوں۔
- (۱۴) لڑکیاں کھیل رہی ہیں اور خوش ہو رہی ہیں۔
- (۱۵) تم دونوں ایک دوسرے کو نہیں پہچانتے تھے۔

(۱۶) ہم لوگ کل اکسپریس سے دہلی جا بیٹھ گئے۔



(فی الانشاء)

(۱) اپنے دارالاقامہ پر جملہ اسمیہ کے چھ جملے ایسے لکھو جن میں تذکیر و تانیث، واحد جمع اور تثنیہ میں مبتدا و خبر کی مطابقت دکھا سکو۔

(۲) اپنے کمرہ پر جملہ فعلیہ کے کم از کم دس جملے ایسے لکھو جن میں فعل مضارع اور فعل ماضی کی کل قسمیں آجائیں۔ مضمون کی وضاحت کے لئے جملہ اسمیہ سے بھی مدد لو۔



(فعل امر)

فعل امر کی تعریف درس ۷ میں تم نے پڑھی ہے، ذیل میں اس کے بنانے کا قاعدہ لکھا جاتا ہے۔

۱۔ فعل امر حاضر معروف، مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے اور وہ اس طرح کہ

(۱) سب سے پہلے علامت مضارع حذف کر دی جائے۔

(۲) علامت مضارع حذف کرنے کے بعد پہلا حرف اگر ساکن رہ جائے تو مزید میں حمزہ وصل بڑھادو، جیسے تَكْتُبُ سے اُكْتُبْ وغیرہ۔

(۳) مضارع کے عین کلمہ کو اگر ضمہ ہو تو حمزہ وصل کو بھی منہ دے دو اور اگر مضارع کے

عین کلمہ کو فتح ہو یا کسرہ ہو تو دونوں صورتوں میں حمزہ وصل کسور لاؤ جیسے تَكْتُبُ سے

اَلْکُتُبُ اور تَفْعَلْ مَوْضِعِ اِفْعَلْ وَاِضْرِبْ۔

(۴) حرف آخر کو ساکن کر دو اور اگر کوئی حرف علت ہو تو بالکل ہی حذف کر دیجیے

تَدْعُوْ سے اُدْعُ اور تَخْشٰی سے اِخْشٰی اور تَوَمَّی سے اِزِمْ وغیرہ۔

(۵) دونوں تشبیہ اور جمع مذکر اور واحد مونث حاضر سے نون اعرابی گرا دو۔

۲۔ امر معروف اور امر منکلم کے صیغے بھی آئے ہیں ان کے بنانے کا قاعدہ امر حاضر کے قاعدہ سے کچھ مختلف ہے اور وہ یہ ہے کہ:-

(۱) علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے شروع میں لام امر بڑھاؤ اور آخری

حرف کو ساکن کر دو۔

(۲) امر حاضر کی طرح امر غائب سے بھی نون اعرابی (تشبیہ و جمع مذکر کا نون) گرا دو۔

(۳) اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اسے حذف کر دو۔

(ذیل میں امر کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر یہ یاد رکھو کہ امر حقیقی امر حاضر ہی کہتے ہیں)

لَا تَكْتُبْ لَتَكْتُبْ	اَلْکُتُبُ اَلْکُتُبَا اَلْکُتُبُوْا	لَتَكْتُبْ لَتَكْتُبَا لَتَكْتُبُوْا
لَا تَكْتُبْ لَتَكْتُبْ	اَلْکُتُبِی اَلْکُتُبَا اَلْکُتُبُوْا	لَتَكْتُبْ لَتَكْتُبَا لَتَكْتُبُوْا

نوٹ: علامت مضارع حذف کرنے کے بعد اگر پہلا حرف ساکن نہ رہے تو ہمزہ وصل بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے جیسے یَدْعُ سے دَعْ۔ یُعَلِّمُ سے عَلِّمْ، یَتَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ اور یَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّل۔

(۲) باب افعال میں ہمزہ نقلی (اصلی) جو آ ہے اس لئے اس کے امر میں تم ہمزہ کو مفتوح

دیکھو جیسے اَحْسِنْ، اَلْمَرْءُ وغیرہ۔





اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) وَ أَمْرُ أَهْلِكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا
- (۲) مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا-
- (۳) أَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزَنُوا بِالْقِسْطِ مِنَ الْمُسْتَقِيمِ-
- (۴) قَالَ اللَّهُ لِمُوسَى وَهَارُونَ، إِذْ هَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى-
- (۵) فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَى-
- (۶) وَقِيلَ لِلرَّيْمِ فَكِلَى وَأَشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا-
- (۷) إِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا-
- (۸) اجْلِسْ وَاسْتَرْخِ وَلَا ذَهَبَ أَنَا إِلَى الشَّقِيقِ-
- (۹) أَكْتَرَلِي مَرْكَبَةً وَلَيْدُعُ أَحْمَدَ حَمَلًا-
- (۱۰) اتَّقُوا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَإِنَّهُ يَنْظُرُ بِنُورِ اللَّهِ-
- (۱۱) أَكْرِمُوا الضُّيُوفَ وَاحْسِنُوا أَمْنَاهُمْ
- (۱۲) عَلِمَنَّ أَوْ لَا دَكْنِ الْأَدَبِ وَالِدَيْنِ



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) صبح سویرے اٹھو اور اللہ کا نام لو-
- (۲) چاق و چوبند رہو اور کالی چھوڑو-

- (۳) ماں باپ کا کہا مان اور ان کی عزت کر۔
 (۴) فاطمہ خاموش رہ اور میری بات سن۔
 (۵) گھر کی خادمہ بھاڑ دے اور برتن صاف کرے۔
 (۶) تم عورتیں کھانا پکاؤ اور بچوں کو کھلاؤ۔
 (۷) یہ لڑکیاں اب پردہ کریں۔
 (۸) خدا کی نافرمانی (معصیت) سے بچو۔
 (۹) اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کر۔
 (۱۰) غریبوں پر ترس کھاؤ اور ان کی مدد کرو۔
 (۱۱) تم دونوں سامان کی حفاظت کرو۔
 (۱۲) تم لوگ مقالے لکھو اور میں تقریر کروں۔
 (۱۳) محمود شعر پڑھے اور لوگوں کو سنائے۔
 (۱۴) وہ لوگ دشمن سے ہوشیار رہیں۔
 (۱۵) اپنے بھائی سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملو۔

الدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرُ

(فعل نہی)

فعل نہی جو امر ہی کی ایک قسم ہے اور جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جاتا ہے یہ بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے:-

(۱) علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے شروع میں لائے نہیں بڑھا دو اور حرف

آخ کو ساکن کر دو۔

(۲) امر کی طرح نہیں مین بھی تفتیہ جمع ذکر اور دوا حد موزن حاضر سے وزن
اعرابی حذف کر دیا جاتا ہے۔

(۳) اور اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اسے بھی گر دیا جاتا ہے۔
جیسے لَا تَدْعُ - لَا تَحْشُ -

ذیل میں فعل بھی کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر امر ہی کی طرح نہیں حقیقی
کے بھی حاضر کے چھ صیغے اہل ہیں۔

لَا يَكْتُبُ	لَا يَكْتُبَا	لَا يَكْتُبُوا
لَا تَكْتُبُ	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبُوا
لَا تَكْتُبِي	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبُوا
لَا تَكْتُبِي	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبُوا
لَا تَكْتُبِي	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبُوا
لَا تَكْتُبِي	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبُوا



اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

(۲) لَا تَشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ -

(۳) لَا تُطِيعُوا الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ جِهَادًا كَبِيرًا -

(۴) لَا تَجْعَلْ بَيْنَكَ مَغْزُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ -

(۵) وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

(۶) لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

(۷) لَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةً إِمْلَاقٍ -

(۸) لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

(۹) لَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

(۱۰) لَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم بَعْضًا -

(۱۱) لَا يَسْخَرُوا قَوْمًا مِنْ قَوْمٍ عَسَى أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ

(۱۲) لَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ

(۱۳) وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْنُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

(۱۴) إِنْ مَنِ بَيُّوتَكُمْ وَلَا تَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

(۱۵) لَا تَتَحَدَّثْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتَ

(۱۶) لَا تَقْتُلُوا الْمَنْ يَقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ



عربی میں ترجمہ کرو :-

(۱) اللہ کی بندگی کرو اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

(۲) اپنے فرائض کی ادائیگی میں کاہلی نہ کرو

(۳) اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہ کرو

(۴) خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرو۔

(۵) ماں باپ کی خدمت کرو اور ان کے لئے اُف نہ کہو۔

(۶) یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کرو

(۷) غریبوں کی مدد کرو اور ان پر ظلم نہ کرو۔

- (۸) تم دونوں دوپہر میں گھر سے نہ نکلو۔
 (۹) فاطمہ اگر ڈیا سے کھیل اور چاقو سے نہ کھیل۔
 (۱۰) اپنے بھائی کا عند قبول کر۔
 (۱۱) تم عورتیں بے پردہ نہ نکلو۔
 (۱۲) فواحش کے قریب نہ جا۔
 (۱۳) خالد تو یہیں بیٹھا اور محمود بازار جائے۔
 (۱۴) ہم میں سے ہر شخص مظلوموں کی مدد کرے۔
 (۱۵) وہ دونوں میرے معاملہ میں مداخلت نہ کریں۔
 (۱۶) تو لائین جلا میں کھرکیاں کھولوں۔
 (۱۷) کوئی طالب علم دوپہر کے وقت مدر سے باہر نہ جائے۔
 (۱۸) سچ بولنے کی عادت ڈالو اور کبھی جھوٹ نہ بولو۔
 (۱۹) آج تم دونوں عجائب گھر نہ جاؤ۔
 (۲۰) تم عورتیں یہاں نہ بیٹھو۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشْرُ

(مبتدا کی غرض یہ کہ جملہ یا شعبہ جملہ ہو)

جملہ فعلیہ سے پہلے جملہ اسمیہ کی متنی مشقیں دی گئی ہیں ان سب میں خبر یا تو
 مفرد تھی یا مرکب ناقص جیسے اَلتَّكْمِيْلُ مُحَمَّدٌ اور القرآن
 کتاب اللہ۔

اب ہم تم کو اس سے مزید بتانا چاہتے ہیں کہ جس طرح مبتدا کی خبر مفرد یا

مکمل تعلق آتی ہو۔ سی طرح اس کی خبر جملہ اسمیہ جملہ فعلیہ اور شبہ جملہ بھی آتی ہے مگر ہم یہاں صرف جملہ فعلیہ لکھتے ہیں۔ جملہ اسمیہ اور شبہ جملہ کی مشق آگے آئے گی۔
ذیل کے جملے پڑھو:-

- (۱) الولد یذهب الی المدرسة (۱) البنات تذهب الی المدرسة
(۲) الولدان یذهبان الی المدرسة (۲) البناتان تذهبان الی المدرسة
(۳) الاولاد یذهبون الی المدرسة (۳) البنات یذهبن الی المدرسة

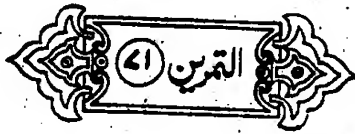
مبتدا و خبر کی ترکیب کے سلسلہ میں تم کو یہ بات معلوم ہے کہ تذکرہ و تائید واحد و جمع اور تشبیہ میں خبر اپنے مبتدا کے مطابق آتی ہے۔

اچھا اب اوپر کی مثالوں میں غور کرو:- یہ سب جملہ اسمیہ (مبتدا و خبر) ہیں، کیونکہ یہ سب اسم سے شروع ہوتے ہیں۔ پھر الولد، الولدان وغیرہ پر غور کرو یہ سب مبتدا ہیں اور بعد کا جملہ (یذهب الی المدرسة) یذهبان الی المدرسة (الی المدرسة) ان کی خبر کیونکہ بغیر خبر کے جملہ پورا نہیں ہوتا۔

اب اس کے بعد یذهب کی مختلف شکلوں پر غور کرو، ان کے فاعل خود ان کے ضمائر ہیں جو مبتدا کی طرف لوٹتے ہیں پھر ضمائر کی مناسبت سے انھیں ضمائر کے

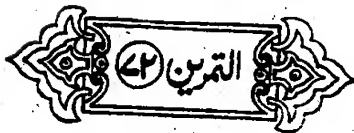
(۱) جملہ اسمیہ جیسے:- الولد ملائیسہ نظیفۃ۔ الولدان ملائیسہم نظیفۃ۔ الاولاد ملائیسہم نظیفۃ۔ دیکھو ان میں ہا۔ ہما اور ہم کے ضمائر مبتدا کی مناسبت سے بدلتے گئے ہیں اور حقیقت ہی ضمائر مبتدا و خبر کے درمیان ربط کا کام دیتے ہیں۔ اور جملہ فعلیہ میں بھی ضمیر ہی پہلے بدلتا ہے پھر ضمیر کی مناسبت سے فعل بھی بدلتا گیا ہے کیونکہ فعل کا فاعل جب ضمیر ہو تو فعل ضمیر کے مطابق آتا ہے۔ دیکھو درس ۷ (۲) شبہ جملہ سے مراد ظرف زمان و ظرف مکان اور جار مجرور ہے جیسے العاص بعد المغرب۔ انقلعہم تحت الوسادة۔ النجاة فی الصدق وغیرہ۔ (۳) دیکھو درس (۴) یہ سب مبتدا ہوں گے۔ ذہب ذہبا وغیرہ کے فاعل نہیں بن سکتے کیونکہ فاعل اپنے فعل سے پہلے نہیں آتا۔

مطابق ذہب فعل بھی بدلتا گیا ہے مگر مبتدا و خبر میں مطابقت ہو سکے۔



اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) التَّسْلِيمِذُ اللَّعُوبُ سَقَطَ فِي الْإِمْتِحَانِ۔
- (۲) ذَلِكَ الْقَرَوِيُّ نَالَ جَائِزَةً بِحَسَنِ عَمَلِهِ فِي الزَّرْعِ
- (۳) الشَّرْطِيَّانِ قَبَضَا عَلَى لِعَيٍّ۔
- (۴) أَخَوَا عَلَى سَافَرٍ إِلَى دَهْلِيٍّ۔
- (۵) هَذَا ابْنُ الْوَلَدَانِ مُنْعَا عَنِ الْإِمْتِحَانِ۔
- (۶) أُولَئِكَ السَّلَامِيْنَ خَطَبُوا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ۔
- (۷) خَادِمَةٌ عَلَى طَبَخَتْ لَنَا الطَّعَامَ
- (۸) أَخْتَايَ قَدْ حَفِظَا الْقُرْآنَ۔
- (۹) الْعَرَبِيُّونَ مَسْئُولِبَا الْعِلْمِ وَالْإِخْتِرَاعِ
- (۱۰) أَنْتُمْ وَحِيدٌ تَحْمِلُ عَلَى فِي أَمْرٍ تَأْفِيهِ
- (۱۱) الْبَنَاتِ أَوْ قَدْ نَ الْمَوْقِدَ بِالْكِبْرِيَّتِ۔
- (۱۲) الْعَوَاصِفُ اقْتَلَعَتْ الْأَشْجَارَ۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اس لڑکے نے اپنی کتاب پھاڑ دی۔

(۲) شیشہ کا گلاس ٹوٹ گیا۔

(۳) میرے والد کے دونوں پیر سوچ گئے۔

(۴) ان دو پہرہ داروں نے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا۔

(۵) تم دونوں ایک ہرن کا شکار کیا۔

(۶) وہ سب لیڈ گرفتار کر لئے گئے۔

(۷) محنتی لڑکے امتحان میں کامیاب ہوئے۔

(۸) طارق بن زیاد نے اندلس کو فتح کیا۔

(۹) مسلمان فوجیوں نے اپنی کشتیاں جلا دیں۔

(۱۰) خالد بن ولید جنگ یرموک میں معزول کئے گئے۔

(۱۱) میرے والدین نے اس سال خانہ کعبہ کی زیارت کی۔

(۱۲) آپ لوگوں نے بڑی تاخیر فرمائی۔

(۱۳) ان بچپوں نے اس سال رمضان کے روزے رکھے۔

(۱۴) ہم لوگ دو پہر میں بازار جانے سے روک دیئے گئے۔



اردو میں ترجمہ کرو:-

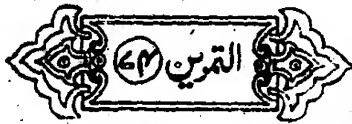
(۱) الْاِنْسَانُ يَسْتَفِيدُ مِنَ الْقِبَاعَةِ

(۲) اَنْكَلَبُ يَحْرُسُ الْمَسَادِلَ وَالْمَسَادِرِعَ

(۳) اَلْقَلَامُ يَحْرِثُ الْاَرْضَ وَيَسْقِيهَا

(۴) هَذَا ابْنُ التَّوْرَانِ يَجْرَانِ الْمَحْرَاثَ۔

- (۵) هؤلاء السلامیذ یبتعدون عن الرذیلة
 (۶) هذه البقرات لا ترعى الکلاً
 (۷) الولدان یرضیان عن الولد الیاء
 (۸) الرجال یکتدون نکسب القوت
 (۹) النساء یقتنن بشؤون المنازل
 (۱۰) الأمهات یسندن النصیحة لإولادهن
 (۱۱) السفن تجری علی الماء
 (۱۲) الأخوات الثلاث یدھبن الی المدرسة



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔
 (۲) ستارے آسمان میں جگمگاتے ہیں۔
 (۳) یہ دونوں لڑکے دارالاقامہ میں رہتے ہیں۔
 (۴) ہم لوگ دارالعلوم ندوہ میں پڑھتے ہیں۔
 (۵) تم دونوں علی گڑھ کالج میں تعلیم پاتے ہو۔
 (۶) مسلمان لڑکے پڑھنے میں زیادہ محنت نہیں کرتے۔
 (۷) یہ لڑکیاں دن بھر اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیلتی ہیں۔
 (۸) زیادہ کھانا معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔
 (۹) دیرینہ اعصاب اور بچھوں کو مضبوط بناتی ہے۔

- (۱۰) بلی اپنے ناخن سے جمعہ موڑتی ہے۔
 (۱۱) شیر کسی کا جھوٹا نہیں کھاتا۔
 (۱۲) پرندے شاخوں پر چھپاتے ہیں۔
 (۱۳) مچھلیاں پانی میں زندگی بسر کرتی ہیں۔
 (۱۴) مائیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہیں۔



اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اُمِّي كَانَ يَنْهَرُ اللَّيْلَ وَيَتَهَجَّدُ -
 (۲) اُمِّي كَانَتْ تَصَلِّي فِي هَذِهِ الْعُرْفَةِ -
 (۳) بَنِيَّ اللّٰهُ اسْمَعِيلُ كَانَ يَأْمُرُ اَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالتَّوَكُّلِ -
 (۴) اصْحَابُ الْحِجْرِ كَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا -
 (۵) اُولَئِكَ كَانُوا لَآيَةً نَّاهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ -
 (۶) اُولَئِكَ النِّسْوَةُ كُنَّ لَا يُخْرَجْنَ مِنَ الدَّوَرِ -
 (۷) حَنَادٌ مَتَى كَانَتْ تَنْزِعُ الدَّلْوَ وَمَلَأُ جَرَّتَهَا -
 (۸) بَقَرَتِي مَا كَانَتْ تَنْطِطُ وَلَا تَزُولُ -
 (۹) هَٰذَا ابْنُ الْكُبَشَّانِ كَانَا يَتَنَايِحَانِ -
 (۱۰) ذَا نِلَاقِ التَّلْمِيذِ اِنْ كَانَا رَسَبَا فِي الْاِمْتِحَانِ -
 (۱۱) اُولَئِكَ الطَّلِبَةُ كَانُوا الْعَبَا فِي الْمُبَارَاةِ -
 (۱۲) هُوَ اَوْلَا الْبَسَنَاتِ كُنَّ شَهِيْدَاتِ الْحَفَلَةِ

(۲) اولئک کانوا یسیدون بناتہم حایام الجاہلیۃ



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) میرا باغ اس سال خوب پھلا۔

(۲) یہ درخت پچھلے سال لگائے گئے تھے۔

(۳) یہ دونوں آدمی ممبئی میں تجارت کرتے تھے۔

(۴) میرے والد دارالعلوم میں پڑھاتے تھے۔

(۵) ہم لوگ سالانہ امتحان میں فیل ہو گئے تھے۔

(۶) یہ لڑکیاں چکی میں آٹا پیس رہی تھیں۔

(۷) کل رات کتے بھونک رہے تھے۔

(۸) میرے والد نے مجھے ایک قیمتی انعام دیا تھا۔

(۹) مختاری ملازمہ نے میری گھڑی چرائی تھی۔

(۱۰) ان دونوں لڑکیوں نے اس چوڑی کا پتہ بتایا تھا۔

(۱۱) تم دونوں شیر کے ڈکار نے سے ڈر گئے تھے۔

(۱۲) میرے پڑوسی کامرغ ہر روز بانگ دیتا تھا۔

(۱۳) یہ کہہ کل نہیں جھاڑے گئے تھے۔

(۱۴) یہ لڑکیاں مدرسہ البنات میں پڑھتی تھیں۔

(۱۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچپن میں بکریاں چراتے تھے۔

(۱۶) حضرت ابو بکرؓ اپنی خلافت سے پہلے کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔

الدرس الرابع عشر (۱۰)

قد کے ساتھ فعل ماضی کی تاکید

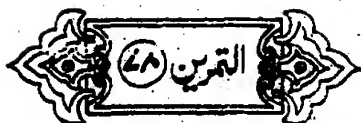
فعل ماضی کے اندر اگر تاکید کے معنی پیدا کرنا چاہو اور تم کو یہ بتانا مقصود ہو کہ فلان کام ہو چکا یا تم نے فلان کام کر لیا تو اس کے لئے فعل ماضی کے شروع میں لفظ "قد" بڑھا دو، جیسے :-

- (۱) وَصَلَ إِلَى كِتَابِكَ (آپ کا خط مجھے ملا)
 - (۲) قَدْ وَصَلَ إِلَى كِتَابِكَ (آپ کا خط مجھے مل گیا) اور اسی طرح
 - (۳) قَدْ كَانَ وَصَلَ إِلَى كِتَابِكَ (آپ کا خط مجھے مل گیا تھا)
- ایسے ہی ماضی استمراری پر بھی قَدْ بڑھا کر تاکید کے معنی پیدا کر سکتے ہو۔ جیسے
- قَدْ كُنْتُ اَرْجُو مِنْكَ الْخَيْرَ (میں تو آپ سے خیر کی توقع کرتا تھا)

التمرین (۷۷)

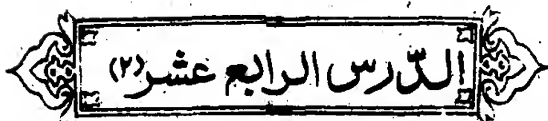
عربی میں ترجمہ کرو :-

- | | |
|--------------------------------------|--------------------------------------|
| (۱) میں نے یہ کتاب پڑھ لی | (۲) زینب نے اپنا سبق یاد کر لیا۔ |
| (۳) فرید نے اپنی گائے بیچ دی | (۴) ہم دونوں کھانا کھا چکے |
| (۵) براہیم کے مہمان واپس چلے گئے | (۶) وہ بکری کل فوج کر دی گئی |
| (۷) میرے والد دہلی سے واپس آ گئے | (۸) ہم نے تجھ کو معاف کر دیا |
| (۹) میں نے اس سے پہلے آپ کو دیکھا ہی | (۱۰) ہم سب لوگ بخیر و عافیت پہنچ گئے |



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) میں نے پوری تقریر یاد کر لی تھی۔
- (۲) میں نے تمہارے خط کا جواب دے دیا تھا۔
- (۳) فاطمہ بجلی کی کڑک سے ڈر گئی تھی۔
- (۴) تم دونوں نے میری موت کا یقین کر لیا تھا۔
- (۵) ہم لوگ وقت پر مدرسہ پہنچ گئے تھے۔
- (۶) میری بہن نے پورا قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔
- (۷) ہم لوگ آپ سے مایوس ہو چکے تھے۔
- (۸) تم لوگ اللہ سے اپنی امیدیں منقطع کر چکے تھے۔
- (۹) تم لوگ تو ہر امتحان میں فیل ہوتے تھے۔
- (۱۰) واقعی ہم لوگ اپنا وقت ضائع کرتے تھے۔



دفعہ مضارع کی تاکید قد اور لام تاکید کے ساتھ
 ”قد“ کے ذریعہ فعل مضارع کی تاکید لائی جاتی ہے، اور اسی طرح لام تاکید کے
 ذریعہ بھی، مگر لام تاکید اس وقت لاتے ہیں جب مبتدایات داخل ہوں اور خبر مجملہ

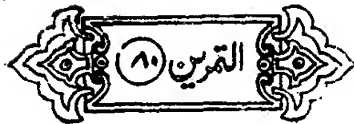
دا۔ اسکے برعکس قد کسی فعل کیلئے بھی آتا ہے۔ اس وقت اس کا ترجمہ جو لفظ کسی سے کرتے ہیں۔ جیسے
 قد، مصداق الکذب، دھوکا، غش، کسی پر بھی ہوتا ہے، جو قد تاکید کے معنی میں استعمال ہوا ہے، مگر ترجمہ
 واقعی، پھر پھر، تحقیق کہ، وغیرہ کرتے ہیں۔ وہ اتنی، پچھو، وغیرہ کے لئے عربی میں بہت سے الفاظ
 آتے ہیں جیسے فی الحقیقہ، حقا، وغیرہ۔

ہر جیسے اپنی لاعرف اُحالے دے شک میں آپ کے بجائی کو پہچانتا ہوں۔



اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اِنَّ الْوُلْدَ النَّبَاتِ لَیُّطِیْمٌ اَبَاہُ۔
- (۲) اِنَّ الْخَفِیْرَ مِنْ لَیْسَ مَہْرَانِ طَوْلَ اللَّیْلِ۔
- (۳) الْمُجْتَمِدُونَ مِنَ الطَّلَبَةِ قَدْ یَعْرِفُونَ یَسِیْرَہُمْ۔
- (۴) الْفَلَاحُ قَدْ یَأْکُلُ لَبْعَوقَ جَبِیْنِہٖ۔
- (۵) اِنَّا لَنَصْفَعُ عَنْ ذَوٰی سَفَہِ۔
- (۶) قَدْ یَعْلَمُ اللّٰہُ الْمَعْقُوْبِیْنَ مِنْکُمْ۔
- (۷) وَلَقَدْ کَانَ اَعَاہِدًا وَّاللّٰہُ مِنْ قَبْلِ۔
- (۸) اِنَّکَ لَتَشْکُرِیْنِ مِنَ الصُّحُفِ یَا زَیْنَبُ۔
- (۹) اِنَّکُمْ لَتُحْسِنُوْنَ السِّبَاۃَ۔
- (۱۰) النَّسَاۃُ قَدْ یُکْفِرُنَ الْعَشِیْرَ۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) میں اپنے وعدے کو یقیناً پورا کرتا ہوں۔
- (۲) واقعی تم دونوں فصیح عربی بولتے ہو۔
- (۳) ہم لوگ آج سچ سچ دلی جا رہے ہیں۔

- (۳) محنتی لڑکے ضرور پاس ہوتے ہیں۔
 (۵) تم لوگ پڑھنے میں واقعی محنت کرتے ہو۔
 (۶) تم عورتیں اپنے شوہروں کی واقعی ناشکری کرتی ہو۔
 (۷) بڑوں کی صحبت بچوں کو واقعی خراب کر دیتی ہے۔
 (۸) فحش کتابیں نوخیز طلبہ کے اخلاق کو یقیناً متاثر کرتی ہیں۔
 (۹) فاطمہ! تو واقعی اچھا کھانا پکاتی ہے۔
 (۱۰) تم دونوں مدرسہ پہنچنے میں ہمیشہ تاخیر ہی کرتے ہو۔
 (۱۱) والدین اپنے بچوں کی واقعی غیر خواہی کرتے ہیں۔
 (۱۲) ہم لوگ آپ پر واقعی اعتماد کرتے ہیں۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشْرُ

(لَمْ، لَمَّا وَلَنْ کے ساتھ فعل نفی)

درس ۱۵ میں ہم نے تم کو بتایا تھا کہ مَا و لَا کی طرح لَمْ، لَمَّا اور لَنْ کے ساتھ بھی فعل کی نفی کی جاتی ہے۔ اب ہم یہاں تم کو اس کی تفصیل بتاتے ہیں لَمْ اور لَمَّا یہ دونوں حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتے ہیں جیسے لَمْ يَذْهَبْ دُورَہ نہیں گیا۔ لَمَّا يَذْهَبْ دُورَہ اب تک نہیں گیا)

لَمْ اور لَمَّا کے درمیان معنی کے اعتبار سے تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ کہ حرف لَمْ زمانہ ماضی میں مطلق نفی کے لئے آتا ہے اور لَمَّا زمانہ ماضی میں اس طرح نفی کرتا ہے کہ اس کی نفی بولنے کے وقت تک سمجھی جاتی ہے۔ اور یہ کہ

دونوں مثالوں پر غور کرو۔

۱، ان دونوں حرفوں کے داخل ہونے سے فعل مضارع کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

(۲) چاروں تشنیہ جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۳) آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو وہ بھی گرا دیا جاتا ہے جیسے یَا قُیُّ سے کُمُ یَا قُیُّ (وہ نہیں آیا) اور لَمَّا یَا قُیُّ (وہ اب تک نہیں آیا)۔

نوٹ :- کُمُ اور لَمَّا کا معنوی فرق تم سمجھ گئے، اب ایک مزید نکتہ کی بات یہ سمجھو کہ جس فعل مضارع پر کُمُ داخل ہوا اس کے بعد اگر لفظ بَعْدُ یا اِلٰی الْاَن بڑھا دو تو وہ بھی لَمَّا اب تک کے معنی سے لگا جیسے کُمُ یَذْهَبُ بَعْدُ (وہ اب تک نہیں گیا) یا کُمُ یَذْهَبُ اِلٰی الْاَن (وہ اب تک نہیں گیا) اسی طرح مزید تاکید کے لئے کبھی لَمَّا یَذْهَبُ بَعْدُ بھی کہتے ہیں۔

لکن یہی فعل مضارع ہی پر داخل ہوتا ہے اور معنی کے اعتبار سے مستقبل میں نفی کی تاکید کرتا ہے جیسے لَنْ یَذْهَبُ (وہ ہرگز نہیں جائے گا)۔
(۱) لَنْ کے دخول سے فعل مضارع کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے۔ جیسے لَنْ یَذْهَبُ۔

(۲) چاروں تشنیہ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۳) آخر کا حرف علت متحرک و مفتوح ہو جانے کی وجہ سے باقی رہتا ہے جیسے لَنْ یَا قُیُّ

نوٹ: بقیہ حروف ناصب اُن، کئی، اِذَنْ کا عمل بھی وہی ہے جو کُن کے سلسلہ میں اوپر بتایا گیا ہے۔ البتہ معنی کے اعتبار سے یہ مختلف ہیں۔

(۱) اَنْ دکر، مصدری معنی کے لئے جیسے یَسْتَرِفِیْ اَنْ تَنْجَحَ، یَسْتَرِفِیْ فِیْ جَلْمَلَعٍ اور اسی طرح اُرَیْدُ اَنْ اُزَوِّجَ (اُرَیْدُ زَیَا اَنْتَکَ) وغیرہ۔

(۲) کئی (تا کہ) جیسے اِحْتَمَدُ لَنْ تَقُوْذَرَ کوشش کرتا کہ کامیاب ہو۔
اِذَنْ رَتب، تو اس وقت وغیرہ

(۳) لام تعلیل اور حاشی کے بعد اَنْ مقدم ہوتا ہے، اس لئے حاشی اور لام تعلیل بھی اُن ہی کی طرح عمل کرتے ہیں۔ (اسی طرح فاسیبہ، لام مجرور، اُوْغُوْغ کے بعد بھی اَنْ مقدم ہوتا ہے۔ مگر ان کا بیان جلد دوم میں آئے گا۔



اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) الْقَطَارُ کَمْ تَبَآءُ خَدَّ عَنِ مَوْعِدٍ -

(۲) اَنَا کَمْ اُرْسُبُ فِی الْاِمْتِحَانِ قَطُّ -

(۳) اُخَوَّای کَمْ یَسَافِرُ اِلَی دِهْلِی -

(۴) اُولَئِکَ التَّلَامِیْذُ خَرَجُوْا اِلَی الْمَتْحِفِ وَلَمَّا یَرْجِعُوْا -

(۵) اُولَئِکَ الْکَافِرُوْنَ کَمْ یَوْمِنُوْا بِاللّٰهِ -

(۶) الرَّجُلُ لَمَّا یَقْضِ دَیْنَهُ -

(۷) کَبُرَ الْغَلَامُ وَلَمَّا یَهْتَدِثْ -

(۸) غَامَتِ السَّمَاءُ وَلَمَّا تَمُطِرْ -

(۹) ذَاكَ الضَّيْفَانِ لَمَّا يَا كَلَالَةَ الْعَشَاءِ

(۱۰) بَقَرَتَايَ لَمْ تَعْلَفَا مُنْذُ يَوْمَيْنِ -

(۱۱) مَا خَطْبُكَ يَا فَاطِمَةُ ؟ لَمْ تَحْفَظِي الدَّرْسَ -

(۱۲) التَّسْلِيْمَاتُ الْمُجْتَمِعَاتُ لَمْ يَسْقُطْنَ فِي الْامْتِحَانِ



عربی میں ترجمہ کرو :-

(۱) ریل گاڑی ابھی نہیں آئی ہے -

(۲) ان دو مسافروں نے اپنے ٹکٹ نہیں خریدے -

(۳) یہ لڑکے امتحان میں کامیاب نہیں ہوئے -

(۴) میں نے کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کیا -

(۵) تم دونوں نے میری بات نہ مانی -

(۶) ملازمین نے کھانا نہیں کھایا -

(۷) ان مجرموں نے اب تک جرم کا اعتراف نہیں کیا -

(۸) اب تک سردی ختم نہیں ہوئی -

(۹) فاطمہ نے اس درخت سے کوئی پھل نہیں توڑا -

(۱۰) زینب تو نے آج صبح کھانا نہیں کھایا -

(۱۱) یہ دونوں کمرے ابھی نہیں جھاڑے گئے -

(۱۲) مدرسہ ابھی نہیں کھلا ہے اور نہ ابھی پڑھائی شروع ہوئی

(۱۳) ہم لوگ مغربی تہذیب سے متاثر نہیں ہوئے -

(۱۱) ان لڑکیوں نے اب تک روٹیاں نہیں پکائیں۔



(لُنْ کے ذریعہ مستقبل میں نفی کی تاکید)

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) لَنْ يَرْضَى اللَّهُ عَنْ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ -

(۲) الْمُشْرِكُ بِاللَّهِ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ -

(۳) الْخَوْنُ لَنْ يَرُدَّ الْفَائِتَ -

(۴) أَخَوَايَ لَنْ يُسَافِرُوا إِلَيَّ أَوْ رُبَّآ -

(۵) أُولَئِكَ الْفَلَاحُونَ لَنْ يَتَّبِعُوا الْقَمَحَ بِالْأَرْضِ -

(۶) الْمُؤْمِنَاتُ الْقَانَنَاتُ لَنْ يَشْرُكْنَ بِاللَّهِ أَحَدًا -

(۷) لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحًا -

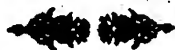
(۸) إِنَّكَ لَنْ تَخُورَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا -

(۹) أَنْتَ لَنْ تَسْتَطِيعَ الشَّيْءَ فِي تِلْكَ الْأَرْضِ -

(۱۰) ذَانِكَ الرَّجُلَانِ لَنْ يَكْتُمَا الشَّهَادَةَ وَلَنْ يَشْهَدَا بِالزُّبُرِ -

(۱۱) هَؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَنْ يَنْتَقِطَعَ الصَّبْرُ عَلَى الْمَجُوعِ -

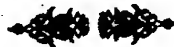
(۱۲) مُسْلِمُوا الْهِنْدِ لَنْ يَرْضَوْا بِالْحَضَانَةِ الْغَنِيِّتِ -





عربی میں ترجمہ کر دو:-

- (۱) میں بروں کی صحبت میں ہرگز نہیں بیٹھوں گا۔
- (۲) ہم لوگ پڑھنے میں ہرگز مستی نہ کریں گے۔
- (۳) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ہرگز پاس نہ ہوں گے۔
- (۴) تم لوگ کل میچ ہرگز نہیں کھیلو گے۔
- (۵) یہ لوگ اپنی زیادتیوں سے ہرگز بلانہ آئیں گے۔
- (۶) ہم باطل کے آگے ہرگز نہیں جھکیں گے۔
- (۷) مسلمان عورتیں بے پردگی کو ہرگز پسند نہ کریں گی۔
- (۸) میرا بھائی اس لالہ کو ہرگز افشا نہ کرے گا۔
- (۹) تم دونوں گاڑی کے وقت پر ہرگز اسٹیشن نہیں پہنچو گے۔
- (۱۰) تو اس چھت پر ہرگز نہ چڑھ سکے گی۔
- (۱۱) آئندہ سے ہم لوگ ہرگز فضول خرچی نہ کریں گے۔
- (۱۲) میرے والدین مصارف میں ہرگز تنگی نہیں کریں گے۔
- (۱۳) وہ لوگ اپنے وعدہ کو ہرگز پورا نہ کریں گے۔
- (۱۴) اللہ تعالیٰ مشرکین کو ہرگز معاف نہیں فرمائے گا۔



الدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

(فعل مستقبل مثبت کی تاکید)

فعل مضارع پر لام تاکید اور نون تاکید داخل کر کے فعل مثبت مستقبل کی تاکید کی جاتی ہے جیسے **لَيَكُونَنَّ هَبْنُ** (وہ ضرور جائے گا)

نون تاکید دو طرح کے ہیں۔ ثقیلہ اور خفیفہ۔ نون ثقیلہ سے مراد نون مشدّد (نّ) ہے اور خفیفہ سے نون ساکن (ن) مراد لیا جاتا ہے جیسے: **لَيَكُونَنَّ هَبْنُ** (وہ ضرور جائے گا)

نون ثقیلہ کے احکام حسب ذیل ہیں:-

(۱) چاروں تنزید، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گرجا تا ہے۔

(۲) جمع مذکر غائب و حاضر دونوں سے واؤ اور واحد مؤنث حاضر سے ی بھی گرا دیتے ہیں۔

(۳) جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر کے نون اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصل بڑھا دیتے ہیں۔

(۴) نون ثقیلہ جو الف کے بعد ہوں (یعنی چاروں تنزید اور دونوں جمع مؤنث میں) کسور ہوتے ہیں اور باقی مفتوح۔

(۵) مضارع کا لام کلمہ جمع مذکر غائب و حاضر میں مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں کسور ہوتا ہے اور باقی پانچ صیغوں میں (جن میں الف نہیں ہے) مفتوح ہوتا ہے۔

(گردان لگے صفحہ پر درج ہے)

لَيُضَيِّرَنَّ	لَيُضَيِّرَانِ	لَيُضَيِّرُنَّ
لَتَضَيِّرَنَّ	لَتَضَيِّرَانِ	لَتَضَيِّرُنَّ
لَتَضَيِّرَنَّ	لَتَضَيِّرَانِ	لَتَضَيِّرُنَّ
لَتَضَيِّرَنَّ	لَتَضَيِّرَانِ	لَتَضَيِّرُنَّ
لَا تُضَيِّرَنَّ لَتَضَيِّرَنَّ		

نون خفیہ کے کل آٹھ ہی میسے آتے ہیں۔ لان خفیہ ان میسوں میں نہیں آتا جس میں نون ثقیلہ سے پہلے الف میں یعنی چار صد تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث واحد حاضر میں۔
نوٹ :- فعل ماضی کی تاکید لان تاکید سے نہیں کی جاتی۔

(۱) اسی طرح فعل مضارع جو حال کے معنی میں ہو یا منفی ہو نون تاکید کے ساتھ اس کی تاکید لانا صحیح نہیں ہے اور ایسے ہی جبکہ لام تاکید اور نون تاکید دے فعل کے درمیان فعل ہو جائے۔ مثالیں علی الترتیب حسب ذیل ہیں

(۱) وَاللّٰهُ لَا تَقْوَمُ بَوَاجِبِي الْاَن (۲) وَاللّٰهُ لَا اُسَاعِدُنَا

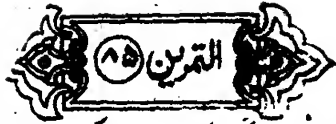
(۳) تَاللّٰهِ لَسَوْفَ اُخْذِمُ الْوَطَنَ۔

(۲) لام تاکید اور نون تاکید کے درمیان جب کسی لفظ سے فعل نہ ہو اور وہ فعل قسم کے جواب میں ہو تو تاکید لانا ضروری ہوتا ہے جیسے وَاللّٰهِ لَا تَقْوَمُ بَوَاجِبِي۔
وَاللّٰهُ لَا اُسَاعِدُنَا۔ تَاللّٰهِ لَا اُخْذِمُ الْوَطَنَ۔

(۳) فعل امر و نہی کی بھی تاکید نون تاکید سے کی جاتی ہے۔

امرونی، استفہام، عرض، تمنا، تھقیق اور اَمَّا اِنْ مَا کی تاکید لانا اور نہ لانا دونوں صحیح ہے۔





(مستقبل ثبوت کی تاکید نون تاکید کے ساتھ)

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) قَالَ اللَّهُ لَا تَصْرِقْ لِلْمَظْلُومِينَ وَلَا تُعْطِفَنَّ عَلَى الْبَائِسِينَ -

(۲) أَنَا لَا أَقْبِيْتُكُمْ بَعْدَ غَدٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ -

(۳) ذَانِكَ السَّيَّاحِينَ لِيَزُودَا بِلَادَنَا

(۴) الْمُسِيُونَ إِلَى النَّاسِ لِيَسْذَوْقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ

(۵) أَنَا لَتَعْرِفَانِ صِدْقَ مَقَالَتِي -

(۶) غَنُّ لَنُوحِبَنَّ بِقُدِّ وَمِكْمُ وَلَنَعْرِضَنَّ بِلِقَائِكُمْ

(۷) وَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِينَ

(۸) لَتَسُدَّ حُلُقُ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ -

(۹) أَنَا لَا ذَبَحْنَا السَّائَةَ لَهُوَ لَاءِ الضُّيُوفِ -

(۱۰) أَنَا لَتَطْبَخَنَّ الطَّعَامَ فَلَتَجُودَنَّ -

(۱۱) هُوَ لَاءِ الْبَنَاتِ لَيَقْتَصِدَنَّ فِي الْفَنَاقَاتِ -

(۱۲) أَنَا لَتَكُوْهُنَاتِ السَّفُودِ وَلَتَكُوْهُنَاتِ الْبُيُوتِ -



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) اللہ تعالیٰ اپنے دین کو ضرور غالب کرے گا۔

- (۲) ہم اللہ کی راہ میں ضرور جہاد کریں گے۔
 (۳) ہم دونوں بقرعید کی چھٹیوں میں ضرور گھر جائیں گے۔
 (۴) تم لوگ میری ملاقات سے ضرور خوش ہو گے۔
 (۵) یہ مقدمہ عدالت میں ضرور پیش کیا جائے گا۔
 (۶) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ضرور فیل ہوں گے۔
 (۷) آپ لوگ اس خبر سے یقیناً رنجیدہ ہوں گے۔
 (۸) فاطمہ! تو اس العام سے ضرور خوش ہو گی۔
 (۹) بروں کی صحبت تمہارے اخلاق کو ضرور بگاڑ دے گی۔
 (۱۰) تمہارے والدین اس بات سے یقیناً ناراض ہوں گے۔
 (۱۱) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔
 (۱۲) تم لوگ دشمنوں سے ضرور جنگ کرو گے۔
 (۱۳) یہ لڑکیاں امتحان میں ضرور کامیاب ہوں گی۔
 (۱۴) تم عورتیں اپنے بچوں کو ضرور ادب سکھاؤ گی۔



(فعل امر کی تاکید نون ثقیلہ کے ساتھ)

لَا ضَيْرَ	إِضْيِرْ	لِيَضْيِرْ
لِنَضْيِرْ	إِضْيِرْ	لِيَضْيِرْ

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) اُتْرُوكِ اللَّعِيبَ وَاقْبِلْكَ عَلَى الْعَمَلِ

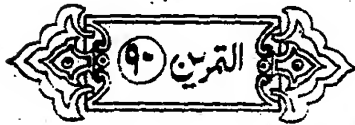
- (۲) تَجْتَبِنَ الْمِرَاحَ الْكَثِيرَ يَا خَالِدُ۔
 (۳) احْفَظْ عَمَدَ الصَّدِيقِ وَارْعِيئَهُ
 (۴) ابْتَعِدَا اَنْ تَمُوتَا عَنْ صُحْبَةِ الْأَشْرَارِ
 (۵) تَعَوَّدَنَّ مَقَالَ الصِّدِّيقِ يَا بَيْرِي۔
 (۶) اِنَّهُمْ مَنَانِ الدَّرَسِ يَاتِلُمِذَاتُ۔
 (۷) لَيَنْصُرَنَّ الْقَوِيُّ الضَّعِيفَ مِنْكُمْ۔
 (۸) لَيَنْظُرَنَّ الْإِنْسَانُ إِلَى عَمَلِهِ۔
 (۹) حَامِلُكَ النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَالْمُؤَدَّةُ۔
 (۱۰) احْفَظْ دَرَسَكَ يَا مَزِيْمُو اَكْثِيئَهُ عَلَى الْكُرَاسَةِ۔
 (۱۱) اِمْنَعَنَّ الصِّغَارَ عَنِ الْكُتُبِ الْمَاجِنَةِ۔
 (۱۲) الرِّمَانُ بَيُوتُكَ يَا نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) ہر روز صبح کو چپل قدمی کے لئے ضرور نکلو۔
 (۲) تم لوگ ہر سفتہ مجھے ضرور خط لکھا کرو۔
 (۳) کھیل کے اوقات میں ضرور کھیلو۔
 (۴) خالد! تو اپنے مہمان کے لئے ایک بکری ضرور ذبح کر۔
 (۵) ہم میں سے ہر شخص محلکے مسکینوں کی ضرور مدد کرے۔
 (۶) ہم لوگ دودھ آدھیوں کو ضرور پڑھنا سکھائیں۔

- (۶) اِقْمِ مَنْ الدَّرَسَ يَا تَلْمِیْذَاتُ وَلَا تَلْعَبْنَ
 (۷) لَا یُصَدُّ نَفْسٌ عَنْ آیَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ -
 (۸) وَاذْعُ اِلٰی نَبِیِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُتْرَکِّیْنَ -
 (۹) لَا تَحْمُجَنَّ فِی السَّمَنِ یَا رِیْحَانَهُ
 (۱۰) لَا تَكْثِرْنَ مِنَ الصَّحَابِ یَا فَاطِمَةُ وَیَا زَیْنَبُ
 (۱۱) لَا تَمْدَحَنَّ امْرَأَةً حَتّٰی تُجَرِّبَهُ
 (۱۲) فَلَا تَدْمَغْهُ مِنْ غَیْرِ یَجْرِبُ -



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) کھیل میں اپنا وقت ہرگز ضائع نہ کرو۔
 (۲) تم دونوں ایک ساتھ ہرگز نہ کھیلو۔
 (۳) کوئی شخص اپنے بھائی کی ہرگز غیبت نہ کرے۔
 (۴) وہ لوگ تمہارے کمرے میں ہرگز داخل نہ ہوں۔
 (۵) اسراف سے بچو اور ہرگز فضول خرچی نہ کرو۔
 (۶) تم عورتیں اپنی بہنوں کا ہرگز مذاق نہ اڑاؤ۔
 (۷) تم میں سے کوئی شخص اندھے سے ہرگز مذاق نہ کرے۔
 (۸) ہم میں سے کوئی شخص خدا کے سوا ہرگز کسی سے نہ ڈرے۔
 (۹) جب تم وعدہ کرو تو ہرگز وعدہ خلافی نہ کرو۔
 (۱۰) عائشہ! تو کسی سائل کو ہرگز نہ ڈانٹ۔

(۱۱) لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو اور ہرگز سختی نہ کرو۔

(۱۲) تم عورتیں ہرگز بے پردہ نہ مٹلو۔



بقیہ حروف ناصبہ آن، کئی، اِذَنْ کا استعمال

اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) تَعَلَّمُوا قَبْلَ أَنْ تَسْوَدُّوا۔

(۲) يَحِبُّ أَنْ تُفَكَّرَ فِي الْعَمَلِ قَبْلَ الشُّرُوعِ فِيهِ۔

(۳) اِقْتَمُوا فِدَا الْحُجْرَةِ كَيْ يَتَجَدَّ ذَهَوُهَا۔

(۴) نَحْنُ نَعْلَمُ كَيْ نَخْذِي مَا لِدَيْنِ۔

(۵) اَرْجُوْا أَنْ اَزِدَّوْا مَدِيْنَتَكُمْ فِي الْاَسْبُوعِ الْاَتِي۔

(۶) اِذَنْ تَقِيْمُ عِنْدَنَا وَنَحْنُ نَعْدُ بِاِقَامَتِكُمْ فِينَا۔

(۷) اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ۔

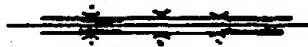
(۸) وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ۔

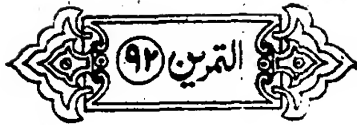
(۹) وَقَضَىٰ رَبِّيْكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا يَٰهٗ وَبِالِدَيْنِ اِحْسَانًا۔

(۱۰) وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ اِلَى الْاَزْلِ الْعُمُرِ لَمْ يَلَمْ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا۔

(۱۱) يُرَىٰ اَنْ تُطْرَقَ السَّمَاءُ بَعْدَ قَلِيْلٍ۔

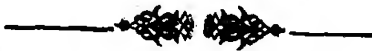
(۱۲) اِذَنْ يَفْرَحُ الْفَلَاخُوسُ وَيَجْرُؤُا اَرْضَهُمْ۔

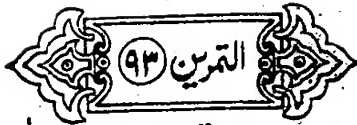




عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) میں توقع کرتا ہوں کہ ہر مہینہ تم مجھے خط لکھو گے۔
- (۲) مجھے اس بات سے خوشی ہوتی ہے کہ لڑکا اپنے والدین کی اطاعت کرے۔
- (۳) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سال بارش نہ ہوگی۔
- (۴) تعلیم کی غرض یہ ہے کہ لڑکے خوش اخلاق بنیں۔
- (۵) تم پر واجب ہے کہ اپنے اساتذہ کی عزت کرو۔
- (۶) ہم چاہتے ہیں کہ کل کھانے پر آپ لوگوں کو مدعو کریں۔
- (۷) تم لوگ صبح سویرے اُٹھنے کے عادی بنو۔
- (۸) ہم جلدی کر رہے ہیں تاکہ مدرسہ وقت پر پہنچیں۔
- (۹) دھیمی روشنی میں نہ پڑھو تاکہ نگاہ کمزور نہ ہو۔
- (۱۰) کل ہم لوگ ہوائی اڈہ پر گئے تاکہ ہوائی جہاز کو قریب سے دیکھ سکیں۔
- (۱۱) امید کی جاتی ہے کہ اس سال فصل زیادہ اچھی ہوگی۔
- (۱۲) تب غلہ سستا ہوگا اور لوگ پریشانیوں سے نجات پائیں گے۔
- (۱۳) ہمت صاحب چاہتے ہیں کہ پاس ہونے والے طلبہ کے درمیان انعام تقسیم کئے جائیں۔
- (۱۴) تب لڑکے پڑھنے میں اور زیادہ محنت کریں گے۔





رَأْن مَقْدَرِهِ، لَام تَعْلِيلٍ اَوْ رَحْتِي كے بعد

- (۱) خَوَّجْتُ إِلَى الْبَسَاتِينِ لَا رَوْحَ نَفْسِي -
- (۲) عَلَيْكُمْ أَنْ تَدَاوُوا عَلَى الْعَمَلِ لِتَبْلُغُوا أَمْرًا كَم -
- (۳) لَا تَأْكُلَنَّ الطَّعَامَ حَتَّى تَجُوعَ -
- (۴) وَلَا تَبْلَعْ نَفْسَةً حَتَّى تَجِدَ مَضْغَهَا -
- (۵) لَا تَدْخُلِ الصَّفَّ حَتَّى يُوْذَنَ لَكَ -
- (۶) الْوَلَدَانِ لَا يُمْدَدُ حُونَ حَتَّى يَنَالُوا رِضَا الْوَالِدَيْنِ -
- (۷) وَلَنْ تُرْضِيَ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ -
- (۸) لَنْ تَمَّا الْوَالِدَ بَرَّ حَتَّى تُفْقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ -
- (۹) مَا خَنَقْتُ الْجَنِّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيُعْبُدُونِ -
- (۱۰) وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللَّهِ -
- (۱۱) بُعِثْتُ لَأَتِمَّ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ -
- (۱۲) اسْتَيْقِظُوا صَبَاحًا لَتَنْشُطُوا فِي أَعْمَالِكُمْ



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) محمود بازار گیا تاکہ گھر کے لئے ضروری سامان خریدے
- (۲) کسان اپنے کھیت کی طرف ہل لے کر نکلا کہ اُسے جوتے -

- (۳) میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا تاکہ میری ہمت افزائی کریں۔
 (۴) محنتی طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں تاکہ وہ محنت کریں۔
 (۵) میرے والدین حجاز کا سفر کر رہے ہیں تاکہ خانہ کعبہ کا حج کریں۔
 (۶) یہ طلبہ مصر بھیجے جا رہے ہیں تاکہ وہاں اعلیٰ تعلیم پائیں۔
 (۷) اللہ نے انبیاء اور رسول بھیجے تاکہ لوگ ان سے ہدایت پائیں۔
 (۸) تم لوگ اپنے کمروں سے نہ نکلو یہاں تک کہ میں تم کو اجازت دوں۔
 (۹) تم لوگ جلدی نہ کرو یہاں تک کہ کام ختم نہ کر لو۔
 (۱۰) انسان فلاح نہیں پائے گا یہاں تک کہ اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرے۔
 (۱۱) لوگوں کے اخلاق درست نہ ہوں گے جب تک کہ وہ دین حق کی پیروی نہ کریں۔
 (۱۲) تو اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب نہ ہوگا جب تک کہ واقعی محنت نہ کرے۔
 (۱۳) میں آج ہرگز نہیں سوؤں گا یہاں تک کہ اپنا سبق یاد کر لوں۔
 (۱۴) یہ لوگ جرائم سے کبھی (ہرگز) باز نہ آئیں گے۔ یہاں تک کہ ان کو سزا ہو۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

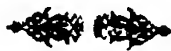
- (۱) اللہ اپنے بندوں سے مزدور محاسبہ کرے گا۔
 (۲) تاکہ ہر ایک کو اس کے عمل کا بدلہ دے۔
 (۳) ہم لوگ پڑھنے میں ضرور محنت کریں گے تاکہ امتحان میں کامیاب ہوں۔
 (۴) ہم لوگ اپنے رب کی ہرگز نافرمانی نہیں کریں گے۔
 (۵) جب اللہ تم سے راضی ہوگا اور تم کو نیک بدلہ دے گا۔

- (۶) میں چاہتا ہوں کہ تم کو کوئی قیمتی انعام دوں۔
- (۷) تب میں بہت خوش ہوں گا اور پڑھنے میں ضرور محنت کروں گا
- (۸) کسی آدمی کی ہرگز مدح سرائی نہ کرو جب تک کہ اس کا تجربہ نہ کرو۔
- (۹) صفائی پسندیدہ چیز ہے۔
- (۱۰) کھانے سے پہلے ہاتھ منہ دھو لو
- (۱۱) ہر روز صبح کو ضرور مسواک کیا کرو۔
- (۱۲) سونے سے پہلے کلی کر لیا کرو تاکہ دانتوں میں کچھ باقی نہ رہے۔
- (۱۳) بہت سونا کاہلی کی علامت ہے۔
- (۱۴) کسی کی کوئی چیز ہرگز نہ لو یہاں تک کہ وہ تم کو اس کی اجازت دے۔
- (۱۵) صاف ہوا میں ٹہلا کرو۔
- (۱۶) ہمارے منہ ہرگز چائے نہ پیو۔



(فی الانشاء)

- (۱) فعل امر کے چھ جملے ایسے لکھو جن میں ایک طالب علم کو مدرسہ سے متعلق کاموں کی ہدایت کرو۔
- (۲) فعل نہی کے چھ جملے ایسے لکھو جن میں تم اپنی خادمہ کو مطبخ سے متعلق چند باتوں سے منع کرو اور اس کی غرض بتاؤ۔



الدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ

ادوات الاستفهام

عربی میں استفہام کے لئے متعدد حروف آتے ہیں جن میں سے چند مشہور یہ ہیں:

هَلْ - مَنْ - مَا - مَتَى - أَيْنَ - كَيْفَ - كَمْ - أَيْ

(۱) ہنرہ اور هل سے نفس مضمون جملہ کے متعلق سوال کیا جاتا ہے، جیسے

أَكَلْتُ الطَّعَامَ يَا هَلْ أَكَلْتُ الطَّعَامَ؟ (کیا تو نے کھانا کھایا؟) اس کا جواب
نَعَمْ یا لَا کے ساتھ دیا جائے گا۔

(۲) ہنرہ کہیں دو چیزوں میں ایک کی تعیین کے لئے بھی آتا ہے۔ جیسے: أَرِيدُ جَاءَ

أَمْرٌ مُعْجُودٌ؟ اس کا جواب تعیین کے ساتھ ہوگا۔

(۳) بقیہ حروف جو حسب ذیل معانی کے لئے آتے ہیں ان کا جواب بھی تعیین ہی کے

ساتھ آئے گا۔

(۴) مَنْ (کون) ذوی العقول کے لئے آتا ہے جیسے: مَنْ هَذَا؟ یہ کون

شخص ہے؟

(۵) مَا (کیا چیز) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔ جیسے: مَا هَذَا؟ یہ کیا

چیز ہے؟

(۶) مَتَى (کب، یہ زمانے کے لئے آتا ہے جیسے: مَتَى جِئْتَ دَمَكُ؟)

(۷) أَيْنَ (کہاں؟) یہ مکان اور جگہ کے لئے آتا ہے، جیسے: أَيْنَ تَذْهَبُ؟

(کہاں جاتے ہو؟)

(۸) كَيْفَ (کیا، کس طرح) حالت و کیفیت کے لئے آتا ہے جیسے: كَيْفَ أَنْتُمْ؟

ترکیے ہو؟

(۹) کَمُ دَکْتَا، کَمُ عَدَدِکے لئے آتا ہے جیسے کَمُ اَحَاثُکَ دَکْتَا
کے بھائی ہیں؟

(۱۰) اُمّی (کون، کیا چیز؟ کہاں) وغیرہ تمام معانی مذکورہ کے لئے۔

(۱۱) کَمُ دَکِیوں، کیونکہ یہ مَآ پر لام داخل کر کے بنایا گیا ہے۔ کَمُ کی طرح
اور دوسرے حروف پر بھی حرف جادہ داخل کر کے اس سے کچھ مختلف معانی پیدا کر لئے
جاتے ہیں۔ جیسے:۔ لَمَعَنَ دَکَس کا، کَس کے لئے وغیرہ)

مِنَ اِبْنِ دَکَاں سے؟ اِلٰی اَیْنِ (دکھو، کس طرف، کس جگہ یا کہاں تک؟)

حَتّٰی مَتّٰی (کب تک)

بَکَمُ رَوْبِیَّةٌ دَکے روپے میں، فِی کَمُ یَوْمٍ دَکے دن میں، مُنْذُ کَمُ
یومٍ (کے دن سے) وغیرہ۔

نوٹ: کَمُ استفہامیہ کے بعد لفظ عموماً مفرد (واحد) اور منصوب ہوتا ہے جیسے
کَمُ رَوْبِیَّةٌ مگر کَمُ پر جب حروف جادہ داخل ہو جائیں تو وہ اسم مجرور بھی ہو سکتا ہے اور
منصوب بھی۔ اوپر کی مثالوں پر غور کرو۔

اُمّی مضاف ہوتا ہے اس لئے اس کے بعد کا اسم مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا
ہے جیسے اُمّی کِتَابٌ تَقْطَعُ (تو کون سی کتاب پڑھتا ہے)



اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) اَیْذُ هَبْ مُحَمَّدٌ اِلٰی جَنِّیۃِ الْحِیَاتِ

- (۱) هَلْ رَأَيْتَ مَتَّعَ لَكَ؟
 (۲) هَلْ تَسْكُنُ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ؟
 (۳) أَتَمَتَ قُلْتَ هَذَا أَمْ أَحْوَلُ؟
 (۴) أَتَأْكُلُ الْفُطُورَ قَبْلَ السَّابِغَةِ صَبَاحًا؟
 (۵) مَاذَا كُلُّ فِي الْفُطُورِ صَبَاحًا؟
 (۶) مَنْ كَانَ عِندَكَ أَمْسٍ؟
 (۷) مَنْ يَسْكُنُ فِي هَذِهِ الْغُرْفَةِ؟
 (۸) مَتَى تَمُتُّ مَدْرَسَتُكَ لِعِظْلَةِ الصَّيْفِ؟
 (۹) أَمَتِ تَجْتَمِعُونَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ؟
 (۱۰) فِي أَيِّ صَبِيٍّ تَقْرَأُ أَنْتَ؟
 (۱۱) كَمْ تَلْمِيزُ إِذَا يَقْرَأُ فِي مَكِّكَ؟



عربی میں ترجمہ کرو :-

- (۱) کیا تمہارے والد کو متاع دیا جا رہا ہے؟
 (۲) کیا تم اس آدمی کو بیچا کرتے ہو؟
 (۳) کیا تم دونوں درجہ سوم میں پڑھتے ہو؟
 (۴) کیا خالد شہر میں رہتا ہے یا دارالاقامت میں؟
 (۵) کیا آپ چاول کھاتے ہیں یا روٹی؟
 (۶) آپ شام کے کھانے میں کیا کھاتے ہیں؟

- (۷) محمود اپنے والد کو کیا لکھ رہا ہے ؟
 (۸) زمین اور آسمان کو کس نے پیدا کیا ؟
 (۹) آسمان سے بارش کون برساتا ہے ؟
 (۱۰) تم دونوں اپنے گھر کب جاؤ گے ؟
 (۱۱) یہ لڑکیاں کہاں پڑھتی ہیں ؟
 (۱۲) پہلے گھنٹہ میں کون سی کتاب پڑھتے ہو ؟
 (۱۳) تمہارے درجہ میں کتنی کتابیں پڑھانی جاتی ہیں ؟
 (۱۴) دارالافتاء میں کتنے طلبہ رہتے ہیں ؟



اُردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) کَمْ زَكَاةً تُصَلِّي فِي الْمَغْرِبِ ؟
 (۲) فِي كَمْ دَقِيقَةً تَقْضِي مَلُوكًا ؟
 (۳) فِي كَمْ يَوْمٍ مَوْصَلَتْ إِلَى مَبَايِ ؟
 (۴) مُنْذُ كَمْ عَامٍ تَعَلَّمُ فِي هَذِهِ الْمَدْرَسَةِ ؟
 (۵) يَكَمْ ذَوِيَّةٍ اشْتَرَيْتَ الْحِذَاءَ ؟
 (۶) لِمَ صَرَيْتَ هَذَا الْوَلَدَ ؟
 (۷) إِلَى أَيْنَ تَقْصِدُ يَا مُحَمَّدُ ؟
 (۸) مِنْ أَيْنَ اشْتَرَيْتَ هَذَا الْقَلَمَ ؟
 (۹) بِأَيِّ شَيْءٍ يَقْطَعُ الْخَشَبَ ؟

(۱۰) مِنْ أَى شَىءٍ تُضَنَّمُ الْإِحْدِيَّةُ؟

(۱۱) إِلَى أَى سَاعَةٍ تَرْجِعُ مِنَ الشُّوقِ؟

(۱۲) حَتَّى مَتَى أَكَابِدُ بِتِلْكَ الْمَصَامِبِ؟



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے ہیں؟
- (۲) اس کتاب میں کتنی مشقیں ہیں؟
- (۳) یہ جہاز کے دن میں جلد پہنچے گا؟
- (۴) کتنے گھنٹے میں تو نے یہ کتاب پڑھی؟
- (۵) کتنے روپے میں تو نے یہ گھڑی خریدی؟
- (۶) کتنے دام میں میز بیچ گئے؟
- (۷) کاغذ کس چیز سے (کا) بنایا جاتا ہے؟
- (۸) زمین کس چیز سے جڑتی جاتی ہے؟
- (۹) آپ لوگ اس وقت کہاں جا رہے ہیں؟
- (۱۰) یہ گھر کس کا ہے اور اس میں کون رہتا ہے؟
- (۱۱) کل مدرسہ سے تم دونوں کیوں خیر حاضر رہے؟
- (۱۲) آپ لوگ کب تک مصر سے واپس آئیں گے؟
- (۱۳) کتنے نمک میں تمہارا انتظار کروں؟
- (۱۴) کتنے سال سے تم اس گھر میں رہتے ہو؟



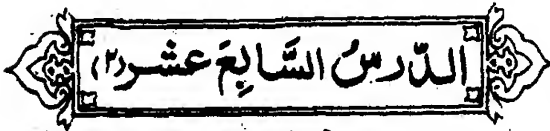
اردو میں ترجمہ کرو۔

- (۱) هَلْ هَذِهِ الْقَلْبُوءَةُ سُودَاءُ؟
- (۲) لَا بَلْ هِيَ حُمْرَاءُ!
- (۳) هَلْ هَذَا الْحَذَاءُ أَحْمَرُ؟
- (۴) لَا بَلْ هُوَ أَسْوَدُ!
- (۵) هَلْ هَذَانِ الْقَمِيصَانِ أَصْفَرَانِ؟
- (۶) بَلْ هُمَا أَبْيَضَانِ!
- (۷) هَلْ هَذَانِ الرَّحْلَانِ أَخَوَانِ؟
- (۸) لَا بَلْ هُمَا صَدِيقَانِ!
- (۹) هَلْ هَاتَانِ الْبَقْرَتَانِ بَيْضَاوَانِ؟
- (۱۰) لَا، بَلْ هُمَا صَفْرَاوَانِ!
- (۱۱) أَهَلْ هِذِهِ الْبَقَرَاتُ سُودُ؟
- (۱۲) لَا بَلْ هِيَ صَفْرُ!
- (۱۳) أَهَذَا ابْنُ عَمِّكَ أَمْ ذَاكَ؟
- (۱۴) نَعَمْ هَذَا ابْنُ عَمِّي وَذَاكَ ابْنُ خَالِي!
- (۱۵) أَهَؤُلَاءِ مُسَافِرُونَ مَكَّةَ؟
- (۱۶) لَا، بَلْ هُمْ مُمْتَلِكُو الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ جَمِيعُهَا!



عربی میں ترجمہ کر دو۔

- (۱) کیا یہ روشنائی سرخ ہے؟ (۲) نہیں، بلکہ یہ نیلی ہے!
 (۳) کیا یہ دوپٹہ زرد ہے؟ (۴) نہیں، بلکہ یہ سبز ہے!
 (۵) کیا یہ ٹوپیاں سفید ہیں؟ (۶) نہیں، بلکہ یہ نیلی ہیں!
 (۷) کیا یہ علامہ نیلا ہے؟ (۸) نہیں، بلکہ وہ سفید ہے!
 (۹) کیا یہ دونوں درخت ہرے ہیں؟ (۱۰) ہاں، وہ دونوں ہرے ہیں!
 (۱۱) کیا محمود کے دونوں بھائی عالم ہیں؟ (۱۲) ہاں، وہ دونوں عالم ہیں!
 (۱۳) کیا یہ لوگ کسی کارخانہ کے مزدور ہیں یا کچھ اور؟
 (۱۴) نہیں، یہ لوگ کاشتکار ہیں!



استفہام ونفی ایک ساتھ

پچھلے اسباق میں ترین کے جملے کہے گئے ہیں وہ سب مثبت استفہام پر مشتمل تھے۔ اب ہم کچھ جملے منفی استفہام کے لکھتے ہیں۔ ذیل کی مثالیں پڑھو:-

(۱) أَلَيْسَ مُحَمَّدٌ كَاطْبِيًّا؟ (کیا محمد مقرر نہیں ہے؟)

بَلَى هُوَ كَاطْبِيٌّ بَارِعٌ (کیوں نہیں، وہ ایک اچھا مقرر ہے)

يَا لَعَنَهُ هُوَ لَيْسَ بِكَاطِبٍ (اے لعنہ! وہ مقرر نہیں ہے)

(۲) أَتَمَّا مُسَافِرٌ مَعِي؟ (کیا تو میرے ساتھ سفر میں کرے گا؟)

بَلَىٰ لَا سَا فِرْنَ مَعَكَ (کیوں نہیں میں آپ کے ساتھ ضرور سفر کروں گا۔
 يَا نَعَمْ لَا سَا فِرْ دہاں، میں نہیں سفر کروں گا۔
 (۳) اَلَمْ تَكْتُبْ اِلٰی اٰیِسٰیكْ؟ (کیا تو نے اپنے والد کو خط نہیں لکھا،
 بَلَىٰ قَدْ كَتَبْتُ اِلَيْهِ (کیوں نہیں، میں نے انہیں خط لکھا ہے)
 يَا نَعَمْ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ مِنْذُ شَهْرِ دہاں، میں نے ایک ماہ سے انہیں خط
 نہیں لکھا ہے،

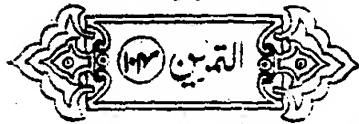
ان مثالوں سے تم نے ثابت اور منفی استفہام کا فرق سمجھ لیا ہوگا۔ پھر تم نے یہ بھی سمجھا
 ہوگا کہ منفی استفہام کا جواب اثبات کی صورت میں سبلی (ہاں کیوں نہیں) دیکھیاتھا اور نفی
 کی صورت میں نَعَمْ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔



اُردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اَلَا تَاْكُلُ الْفَوَٰكِيہَ يَا مُحَمَّدُ؟
- (۲) بَلَىٰ، اَكُلُ الْفَوَٰكِيہَ بِرَغْبَةٍ جَدًّا -
- (۳) اَلَا تَحِبُّ الْاِقَامَةَ عِنْدَنَا يَا خَالِدُ؟
- (۴) بَلَىٰ، يَا سَيِّدِي! وَاَنَا اُسْعَدُ بِالْاِقَامَةِ عِنْدَكُمْ۔
- (۵) اَلَا تَضِيْعَانِ وَقْتُكَمَا فِي اللَّعِبِ كَثِيرًا؟
- (۶) نَعَمْ، لَا نَضِيْعُ اَوْقَاتَنَا كَثِيرًا فِي اللَّعِبِ۔
- (۷) اَلَا تَرْضَوْنَ بِحُكْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم؟
- (۸) بَلَىٰ، لَحْنٌ رَّاضُوْنَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِہِ۔

- (۹) وَلَاذَقَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ أَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَى؟
 (۱۰) قَالَ أَوْ لَمْ تُؤْمِنُ؟ قَالَ بَلَىٰ وَلَٰكِن لِّيُطَمِّئَنَّ قَلْبِي.
 (۱۱) كُلَّمَا أَتَىٰ فِيهَا قَوْمٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا، أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ؟
 (۱۲) قَالُوا: بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ، فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ.
 (۱۳) أَكُنْتُمْ تَكْفُرُونَ مَحْفُظٌ دَرَسَتْكَ يَا سَعِيدُ؟
 (۱۴) نَعَمْ مَا كُنْتُ أَحْفَظُ الدَّرْسَ، فَتَرَسَّبْتُ فِي الْإِمْتِحَانِ.
 (۱۵) أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ.
 (۱۶) بَلَىٰ، وَآتَا عَلَىٰ ذَٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ!-



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) کیا تم ہر روز غسل نہیں کرتے؟
 (۲) ہاں، کیوں نہیں، میں ہر روز غسل کرتا ہوں۔
 (۳) کیا تم لوگ اپنے کپڑے خود سے نہیں دھوتے؟
 (۴) نہیں، ہم لوگ سب کپڑے خود سے نہیں دھوتے ہیں
 (۵) کیا تم دونوں اپنے والدین کا کہنا نہیں مانتے؟
 (۶) کیوں نہیں، ہم ان کی اطاعت کرتے ہیں۔
 (۷) کیا تم لوگ اپنے اساتذہ کا احترام نہیں کرتے؟
 (۸) ہاں کیوں نہیں، ہم ان کا یقینی احترام کرتے ہیں۔
 (۹) فاطمہ! کیا تو آج سبق نہیں پڑھے گی؟
 (۱۰) جی ہاں آج میں اپنا سبق پڑھوں گی۔

- (۱۱) اے عائشہ! کیا تو اپنی خالہ کے گھر نہیں جائے گی
 (۱۲) جی ہاں، میں چاہتی ہوں کہ اپنی خالہ کے گھر جاؤں۔
 (۱۳) کیا اللہ نیکو کاروں کو ان کی نیکی کا بدلہ نہیں دے گا۔
 (۱۴) کیوں نہیں، اللہ ان کے اجر کو سرگز ضائع نہیں فرمائے گا۔



عربی میں ترجمہ کرو :-

- (۱) کیا تم آج مدرسہ نہیں گئے
 (۲) ہاں، آج میں نے چھٹی لی ہے۔
 (۳) کیا وہ بیمار رات بھر نہیں سویا؟
 (۴) ہاں، وہ تکلیف کی زیادتی سے رات بھر نہیں سویا۔
 (۵) کیا میں نے تم لوگوں کو دوپہر میں نکلنے سے منع نہیں کیا؟
 (۶) کیوں نہیں، آپ نے واقعی منع فرمایا تھا لیکن اس مرتبہ معاف فرمادیں
 (۷) کیا تمہارے والد سفر سے واپس نہیں آئے؟
 (۸) جی ہاں، اب تک نہیں آئے!
 (۹) کیا آپ کو میرا خط نہیں ملا تھا؟
 (۱۰) ہاں، کیوں نہیں، آپ کا خط واقعی ملا تھا۔
 (۱۱) کیا تم نے پچھلے سال شام و عراق کا سفر نہیں کیا تھا؟
 (۱۲) ہاں کیوں نہیں، میں نے پورے بلاد عربیہ کی سیاحت کی تھی۔
 (۱۳) کیا تم لوگ علی گڑھ کالج میں نہیں پڑھتے تھے۔
 (۱۴) نہیں، بلکہ ہم لوگ دارالعلوم ندوہ میں پڑھتے تھے۔



عربی میں یہ ترجمہ کرو۔

- (۱) یہ گھڑی کس کی ہے؟
- (۲) کرسیاں کس چیز کی بنائی جاتی ہیں؟
- (۳) تم دونوں کے بچے سے میرا انتظار کر رہے تھے؟
- (۴) حضرت حمزہؓ کس غزوہ میں شہید کئے گئے؟
- (۵) کیا تم لوگ درجہ اول میں پڑھتے ہو؟
- (۶) نہیں، بلکہ ہم لوگ درجہ دوم میں پڑھتے ہیں؟
- (۷) یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں؟
- (۸) یہ سب ایک دینی جلسہ میں جا رہے ہیں تاکہ دین کی باتیں سنیں۔
- (۹) کیا وہ مہمان آج شام تک ضرور چلے جائیں گے؟
- (۱۰) ہاں، وہ لوگ ضرور جائیں گے تاکہ کل صبح گھر پہنچ سکیں۔
- (۱۱) کیا تمہارے والد ابھی تک شفا یاب نہیں ہوئے؟
- (۱۲) نہیں، لیکن میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ جلد ہی شفا بخشنے گا۔
- (۱۳) کیا تمہارا امتحان ابھی ختم نہیں ہوا؟
- (۱۴) ہاں، اب تک ہمارا امتحان ختم نہیں ہوا ہے۔
- (۱۵) کیا اللہ نے اس بات کا حکم نہیں دیا ہے؟
- (۱۶) کہ ہم لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور ان کو برائیوں سے روکیں؟
- (۱۷) کیوں نہیں، اللہ نے ہم کو اس کا حکم دیا ہے۔

(۱۸) اور ہم اس کے حکم کی ضرورت پوری کر دیں گے، یہاں تک کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو۔

(۱۹) کیا تم لوگ اس بات کو پسند کرتے ہو کہ برائیاں پھیلیں؟

(۲۰) نہیں، ہم ہرگز اسے پسند نہیں کریں گے کہ لوگ برائیوں میں مبتلا ہوں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۱۱)

(ادوات الشرط)

جملہ شرطیہ کلاموں سے مل کر پورا ہوتا ہے۔ پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں جیسے: مَنْ يَحْمِلْ سُوءَ مَا يُجْزِيهِ (جو شخص بلی کرے گا اس کا بدلہ بٹیکے) ادوات شرط و شرط کے میں ایک جائزہ دوسرے حنیہ جائزہ، ادوات جائزہ حسب ذیل ہیں:-

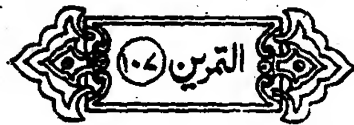
لَنْ، اَوْ اَمَّا، مَنْ، مَهْمَا، مَتَى، اَيَّانَ، اَيُّنَ، اَتَى، حَيْثُمَا، كَيْفَمَا، اَتَى۔ ان میں سے اِنْ اور اَوْ اَمَّا دونوں حرف ہیں اور باقی سب اسم ہیں۔
۱) یہ ادوات فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور كَمْ اور لَمْ اور اَمْ کی طرح سے جزم دیتے ہیں، اور اسی طرح اِنْ اور اَوْ آخر سے حرف علت گرا دیتے ہیں۔

(۲) دوسرا جملہ (یعنی جزا) بھی اگر فعل مضارع ہو تو اسے بھی جزم دیتے ہیں۔

اور مثال میں غور کرو۔

(۳) لیکن دوسرا جملہ اگر فعل مضارع نہ ہو بلکہ اس کے بجائے جملہ اسمیہ ہو یا امر نہی ہو یا فعل مضارع ہو مگر اس پر لَنْ، قَدْ یا سَوْفَ یا مَّا نَافِیۃ داخل ہو، یا عَسَیّی کی قسم کے افعال جامد ہوں تو جزا پر حرف داخل کرنا ضروری اِنْ اور اَوْ اَمَّا اگر دونوں ایک معنی میں مشتمل ہوتے ہیں

مَنْ رَجُو، جو شخص، جو کوئی، ذری العقول کے لئے آتا ہے۔
 مَسَارِجُو، جو چیز، جو کچھ، غیر ذری العقول کے لئے آتا ہے۔
 مَهْمَا (جو کچھ، جتنا کچھ، جو کچھ بھی ہے، غیر ذری العقول کے لئے آتا ہے۔
 مَتَنِي (جب، جس وقت، طرف زمان کے لئے آتا ہے۔
 اَيَّانَ (جب بھی، طرف زمان کے لئے آتا ہے۔
 اَيْنَ (جہاں، طرف مکان کے لئے آتا ہے۔
 اُنِي (جہاں، جہاں کہیں، طرف مکان کے لئے آتا ہے۔
 حَيْثُمَا اور اس طرح اَيْنَمَا جہاں کہیں، طرف مکان کے لئے آتا ہے۔
 كَيْفُمَا (جس طرح، جیسا کچھ کیفیت و حالت کے لئے آتا ہے۔
 اُمِّي و اُمِّيَّة رَجُو جہاں، جب، جس طرح، تمام معانی مذکورہ کے لئے آتا ہے



اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) مَنْ يَتَعَبُ فِي صِحْرِهِ يَسْتَمِعْ فِي كِبَرِهِ۔
- (۲) مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔
- (۳) مَا تَعْلَمُوا مِنْ خَيْرٍ تُجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ۔
- (۴) مَهْمَا تُتَّقُوا فِي الْخَيْرِ يَخْلُقْهُ اللَّهُ۔
- (۵) اِنْ تَسَاوَرْتُمْ تَسْتَفِذْ مِنَ الْجَبَابِیْہِ
- (۶) اِذَا مَا تَعْمَلْ شَرًّا اَنْتُمْ مَقْلِبُہِ۔
- (۷) اَمْحٰ نَفِیْمٌ تَنْفِیْعُ النَّاسِ یَحْمَدُ ذٰلِکَ۔

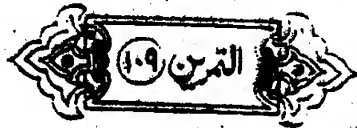
- (۸) مَتَىٰ يُسَافِرُ أَخِي إِلَىٰ لَكُنْوَ أَسَافِرْ مَعَهُ
 (۹) أَيَّتَانِ سَدَّ عُنِيَ فِي مِلْحَةٍ أُحْبِلُ
 (۱۰) أَيْنَ يَذْهَبُ مُحَمَّدٌ وَيُصْحَبُهُ أَخُوهُ
 (۱۱) أَيَّمَا تَكُونُوا يَذْهَبُ رِجْلُكَ الْمَوْتِ
 (۱۲) أَفَىٰ يَرْجُلُ ذُو الْعِلْمِ يَكُونُ
 (۱۳) حَيْثُمَا سَيَّرَ أَبُوكَ يَلْقُ الْحَقَافَةَ وَالْإِكْرَامَ
 (۱۴) كَيْفَمَا تَعَامِلْ إِخْوَانُكَ يُعَامِلُوكَ
 (۱۵) إِنْ تَقَرَّرَ تَوَافَيْدُ الْحُجْرَةِ يَتَّخِذَ ذَهْوَانَهَا
 (۱۶) وَفَهْمَاتُكَ عِنْدَ امْرِئٍ مِنْ حَلِيقَتِهِ بِوَلَانٍ مَالَهَا تَخْفَىٰ عَلَى النَّاسِ تُعَلِّمُ



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اگر پڑھنے میں محنت کر دے گا تو کامیاب ہو گے۔
 (۲) اگر بڑوں کے ساتھ نہ ہو گے تو تمہارے اخلاق بگڑ جائیں گے۔
 (۳) جو لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔
 (۴) جو بڑوں کی نصیحت پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔
 (۵) جو نیکی یا بُرائی کرے گا اس کا بدلہ پاوے گا۔
 (۶) جو کچھ نیکی کرے گا اس کا فائدہ تمہاری طرف لوٹے گا۔
 (۷) چاہے وہ کتنا ہی تیز دوڑے مجھے نہیں پاسکتا۔
 (۸) جب گرمی آئے گی اُمرا شملہ کا سفر کریں گے۔

- (۹) جب کبھی آپ دلی جائیں، میں آپ کے ساتھ ہوں گا۔
 (۱۰) جہاں آپ قیام کریں گے وہاں میں قیام کروں گا۔
 (۱۱) جہاں کہیں رہو اللہ تمہیں رزق دے گا۔
 (۱۲) جس جگہ جاؤ قدرت کی کاریگری نظر آئے گی۔
 (۱۳) جیسے کچھ تمہارے اخلاق ہوں گے لوگ اس کو جان جائیں گے۔
 (۱۴) جو بیچ زمین میں ڈالو گے وہی اُگے گا۔
 (۱۵) جب سورج نکلتا ہے تو تاریکی چھٹ جاتی ہے۔
 (۱۶) جو اپنی عزت آپ نہیں کرتا اس کی دوسرے لوگ بھی عزت نہیں کرتے۔



اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) الْحِكْمَةُ صَالَةٌ الْمَوْمِنِ حَيْثُ وَجَدَهَا فَهِيَ رَاحَتُهُ۔
 (۲) مَنْ سَعَى فِي الْخَيْرِ فَحَيْثُ مَشُورٌ۔
 (۳) إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي۔
 (۴) فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ مِنَ الذَّنْبِ فَلَا تَيْسُ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ۔
 (۵) مَا تَصْنَعُ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يَضِيعَ جَزَاءُهُ۔
 (۶) إِنْ يَبْرُقَ قَعْدٌ سَرَقَ أَخُوهُ۔
 (۷) إِنْ خِفْتُمْ حَيْثُ فَسَوْفَ يُعْذِرُكُمْ اللَّهُ۔
 (۸) مَهْمَا تَخَفَ مِنْ طَبَاعِكَ كَسَيَعْلَمُهُ النَّاسُ۔
 (۹) إِنْ تَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ فَمَا يَنْصُرُ فِي مَكَاتِكَ۔

(۱۰) مَنْ أَفْتَى سِرَّ الصَّدِيقِ فَلَيْسَ بِأَمِينٍ۔

(۱۱) إِنْ تَوَلَّوْا إِلَى اللَّهِ فَعَسَى أَنْ يَزِيْحَكُمُ۔

(۱۲) مَا أَتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) جس کسی نے یہ مضمون لکھا ہے وہ انعام کا مستحق ہے۔

(۲) جو شخص اپنے نفس کی پیروی کرتا ہے وہ خسارہ پانے والا ہے۔

(۳) جو کچھ تمہیں استاد نصیحت کرے اس پر عمل کرو۔

(۴) علم جہاں کہیں ملے اسے اپنی گم شدہ دولت سمجھو۔

(۵) جب کبھی کوئی وعدہ کرو تو اسے پورا کرو۔

(۶) جب آپ سفر کریں تو مجھے اپنے ساتھ لے لیں۔

(۷) جو اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اتباع نہ کرو۔

(۸) اگر تم میری نصیحت پر عمل کرو گے تو عنقریب فائدہ اٹھاؤ گے۔

(۹) اگر تو نے وعدہ خلافی کی تو اس سے پہلے بھی کر چکے ہو۔

(۱۰) اگر تو نے اپنے والدین کی نافرمانی کی تو وہ دونوں ہرگز تجھ سے راضی نہ ہوں گے۔

(۱۱) اگر تو نے میری بات نہ مانی تو عنقریب پھینکاؤ گے۔

(۱۲) جو اعتدال کے ساتھ خرچ کرے وہ بخیل نہیں ہے۔

(۱۳) جس کو اتنا رہایت نہ بخشنے اس کو کوئی دوسرا ہدایت نہیں کر سکتا۔

(۱۴) ہم میں سے جو لوگ خوشحال ہوں وہ تنگ دستوں پر خرچ کریں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ

(ادوات شرط غیر جائزہ)

ادوات شرط غیر جائزہ حسب ذیل ہیں:-

لَوْ، لَوْحَا، لَوْمًا، لَمَّا، كَلَمَّا، إِذَا، أَمَّا۔

(۱) لَوْ (اگر) یہ ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے کہ شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے جزا بھی نہ پائی گئی جیسے:- لَوْ اجْتَهَدْتَ لَفُزْتَ، اگر تم محنت کرتے تو کامیاب ہوتے،

(۲) لَوْحَا اور لَوْمًا اگر نہ ہو، اگر نہ ہوتا، یہ ظاہر کرتے ہیں کہ شرط کے پائے جانے کی وجہ سے جزا جواب نہ پایا گیا، جیسے لَوْ لَا الْهَوَاءُ مَا عَاشَ إِنْسَانٌ، مگر ہوائ نہ ہوتی تو کوئی انسان زندہ نہ رہ سکتا تھا۔

(۳) لَمَّا (جب، جبکہ، ظرف ہے حقیقی کے معنی میں یہ فعل ماضی پر آتا ہے جیسے لَمَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ (جب میں نے اسے سلام کیا تو اس نے میرے سلام کا جواب دیا)۔

(۴) كَلَمَّا (جب جب، جب کہیں، یہ بھی ظرف ہے اور یہ بھی فعل ماضی پر آتا ہے جیسے كَلَمَّا مَرَضْتُ خَافَتْ عَلَيَّ أُمِّي وَحِبُّ عِبِّ بْنِ يَارُوطَ امِيرِي مَا يَمُرُّ لِي لَدُنَّيْهِ میں ڈر گئیں)

(۵) إِذَا (جب) یہ بھی ظرف ہے مگر مستقبل کے لئے آتا ہے جیسے إِذَا تَعَلَّمْتَ

فَاعْمَلْ بِعِلْمِكَ (جب تعلیم پاؤ تو اپنے علم پر عمل کرو) إِذَا لَمْ تَأْذِ نَعْمٌ لَكَ فَاغْمِلْ بِنُصْحِهِ (جب استاد تمہیں کوئی نصیحت کرے تو اس پر عمل کرو)

اُمّا (مگر، مگر یہی بات، تفصیل بیان کرنے کے لئے آتا ہے جیسے للبستان بابان، اُمّا احدھا ففی جانب الشرق واما الآخر ففی جانب الشمال۔

نوٹ :- اُمّا کے جواب پرف داخل کرنا ضروری ہے، البتہ لَمّا کے جواب پرف لانا صحیح نہیں۔ طلبہ اس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں۔

لَمّا جو "اب تک" کے معنی میں نفی کے لئے آتا ہے وہ حرف جازم ہے۔ فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جزم دیتا ہے، مگر یہ فعل ماضی پر آتا ہے اور جازم نہیں ہے، دونوں کا فرق سمجھ لو۔



اُردو میں ترجمہ کر دو :-

- (۱) لَوْ عَمِلْتَ فِي فِرَاطِكَ مَا نَدِمْتَ۔
- (۲) لَوْ كَانَ عِنْدِي مَالٌ لَفَدَايْتُكَ۔
- (۳) لَوْ لَا الْعَقْلُ لَكَانَ الْإِنْسَانُ كَالْبَهَائِمِ۔
- (۴) لَوْ لَا الطَّبِيبُ لَسَاءَتْ حَالُ الْمَرِيضِ۔
- (۵) لَوْ مَا اللَّعْبُ مَا كَانَتْ الرَّاحَةُ۔
- (۶) لَوْ مَا ثَوَابُ الْعَامِلِينَ لَفَتَرَتِ الْهِمَمُ۔
- (۷) لَمَّا تَوَقَّى أَبِي كُنْتُ ابْنِ خَمْسِ سِنَوَاتٍ۔
- (۸) لَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَارِزَةً قَالَ هَذَا ابْنِي۔
- (۹) إِذَا اسْتَرَأَيْتَ أَحَدًا فَلَا تُفْشِ بِرَأْيِهِ۔
- (۱۰) كُلَّمَا ذَهَبَ جَيْلٌ جَاءَ جَيْلٌ آخَرُ۔

(۱۱) لِيَصْدِقَ اَنْعَامَ الْاِنْسَانِ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَهُوَ مَحْمُودٌ۔

(۱۲) وَاَمَّا الْاُخْرٰى فَهُوَ خَالِدٌ فِي الْخَطِيْئَةِ۔



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) اگر تم محنت کے ساتھ پڑھتے تو امتحان میں کامیاب ہوتے۔

(۲) اگر تو پاس ہوتا تو میں تجھے ایک قیمتی انعام دیتا۔

(۳) اگر ہم لوگ دیر نہ کرتے تو گاڑی مل جاتی۔

(۴) اگر وہ ذرا پروا کرتا تو نتیجہ اس کے برعکس ہوتا۔

(۵) اگر دیوانہ گر پڑتی تو سب لوگ مر جاتے۔

(۶) اگر تارکی نہ ہوتی تو روشنی کی قدر نہیں کی جاسکتی تھی۔

(۷) اگر تجربات نہ ہوتے تو انسان فائدہ نہیں اٹھاتا۔

(۸) اگر اسلام نہ ہوتا تو لوگ عدل و مساوات کے نام سے واقف نہ ہوتے۔

(۹) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چالیس سال کے ہوئے تو آپ کو نبوت ملی۔

(۱۰) جب کبھی میں آپ سے ملا، آپ نے میری عزت فرمائی۔

(۱۱) جب جب تو نے عذر چاہا میں نے تمہارا عذر قبول کیا۔

(۱۲) جب بیمار ہو تو کسی ڈاکٹر سے مشورہ لو۔

(۱۳) تم دونوں بیمار کے پاس بیٹھو، رہا میں، تو میں.....

(۱۴) بازار جاتا ہوں تاکہ اس کے لئے دوائیں اور اناج خریدوں۔

الدَّرْسُ الْمِتَّاسِعُ عَشْرُ

(اسم موصول)

اسم اشارہ کی طرح اسم موصول کے بھی تھہ سینے آتے ہیں۔

الَّذِي	الَّذَانِ	الَّذِينَ
الَّتِي	الَّتَانِ	الَّتَيْنِ

ان کے علاوہ مَنْ اور مَا اور أَيْ بھی اسم موصول ہیں۔

مَنْ عاقل کے لئے اور مَا غیر عاقل کے لئے مطلقاً، یعنی واحد، تشنیہ، جمع اور مذکر، مؤنث سب کے لئے اور اسی طرح أَيْ بھی۔

ان کلمات کا ترجمہ ہو جس، جو شخص، جس چیز وغیرہ سے کیا جاتا ہے جس سے مقصود یہ واضح نہیں ہوتا کہ کون یا کیا چیز مراد ہے، اس لئے اس کے بعد ایک دوسرا جملہ لایا جاتا ہے۔ جو مقصود بہ کو واضح کرتا ہے۔ اس دوسرے جملہ کا نام صلہ ہے۔

صلہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے، اس ضمیر کو عامل (لوٹنے والی) کہتے ہیں۔ عامل اپنے اسم موصول کی مناسبت سے واحد، تشنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کی مختلف شکلوں میں بدلتا رہتا ہے۔ ذیل کی مثالیں پڑھو۔

أُحِبُّ الَّذِينَ يَصْدُقُونَ	أُحِبُّ الَّذِينَ يَصْدُقُونَ
أُحِبُّ الَّذِينَ يَصْدُقُونَ	أُحِبُّ الَّذِينَ يَصْدُقُونَ
أُحِبُّ الَّذِينَ يَصْدُقُونَ	أُحِبُّ الَّذِينَ يَصْدُقُونَ
أُحِبُّ الَّذِينَ يَصْدُقُونَ	أُحِبُّ الَّذِينَ يَصْدُقُونَ

يَخْرُجُ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَخْتَعِدُوْنَ

نوٹ :- (۱) مَن، مَّا اور اُمِّ کا استعمال بطور مبتدا یا ناعل یا مفعول تینوں طرح سے ہوتا ہے اور اس طرح الَّذِی وغیرہ کا بھی، البتہ الَّذِی الَّذِیْن وغیرہ بطور صفت کے زیادہ مستعمل ہیں۔

(۲) اسلئے موصول جیسا کہ تم نے درس میں پڑھا ہے معرفہ ہوتے ہیں اس لئے اسم موصول اسی لفظ کی صفت واقع ہوگا جو کہ معرفہ ہو تاکہ موصوف صفت میں مطابقت ہو سکے، اس کی پوری مشق کتاب کے دوسرے حصے میں آئے گی، مگر یہاں اتنی بات یاد رکھنی چاہیے طلبہ میں اکثر غلطی کے شکار ہوتے ہیں کہ مکروہ کی صفت اسم موصول سے لے آتے ہیں۔ مثلاً جاء رجل الذي كان منتظراً غلط ہے الرجل بونا چاہیے۔



اُردو میں ترجمہ کرو :-

- (۱) هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ -
- (۲) هُوَ الَّذِي ارْسَلْ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ -
- (۳) الصّٰفِيْنَ الَّذِيْنَ كَانَا عِنْدَنَا سَافِرًا -
- (۴) الْاَسَاتِذَةُ الَّذِيْنَ عَلَّمُوْا اٰجُلَهُمْ كَاٰجِلِهِمْ -
- (۵) هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ -
- (۶) الْاُمَمَاتُ اللَّاتِيْ يَرْبِّيْنَ اَوْ لَا دَهْنٍ عَلٰى الْفَضِيْلَةِ هُنَّ خَيْرٌ اَمْ هَاتِ -
- (۷) الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ يَدِهٖ وَلِسَانِهٖ

- (۸) مَنْ حَفَرَ حَفِيرًا إِلَّا حَنِیْهِ كَانَ حَتْفُهُ فِیْهِ۔
 (۹) لَا تَعِدْ بِمَا لَا تَقْدِرُ عَلٰی اِنْفَاۃ۔
 (۱۰) لَا تُحَاوِلْ تَاۡدِیْبَ مَنْ لَا یَتَاۡذَبُ۔
 (۱۱) لَا تُحَاوِلْ تَقْوِیْمَ مَا لَا یَسْتَقِیْمُ۔
 (۱۲) سَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اٰیُّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ۔



عربی میں ترجمہ کر دو:-

- (۱) لڑکا جو سڑک پر دوڑ رہا ہے میرا بھائی ہے۔
 (۲) وہ مریضہ جو کل یہاں آئی تھی آج مر گئی۔
 (۳) کیا اس لڑکے کو آپ جانتے ہیں جس نے آپ کو سلام کیا تھا۔
 (۴) کیا یہ وہی طالب علم ہے جس نے انعام پایا تھا۔
 (۵) یہ وہی عمارت ہے جس میں دو سال پہلے میں رہتا تھا۔
 (۶) وہ کتاب جو کل آپ نے مجھے دی تھی کھو گئی۔
 (۷) جو بڑوں کی نصیحت نہیں سنتا اپنا ہی کچھ بگاڑتا ہے۔
 (۸) اس لڑکے کو بلاؤ جس کی یہ کاپی ہے۔
 (۹) ان دو لڑکوں سے ملو جو آج آئے ہیں۔
 (۱۰) جو لوگ خدا کا حکم مانتے ہیں اللہ ان سے راضی ہوتا ہے۔
 (۱۱) پولیس والوں نے ان لوگوں کو گرفتار کر لیا جو لقب زنی کی کوشش میں لگے ہوئے تھے۔
 (۱۲) یہ وہی گھڑی ہے جو میرے والد نے انعام میں دی تھی۔

(۱۳) کیا یہ دونوں وہی لوگ ہیں جو پہلی میں ہم سے لیے تھے۔
 (۱۴) وہ سعد بن ابی وقاصؓ تھے جنھوں نے دریائے دجلہ میں گھوڑے ڈال دیئے۔

الدَّرْسُ الْعَشْرُونَ

(نواسخ جملہ)

نواسخ جملہ کی بحث ہم نے سوئی کتابوں میں پڑھی ہوگی، یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتدا و خبر کا اعراب بدل دیتے ہیں، اسی لئے ان کو نواسخ جملہ (جملہ کو منسوخ کرنے والے) کہتے ہیں، یہ حروف جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا کا نام اہم ہو جاتا ہے۔ نواسخ جملہ چار طرح کے ہیں :- حرف مشبہ بالفعل، افعال ناقصہ، ماوراء مشبتان، یلئیں اور لائے نفی جنس۔ یہاں حروف مشبہ بالفعل کھے جاتے ہیں، باقی کا بیان اگلے اسباق میں آئے گا۔

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں اور وہ یہ ہیں :-

إِنَّ، أَنَّ، كَأَنَّ، لَيْتَ، لَيْكُنَّ، لَعَلَّ

یہ حروف جملہ اسمیہ مبتدا و خبر پر داخل ہوتے ہیں اور اپنے اسم (مبتدا) کو نصب دیتے ہیں۔ خبر اپنے حال پر مرفوع ہی باقی رہتی ہے۔ ان کو مشبہ بالفعل اس لئے کہتے ہیں کہ فعل کی طرح یہ بھی ایک اسم (مبتدا) کو نصب اور دوسرے اسم (خبر) کو رفع دیتے ہیں۔

(۱) إِنَّ اور أَنَّ جملہ میں تاکید و تحقیق کے معنی پیدا کرتے ہیں جیسے :- إِنَّ زَيْدًا قَاتِلٌ

(۲) كَأَنَّ تشبیہ کے معنی دیتا ہے جیسے كَأَنَّ هَٰمُودًا أَسَدٌ (گویا کہ محمود شیر ہے)

(۳) لَيْتَ و لَعَلَّ متناوڈ آرزو کے لئے آتے ہیں مگر دونوں مرفوع رہے کہ لَيْتَ

سے امر محال کی بھی تنہا جاتی ہے اور کُفْل سے امر ممکن کی ہی۔

(۴) لٰكِنَّ اسْتِدْرَاكَ كے لئے آتا ہے یعنی جملہ سابقہ سے جو شبہ اور وہم پیدا ہوتا ہے اس کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔

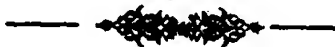
إِنِّ اور اَنَّ میں فرق یہ ہے کہ اَنَّ اپنے معمول کے مصدر کے معنی میں مؤول ہوتا ہے اور اس طرح دوسرے جملہ کا جزو بن جاتا ہے جیسے :- عَلِمْتُ اَنَّكَ ذَاهِبٌ، یعنی علمت ذہابك۔

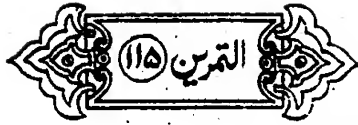
إِنِّ مصدر کے معنی میں مؤول نہیں ہوتا اور نہ کسی دوسرے جملہ کا جزو بنتا ہو بلکہ یہ مستقل جملہ پڑتا ہے جیسے :- اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔
ذیل کی صورتوں میں اِنَّ کو بالکسر ہی لکھنا اور پڑھنا چاہئے :-

- (۱) جبکہ شروع کلام میں ہو جیسے اِنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ۔
- (۲) جبکہ قول اور قول کے مشتقات کے بعد ہو جیسے قُلْ اِنَّ الْحَقَّ وَاضِحٌ
- (۳) جبکہ صلہ کے شروع میں ہو جیسے ذلت الذی اِنِّیْ اَعْجَلُّهٗ۔ جَاءَ الَّذِیْنَ اِنَّ یَحِیْجُهُمْ یَسْرِیْ۔

اَنَّ جیسا کہ بتایا گیا وسط کلام میں آتا ہے، قول اور صلہ کی باقی صورتوں میں اَنَّ ہی پڑھا جاتا ہے خصوصاً حروف جارہ کے بعد جیسے اَلَمْ یَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ یَبْرِئُ۔

نوٹ :- جملہ اسمیہ میں جس طرح خبر کو مفرد یا جملہ یا شبہ جملہ سبھی لا سکتے ہیں اسی طرح نواسخ کی خبر بھی مفرد، جملہ اور شبہ جملہ سب آتے ہیں۔ جیسے اِنَّ اللّٰهَ یَبْرِئُ الْعِبَادَ۔





اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) إِنَّ الرِّیْحَ سَدِیدَةٌ - (۲) إِنَّ الْبَحْیْلَ عَدُوٌّ لِنَفْسِهِ
 (۳) إِنَّ الْهُوَاءَ الطَّلُقَ مُفِیدٌ - (۴) سَرَفٌ أَنْ النِّیْجَةَ حَسَنَةٌ
 (۵) کَأَنَّ الشَّمْسَ قُرْصٌ مِنَ الذَّهَبِ - (۶) الرَّجُلُ بَحِیْلٌ وَلَکِنَّ ابْنَةَ جَوَادٍ
 (۷) إِنَّ الْمُجْدِرِیْنَ فَا یُؤْزَنَ - (۸) لَیْتَ النَّاسِ مَنْصُفُونَ -
 (۹) لَیْتَ الْحَیَاةَ خَالِیَةً مِنَ الْکَدْرِ - (۱۰) لَعَلَّ الْقَطَارَ فَنَاطِرٌ -
 (۱۱) لَعَلَّ الْعُمَالَ مُتَعَبُونَ - (۱۲) إِنَّ الْفَتِیَاتِ مُهَذَّبَاتٌ



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) واقعی محمود ایک محنتی طالب علم ہے۔
 (۲) واقعی یہ محل بڑا شاندار ہے
 (۳) یہ شہر واقعی خوبصورت ہے مگر اس کی سڑکیں تنگ ہیں۔
 (۴) مجھے خوشی ہوئی کہ خالد پاس ہے۔
 (۵) کاش تمام طلبہ کامیاب ہوتے۔
 (۶) گویا یہ محل ایک بلند پہاڑ ہے۔
 (۷) اساتذہ گویا مہربان باپ ہیں۔
 (۸) محمود گرفتار ہے مگر وہ بے گناہ ہے۔

- (۹) دوست بہت ہیں پر فساد رتھوڑے ہیں۔
 (۱۰) یہ لوگ اپنی نیتوں میں مخلص ہیں مگر خطا کار ہیں۔
 (۱۱) کاش تم لوگ محنتی طالب علم ہوتے۔
 (۱۲) شاید یہ لوگ سیاح ہیں۔
 (۱۳) اس تالاب کا پانی گویا صاف آئینہ ہے۔
 (۱۴) ستارے گویا روشن چراغ ہیں۔



اردو ترجمہ کرو:-

- (۱) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ۔
 (۲) إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ۔
 (۳) إِنَّ السَّفِيَّةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيُسْرِ۔
 (۴) لَعَلَّ اللَّهَ يُرْزِقُنِي صَالِحًا۔
 (۵) لَيْسَ كُمْ تَجْتَمِدُونَ قَبْلَ الْامْتِحَانِ۔
 (۶) كَانَ أَذْنِي الْفَيْلِ مَرُوحَتَانِ۔ (۷) إِنَّ الْجَاهِلَ يُسَمِّي إِلَىٰ نَفْسِهِ۔
 (۸) إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبَنَّ السَّيِّئَاتِ۔
 (۹) إِنَّ الْأُمَمَاتِ يَهْدِي بَنَ الْبَنَاتِ۔
 (۱۰) وَحَدَّثَ أَنَّ الْغَاسِ الْمَرْءَ فِي التَّرَفِ يَضْرَعُ۔
 (۱۱) أَرَىٰ أَنَّ بَابِي الصُّحُفِ قَدْ كَثُرُوا۔
 (۱۲) إِنَّ الْأَعْيَاءَ كَثِيرُونَ وَلَكِنَّكُمْ لَا يَوْمُ اسْوَنَ الْفُقَرَاءِ



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) درخش جسم کو واقعی طاقتور بناتی ہے۔
- (۲) واقعی محمود بڑی اچھی تقریر کرتا ہے۔
- (۳) کاش تم میری نصیحت پر عمل کرتے۔
- (۴) تم دونوں ذہین تو ہو لیکن پڑھنے میں محنت نہیں کرتے۔
- (۵) میں جانتا تھا کہ یہ طلبہ امتحان میں ناکام ہوں گے۔
- (۶) شاید یہ لوگ اب پڑھنے میں محنت کریں۔
- (۷) لوگ دنیا کی زندگی میں منہمک ہیں گویا وہ کبھی نہیں مریں گے۔
- (۸) بخیل سمجھتا ہے کہ مال ہمیشہ رہنے والا ہے۔
- (۹) کاش ہم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔
- (۱۰) اسلام ہی دین برحق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
- (۱۱) کاش مسلمان اسلام کے احکام پر عمل کرتے۔
- (۱۲) مجھے خوشی ہوئی کہ تم لوگ امتحان میں کامیاب ہوئے۔
- (۱۳) اس مسجد کے دونوں منار سے واقعی بہت بلند ہیں۔
- (۱۴) گویا یہ دونوں آسمان سے سرگوشی کر رہے ہیں۔



الدَّرْسُ الْحَادِي وَالْعَشْرُونَ

(افعال ناقصہ)

فواضع جملہ کی دوسری قسم افعال ناقصہ ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں :-

كَانَ، صَارَ، أَصْبَحَ، أَمْسَى، أَضْحَى، ظَلَّ، بَاتَ، مَا بَرَحَ -
مَا دَامَ، مَا ذَلَّ، مَا انْفَكَّ، مَا فَرَغَ، لَيْسَ -

یہ افعال صلیبہ اسمیہ (مبتدا و خبر) پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتدا جس کا نام اسم ہو جاتا ہے (اِنَّ) کے برعکس مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر مرفوع ہو جاتی ہے جیسے
كَانَ الْوَلَدُ جَالِسًا (روکا بیٹھا تھا)

لَيْسَ کے سوا باقی تمام افعال کے فعل مضارع اور فعل امر دونوں آتے ہیں اور وہی عمل کرتے ہیں جو ماضی کرتا ہے، یعنی اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
لَيْسَ کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا، البتہ ماضی کے صیغے سمجھی آتے ہیں۔
(۱) كَانَ سے یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ مبتدا کو جس خبر سے متصف کیا جا رہا ہے اس کا تعلق زمانہ ماضی سے ہے جیسے كَانَ الْحَوْثُ شَدِيدًا (گری بہت سخت تھی)
(۲) صَادَ تبدیلی حالت کو بتاتا ہے جیسے صَادَ الرَّجُلُ غَنِيًّا (وہ آدمی مال دار ہو گیا)

(۳) لَيْسَ نفی کے لئے آتا ہے جیسے لَيْسَ الرَّجُلُ غَنِيًّا (وہ آدمی

مال دار نہیں ہے)۔

لَيْسَ کی خبر پر کبھی ب حرف جار بھی داخل کر دیتے ہیں جیسے لَيْسَ الرَّجُلُ

بَغْنِي (اس وقت خبر مجرور ہو جاتی ہے)۔

(۴) اصبح، امسى، ظلّ، بات اور اضحیٰ یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا اسم دہندہ جن خبروں سے تصف کیا جا رہا ہے، اس کا تعلق ان ہی اوقات سے ہے جو اصبح، امسى وغیرہ سے سمجھا جاتا ہے۔

اصبح سے صبح کا وقت اور امسى سے شام کا وقت اور ظلّ سے دن اور بات سے رات مراد ہوتی ہے جیسے اصبح حمادٌ مسروراً (حامد نے مسرت کی حالت میں صبح کی) اور بات المريض متألمًا (بیمار نے تکلیف میں بات گزار دی)

اگرچہ یہ افعال انہیں معنوں کے لئے وضع کئے گئے ہیں مگر کبھی ان کا استعمال صائر کے معنی میں بھی ہوتا ہے جیسے اصبح محمودٌ عذیبًا (محمود اللہ پر گیا) وغیرہ (۵) مَا بَسْرَحَ، مَا دَامَ، مَا زَالَ، مَا انْفَكَّ، مَا قَسَىٰ۔ پانچوں متبادل

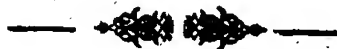
امداد و دائمی ثبوت بتانے کے لئے آتے ہیں جیسے مَا زَالَ محمودٌ محبّتہا (محمود براہ محنت کرتا رہا) ہمیشہ محنتی رہا، یا مَا زَالَ محمودٌ یحبّہا (محمود براہ محنت کرتا رہا)

نوٹ :- حروف مشبہ بالفعل کی طرح افعال ناقصہ کی خبر بھی مفرد جملہ

اور شبہ جملہ سب آتے ہیں۔ جیسے کَانَ محمودٌ یکتب الی ابیہ (محمود اپنے والد کو خط لکھ رہا تھا)

کان یکتب محمودٌ اور کان محمودٌ یکتب کے درمیان

دی فرق ہے جو یکتب محمودٌ اور محمودٌ یکتب کے درمیان ہے یعنی جملہ اسمیہ اور فعلیہ کا فرق۔ رہی یہ بات کہ کہاں اسمیہ لانا چاہیے اور کہاں فعلیہ تو اس کی بحث آگے آئے گی۔





اردو میں ترجمہ کرو:-

(۱) كَانَ مُحَمَّدٌ تَلْمِيزًا غَنِيًّا وَلَكِنَّهُ صَلَّى بِصُحْبَةِ الْأَشْرَارِ-

(۲) كَانَ الْبَيْتُ نَظِيفًا وَلَكِنْ صَارَ مَتَسَخًا بِالْأَقْدَارِ-

(۳) صَارَ الْعَدُوُّ وَصْدًا حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الْأَمْرُ

(۴) مِيدَ وَالْهَلَالُ مُضِيًّا ثُمَّ يَصِيرُ بَدَنًا كَامِلًا-

(۵) إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا، إِنَّهُ لَيْسَ بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ-

(۶) الْأَسَاتِدَةُ لَيْسُوا قَسَاةً عَلَى الطَّلِبَةِ-

(۷) أَصْبَحَ قُوَادِمٌ مُوسَى فَارِعًا

(۸) اضْطَحَى الْعَمَامُ كَيْفًا وَكَادَتْ السَّمَاءُ أَنْ تُمَطَّرَ

(۹) أَمْسَى الطَّلِبَةُ مُسْتَغْلِينَ بِدُرُوسِهِمْ

(۱۰) ظَلُمْتُ طَوَافِينَ بِالْأَسْوَابِ وَمَا عَمِلْتُمْ

(۱۱) بَتْنَا مُسْتَرْجِعِينَ وَلَمْ نَشْعِرْ بِأَدَى

(۱۲) بَاتَ الْمَرِيضُ مَتَأَلِّمًا وَلَمْ يَنْمُ طَوَّلَ اللَّيْلِ-



عربی میں ترجمہ کرو:-

(۱) سب سے زیادہ مشکل نہ تھا مگر میں نے نہیں سمجھا۔

(۲) سوالات بہت آسان تھے مگر میں بھول گیا۔

- (۳) محمود بڑا ذہین تھا مگر بیماری کی وجہ سے پاس نہ ہوا۔
 (۴) تم لوگ آج دن بھر اپنے اسباق میں مشغول رہے۔
 (۵) ہم لوگوں نے بڑی پریشانی میں رات گزاری۔
 (۶) لوگوں نے خوف و ہراس کے ساتھ صبح بسر کی۔
 (۷) نیکو کار نوجوان رات بھر اللہ کی یاد میں جاگتے رہے۔
 (۸) کل دوپہر تک بادل (آسمان) برسا کیا۔
 (۹) درجہ دوم کے طلبہ دوسرے گھنٹہ میں غیر حاضر تھے۔
 (۱۰) محمود کے والد بوڑھے ہو گئے، مگر منیوں پیدل چل لیتے ہیں۔
 (۱۱) روتی بہت مہنگی ہو گئی، اس لیے کپڑے کا نرخ چڑھ جائے گا۔
 (۱۲) کل گرمی بہت سخت تھی کیونکہ ہوا بالکل بند تھی۔
 (۱۳) اس کنوئیں کا پانی میٹھا نہیں ہے مگر ٹھنڈا بہت ہے۔
 (۱۴) آج میں روزہ سے نہیں ہوں کیونکہ دو دن سے بیمار تھا۔



اُردو میں ترجمہ کر دو:-

- (۱) مَا زَالَ الْحَرُّ شَدِيدًا مِّنْذَ شَهْرٍ۔
 (۲) مَا زَالَ الْمَهْذَبُ مُحِبِّبًا إِلَى النَّاسِ۔
 (۳) مَا بَرِحَ الْمَرِيضُ قَائِمًا مِّنْذَ عَامٍ۔
 (۴) مَا لَفَنَّا الْقَاضِيَّ مَا دَلَّ فِي حُكْمِهِ۔
 (۵) مَا قَتَى النَّاجِرُ رَاجِحًا بِصَدَقِهِ۔

- (۶) تَحْتَمُّ مَا دَامَ خُلُقُهُ كَرِيْمًا
 (۷) مَا زَالَتِ الصَّدَقَةُ نَافِعَةً
 (۸) صَفَرُ الْقَطَانِ وَمَا بَرِحَ مُحَمَّدٌ عَابِدًا
 (۹) لَا تَقْرَأُ مَا دَامَ النُّورُ ضَلِيلًا
 (۱۰) لَا تَقْرُضُ لِلْبُرْدِ مَا دُمْتَ مَرِيضًا
 (۱۱) لَا تَزَالُ الْأَمَنَاتُ رَفِيقَاتٍ
 (۱۲) انْتَهَى الْأَمْتَحَانُ وَمَا زَالَتِ النَّتِيجَةُ مُجْهُولَةً



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) محنتی طالب علم ہمیشہ پیارا رہا۔
 (۲) عقل مند طلبہ برابر کوشش میں لگے رہے۔
 (۳) تم دونوں آج دن بھر کھیلتے رہے۔
 (۴) تین دن سے آسمان برابر آلود رہا۔
 (۵) پورے دو گھنٹے بادل برتا رہا۔
 (۶) حق و باطل میں برابر کشمکش رہی۔
 (۷) انگریز ہمیشہ اسلام کے دشمن رہے۔
 (۸) حق کے پیروکار ہمیشہ تھوڑے رہے۔
 (۹) اسلام باقی رہے گا جب تک زمین و آسمان باقی ہیں۔
 (۱۰) جب تک زندہ رہو غار کے عبادت گزار رہو۔

- (۱۱) مسلمان غالب رہے جب تک کہ وہ اسلام پر عمل کرتے رہے۔
 (۱۲) جب تک بارش ہوتی رہے گھر سے نہ نکلے۔
 (۱۳) جب تک گاڑی چلتی رہے گھر کیوں سے نہ بھانکے۔
 (۱۴) طلبہ امتحان ہال میں بیٹھے رہے یہاں تک کہ گھنٹی بجی۔



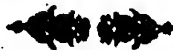
اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) كَانَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ وَنَبَاتِهِمْ أَيَّامَ الْجَاهِلِيَّةِ
 (۲) كَانَ يَجَالُ الدِّينَ لَا يَهْتُمُّهُمْ إِلَّا الدِّينَ وَنَصْرُهُ
 (۳) أَمَا الْيَوْمَ فَأَصْبَحَ كَثِيرٌ مِنْهُمْ يَغْمَسُونَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 (۴) أَصْبَحَ الْفَلَاحُونَ يَقْتَتِلُونَ عَلَى شِبْرٍ أَرْضٍ
 (۵) الَّذِينَ رَسَبُوا فِي الْأَمْتَحَانِ صَارُوا يَجْتَمِدُونَ
 (۶) لَا يَزَالُ النَّاسُ يَمُوتُونَ وَيُولَدُونَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ
 (۷) لَا يَزَالُ اللَّهُ يُبْعَثُ مِنْ يَحْيَى دَلَّةً دِينَهُ
 (۸) كُنْتُمْ أَعْدَاءُ فَأَلَفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ نِعْمَتِهِ إِخْوَانًا
 (۹) مَا زِلْتُمْ فِي نَعِيمٍ مَا دُمْتُمْ تَتَّبِعُونَ أَمْرَ اللَّهِ
 (۱۰) فَلَمَّا أَعْرَضْتُمْ أَذَقَكُمُ اللَّهُ لِبَاسَ الْجُوعِ
 (۱۱) مَا بَرَّحَ النَّاسُ يَتَّقُونَ بِالتَّاجِرِ الْأَمِينِ
 (۱۲) مَا دَامَتِ الْمَنَظَرُ الْهَاجَةُ تُشْرِحُ النَفُوسَ



عربی میں ترجمہ کر دو:-

- (۱) یہ طلبہ محنت سے جی چراتے تھے یہاں تک کہ امتحان میں فیل ہو گئے۔
- (۲) ہم لوگ اپنا وقت ضائع کرتے رہے یہاں تک کہ امتحان قریب آ گیا۔
- (۳) جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو دین حق کی طرف بلایا تو لوگ آپ کے دشمن ہو گئے۔
- (۴) مگر زیادہ دن نہ گزرے کہ سارا عرب مسلمان ہو گیا۔
- (۵) حضرت خالد بن ولید ایک ملک کے بعد دوسرا ملک برابر فتح کرتے رہے۔
- (۶) یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے ان کو معزول کر دیا، تاکہ لوگ فتنہ میں نہ پڑیں
- (۷) اور تاکہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ کرتا ہے اللہ کرتا ہے۔
- (۸) اسلامی فوجیں برابر آگے بڑھتی رہیں، یہاں تک کہ دشمن شکست کھا گئے۔
- (۹) لوگ گمراہیوں میں بھٹکتے رہیں گے یہاں تک کہ دین حق کی پیروی کریں۔
- (۱۰) جب تک انسان انسان پر حکومت کرتا رہے گا لوگ عدل و انصاف سے محروم رہیں گے۔
- (۱۱) جب تک دین حق کا غلبہ نہ ہو ہم خدا کی راہ میں جہاد کرتے رہیں گے۔
- (۱۲) جب تک حضرت عمرؓ خلیفہ رہے مسلمان سادہ زندگی گزارتے رہے۔
- (۱۳) مگر جب آپ شہید کر دیئے گئے تو لوگ تنعم و آسائش کی طرف مائل ہو گئے۔
- (۱۴) جب تک انگریز ہندوستان میں (پر) حکومت کرتے رہے ملک ترقی نہ کر سکا۔



الدَّرْسُ الثَّانِي وَالْعِشْرُونَ

(ما ولا المشبہتان بلیس)

فراجم جملہ کی تیسری قسم ما ولا مشبہتان بلیس ہیں۔
یہ دونوں حروف لفظاً اور معنی گیس کے مشابہ ہیں اور اسی کا سا عمل کرتے ہیں، اسی لئے
ان کو مشبہتان بلیس (بلیس کے مشابہ) کہا جاتا ہے۔

یہ دونوں بھی جملہ اسمیہ ہی پر داخل ہوتے ہیں اور افعال ناقصہ کی طرح ان کا
اسم (مبتدا) بھی مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسے مَا مُحَمَّدٌ
خَطِيبًا (محمود مقرر نہیں ہے)

گیس کی طرح ما ولا کی خبر یہ بھی کبھی ب زائدہ داخل کر دیتے ہیں۔ اس
صورت میں خبر لفظاً محمود ہو جاتی ہے جیسے مَا مُحَمَّدٌ بِمُحَمَّدٍ
نہیں ہے)

ان حروف کے مندرجہ بالا عمل کرنے کے لئے چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ
وام ان کا اسم متقدم ہی رہے مگر نہ ہو۔

(۲) ان کی نفی کو لا حرف استفادہ کے ذریعہ ختم نہ کیا جائے۔

(۳) ما معرہ اور نکرہ دونوں پر آتا ہے مگر لا کے لئے تیسری شرط مزید یہ ہے کہ اس کا
اسم و خبر دونوں ہی نکرہ ہوں۔

ان شرطوں کے نہ پائے جانے کی صورت میں ما ولا کا عمل باطل ہو جائیگا۔

ذیل کی مثالوں پر غور کرو:-

مَا عِنْدِي قَلَمٌ	(مبتدا مؤخر)
مَا الدُّنْيَا إِلَّا فَانِيَةٌ	(حرف استثناء الّا کے ذریعہ نفی ختم کر دی گئی)
مَا الطَّلَبَةُ إِلَّا لَا يَعْبُونَ	(" " " " " " " ")
لَا عِنْدِي دِرْهَمٌ	(مبتدا مؤخر)
لَا تَحْمُودُ إِلَّا خَطِيبٌ	(حرف استثناء الّا کے ذریعہ نفی ختم کر دی گئی)
لَا الْمَدِينَةَ وَاسِعَةً وَلَا الشُّوَارِعَ نَظِيفَةً	(مبتدا معرف ہے)



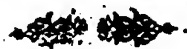
اردو میں ترجمہ کرو :-

- (۱) لَا صَدَاقَةَ دَائِمَةً يَغْنَمُ اخْلَاصٍ -
- (۲) مَا الْمَعْرُوفُ ضَائِعًا عِنْدَ الْكِرَامِ -
- (۳) مَا لِلَّهِ يَغَاوِلُ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ -
- (۴) مَا الْجَوَادُ يَبْخُلُ بِمَالِهِ وَلَا هُوَ مُنْسِكٌ -
- (۵) لَا ثَمَرَةٌ نَاضِجَةٌ فِي الْبُسْتَانِ -
- (۶) أَلَيْسَ اللَّهُ بِقَادِرٍ عَلَى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَى ؟ -
- (۷) مَا لَا غِرَاقُ فِي التَّرَفِ مُحَمَّدًا -
- (۸) مَا دَا لِدَايَ مُرْتَحِلَيْنِ إِلَى بَاكِسْتَانِ -
- (۹) مَا أَصْدَقَاءُكَ مُخْلِصِينَ لَكَ -
- (۱۰) لَا تَلْمِزْ غَائِبًا بَلْ تَلْمِزْ دَانَ -
- (۱۱) وَمَا الْحُسْنُ فِي جَسَدِ الْفَتَى شَرَفًا لَهُ -



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اس باغ کے درخت پھلدار نہیں ہیں۔
- (۲) مختاری بات مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔
- (۳) میری نگاہ میں تم لوگ کچھ زیادہ محنتی نہیں ہو۔
- (۴) محمود کے دونوں بیٹے محنتی تو ہیں مگر ذہین نہیں ہیں۔
- (۵) ہر دولت مند عیش و آرام میں نہیں ہے۔
- (۶) کوئی دو دوست اس زمانے میں ایک دوسرے پر اعتماد کرنے والے نہیں ہیں۔
- (۷) حامد کی لڑکیاں جاہل نہیں ہیں۔
- (۸) کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا؟
- (۹) وہ موجودہ حالت سے بالکل واقف نہیں ہے۔
- (۱۰) ہمارے نزدیک وہ لوگ تعریف کے مستحق نہیں ہیں۔
- (۱۱) اس زمانہ میں دین پر قائم رہنا آسان نہیں ہے۔
- (۱۲) ہم لوگ موجودہ حالت پر مطمئن نہیں ہیں۔
- (۱۳) دین میں مدامت کوئی پسندیدہ بات نہیں ہے۔
- (۱۴) ہم اپنے فرائض سے غافل نہیں ہیں۔



الدرس الثالث والعشرون

(لائے نفی جنس)

فرائض جملہ کی چوتھی قسم لائے نفی جنس ہے۔

یہ مطلق نفی کے لئے آتا ہے یعنی سرے سے اس چیز کا انکار کرتا ہے جس پر

داخل ہوتا ہے۔ اِن کی طرح اپنے اسم (ابتدا) کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے جیسے

لَا يَتَلَمِّذُ حَاضِرٌ كَوْنِي طَالِبٌ عِلْمٍ حَاضِرٍ نَهِي (ہے)۔

(۱) لائے نفی جنس کا اسم نکرہ یا نکرہ کی طرف مضاف ہو کر کرتا ہے۔

(۲) اگر اسم مفرد ہو یعنی مضاف نہ ہو تو فقرہ پر مبنی ہوتا ہے جیسے لَا رَجُلٌ جَالِسٌ

فِي الطَّوْقِ۔ راستہ میں کوئی شخص نہیں بیٹھا ہے)

(۳) اور اگر اس کا اسم مفرد کے بجائے مضاف یا شبہ مضاف ہو تو ان ردیوں صورتوں

میں منصوب رہتا ہے اور حرب کھاجا تا ہے اس لئے اس پر تنوین بھی لگتی ہے جیسے :-

لَا رَاكِبًا فَرَسًا فِي الطَّوْقِ (کوئی گھوڑا اسوار راستہ میں نہیں ہے) لَا شَاهِدَ

زَوْرٍ مَحْبُوبٍ (کوئی جھوٹی گواہی دینے والا شخص پیارا نہیں ہے) اَوَّلًا مُسَوِّفًا

فِي مَالِهِ مَحْمُودًا (اپنے مال میں اسراف کرنے والا شخص پسندیدہ آدمی نہیں ہے)۔

لائے نفی جنس کے مذکورہ بالا عمل کے لئے بھی چند شرائط ہیں اور وہ

یہ ہیں کہ :-

(۱) لائے نفی جنس پر کوئی حرف جار داخل نہ ہو

(۲) لائے نفی جنس کے اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں۔

(۳) نئے نفی جنس اور اس کے اسم کے درمیان کوئی مفصل نہ ہو۔

پہلی شرط اگر منہیں پائی گئی تو لاء کا عمل باطل ہو جائے گا اور اسکی حیثیت صرف نفی کی رہ جائے گی۔

دوسری اور تیسری شرط نہ پائی جانے کی صورت میں بھی لاء کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور یہاں لاء کا کرنا نا احباب اور ضروری ہو جاتا ہے۔
مثالیں علی الترتیب یہ ہیں:-

(۱) اشتریت القلم بلا مشقة - (پہلی شرط مفقود ہے)

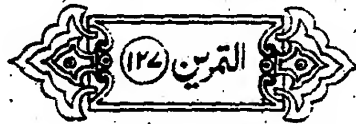
(۲) لا زید فی الدار ولا عمر کو - (دوسری شرط مفقود ہے)

(۳) لا الرجل کویم ولا ابنة - (" " " ")

لا القمر مطالع ولا الشجر ملامعات (دوسری شرط مفقود ہے)

(۴) لا هو حی فیرجی ولا هو میت فیسعی (تیسری شرط مفقود ہے)

لا فی الحدیقة صبیات ولا نبات (" " " ")



اُردو میں ترجمہ کر دو:-

(۱) لا اكره فی الدین قد تبین الرشد من الغی

(۲) لا خیر فی ودا امرع متقلب

(۳) لا مؤمنین قانطون من رحمة ربهم

(۴) لا أدكان فاكها فی قریب من هنا -

(۵) لا شجرة رمان فی البستان -

- (۶) لَا رَاكِبًا دَرَجَةً فِي الطَّرِيقِ
 (۷) لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ -
 (۸) لَا تُجَدِّدُ فِي عَمَلِهِ مَذْمُومٌ -
 (۹) وَلَا مُقَصِّرٌ فِي عَمَلِهِ مَعْدُومٌ -
 (۱۰) لَا عَاصِبًا أَبَاهُ فَخْوَءٌ فِي الْعَشِيرَةِ -
 (۱۱) لَا مُتَنَافِسِينَ فِي الْحَيْرِ نَادِمُونَ -
 (۱۲) لَا كَوَاكِبَ لَامِعَاتٍ فِي السَّمَاءِ
 (۱۳) لَا أُمَّةَ أَكْثَرُهَا مِنَ الْاِخْلَافِ فَيَا أَطْلُفُ -



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اس شہر میں کوئی بڑا ہسپتال نہیں ہے۔
 (۲) لکھنؤ میں کوئی بڑی مسجد نہیں ہے۔
 (۳) ہمارے درجہ میں کوئی طالب علم فیل نہیں ہے۔
 (۴) احمد کے باغ میں فوارے نہیں ہیں۔
 (۵) میرے پاس کوئی اون کا لباس نہیں ہے۔
 (۶) مصارف میں اعتدال پسند قابلِ مذمت نہیں ہے۔
 (۷) محمود کی طرح کوئی اپنے باپ کا اطاعت گزار نہیں ہے۔
 (۸) اللہ کے سوا کوئی آلہ نہیں ہے۔
 (۹) جو کچھ ہو آپ کے لئے کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

- (۱۰) یہاں سے قریب کوئی قبوہ خانہ نہیں ہے۔
 (۱۱) یہاں کوئی ماہر ڈاکٹر نہیں ہے۔
 (۱۲) تمھارے درجہ میں کوئی سائیکل سوار نہیں ہے۔
 (۱۳) مسلمان اپنے حال پر مطمئن نہیں ہیں۔
 (۱۴) کوئی دو دوست تم دونوں کی طرح مخلص نہیں ہیں۔
 (۱۵) جہاں تک میں سمجھتا ہوں تمھارے درجہ میں کوئی طالب علم محنتی نہیں ہے۔
 (۱۶) فتح مکہ کے دن رسول اللہؐ نے فرمایا کہ آج کے دن تم پر کوئی عتاب نہیں ہے۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعَشْرُونَ

(افعال المقاربه والوجاء والشرع)

افعال مقابہ اور افعال کی طرح مستقل فعل نہیں ہیں بلکہ یہ کسی دوسرے مستقل فعل کے ساتھ بطور معاون و مددگار کے آتے ہیں جیسے يَكَاذُ الْبُوقُ يُحْطَفُ أَبْصَارُهُمْ۔

افعال مقاربه در حقیقت افعال ناقصہ ہی کی ایک قسم ہیں، یہ بھی جملہ اسمیہ ہی مبتدا و خبر پر داخل ہوتے ہیں اور اسی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ مگر ان میں اور افعال ناقصہ میں فرق یہ ہے کہ ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ کی صورت میں آتی ہے، پھر یہ بھی ضروری ہے کہ وہ فعل مضارع ہو مگر افعال ناقصہ کی خبر جیسا کہ تم نے دیکھا مفرد اور جملہ دونوں آتے ہیں۔

معنی کے لحاظ سے افعال مقابہ تین طرح کے ہیں: اور اس لحاظ سے ان کے ناموں میں بھی فرق کیا جاتا ہے۔

(۱) افعال مقابہ قربت کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں اور وہ کاذ، کُرب،

اَوْشَلَحَ ہیں (یعنی قریب ہے کہ)

(۲) افعال رجاء۔ امید کے معنی ظاہر کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں: عَسَى، حَوَى

اِخْلَوْتُ (یعنی امید ہے کہ)

(۳) افعال شروع۔ ابتداء اور شروع کے معنی بتاتے ہیں اور وہ یہ ہیں: شَعَرَ

اُنْشَأَ، اُخَذَ، حَقَلَ، طَفِقَ، عَلِقَ، اُقْبِلَ، قَامَ، هَبَّ (یعنی..

... کرنا، شروع کیا.... لگا)۔

ان افعال کی خبر میں جو مضارع کا فعل آتا ہے اس پر کبھی اَنْ مَصْدَرِیہ کا لانا ضروری

ہوتا ہے اور کبھی غیر ضروری اور جائز۔ اور کبھی اس کے برعکس ان کا نہ لانا ہی ضروری ہوتا

ہے تفصیل حسب ذیل ہے:-

(۱) کاذ اور کرب میں عموماً اَنْ نہیں لایا جاتا، مگر لانا بھی صحیح ہے۔

(۲) اَوْشَلَحَ اور عَسَى میں عموماً اَنْ لایا جاتا ہے مگر نہ لانا بھی صحیح ہے۔

(۳) حَوَى اور اَوْشَلَحَ میں اَنْ کا لایا جانا ضروری ہے۔

(۴) تمام افعال شروع میں اَنْ کا نہ لایا جانا ضروری ہے۔



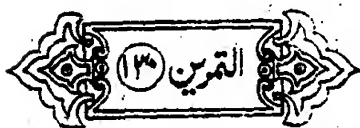
اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) اَحَدَتْ اَلْاَزْهَادُ سَقَمًا فِي الْبَسَائِثِ -

(۲) اُنْشَأَتِ الطُّيُورُ تَغَرُّدًا عَلَى الْاَغْصَانِ -

(۳) كَاذَ الدَّاءِ يَنْقُضِي عَلَى الْمَرِيضِ وَلَكِنَّهُ بَرِيٌّ -

- (۴) أَحَدٌ بَتِ الْأَرْضُ فَأَوْشَكَ النَّاسُ أَنْ يَمُوتُوا جُوعًا -
 (۵) طَفِقَ التَّلَامِيذُ يَتَنَاقَسُونَ فِي الْخِطَابَةِ -
 (۶) انْتَهَتْ الْحَفْلَةُ وَجَعَلَ النَّاسُ يَنْتَشِرُونَ -
 (۷) كَادَ الْفُقَرَاءُ أَنْ يَكُونُوا كَفْرًا -
 (۸) عَسَى الصَّيِّقُ أَنْ يَنْفِرَ وَيَأْتِيَ بَعْدَ الْبُسْرِ -
 (۹) هَبَّ رِجَالُ الْعِلْمِ وَالِدِينِ يُؤَدُّونَ مَا عَلَيْهِمْ -
 (۱۰) اُمُطِرَتِ السَّمَاءُ فَقَامَ الْفَلَّاحُونَ يَحْرَثُونَ الْأَرْضَ -
 (۱۱) حَانَ الْأَمْتِحَانُ فَأَقْبَلَ الطَّلِبَةُ يَجْتَهِدُونَ -
 (۱۲) أُنْشَأَ الْمَعْلَمُ يُعِظُ التَّلَامِيذَ وَيُرْشِدُهُمْ -



عربی میں ترجمہ کرو :-

- (۱) شام ہوئی اور پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف جانے لگے -
 (۲) جب ملزم سے باز پرس کی جانے لگی تو وہ رونے لگا -
 (۳) کل زور کی آندھی آئی قریب تھا کہ کشتی ڈوب جائے -
 (۴) امید ہے کہ احمد ایک باکمال مقرر ہوگا -
 (۵) توقع ہے کہ محمود درجہ اول میں ہوگا -
 (۶) حامد ایک کھلاڑی لڑکا تھا مگر اب وہ محنت کرنے لگا -
 (۷) امتحان ختم ہو گیا اور طلبہ اپنے گھروں کو جانے لگے -
 (۸) جلدی نہ کرو اب صبح ہوا ہی چاہتی ہے -

- (۹) ابگر آیا اب پانی برسا چاہتا ہے۔
 (۱۰) گارڈ نے سیٹی دی اور ٹرین حرکت کرنے لگی۔
 (۱۱) گاڑی رُکی اور مسافروں نے اپنا سامان اتارنا شروع کر دیا۔
 (۱۲) قریب تھا کہ دشمن شکست کھا جائیں۔
 (۱۳) جب اس نے اپنی ناکامی کی خبر سنی تو قریب تھا کہ رو پڑے۔
 (۱۴) فتح مکہ کے بعد لوگ فوج و در فوج اسلام میں داخل ہونے لگے۔



اردو میں ترجمہ کرو:-

- (۱) لَمَّا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى اللَّهِ حَبَّةَ لَحْمٍ
 الْمَشْرُكُونَ يُؤْذُونَهُ
 (۲) لَمَّا هَبَّ الْمُسْلِمُونَ يَنْصُرُونَ دِينَ اللَّهِ فَحَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
 بَرَكَاتِ السَّمَوَاتِ
 (۳) فَلَمَّا تَرَ كَوَالِدَ عَوْهَ وَالْعَمَلَ بِهَا جَعَلُوهُ يَخْطُونَ يَوْمًا فَيَوْمًا
 (۴) لَمْ يَكُنْ نَصْلٌ إِلَى الْمَحْطَةِ حَتَّى صَفَرَ الْقَطَارُ
 (۵) كَانَ طَلِبَةُ الصَّفِّ الثَّانِي يَصْرُخُونَ وَيَصِيحُونَ
 (۶) فَمَا كَادُوا يَرَوْنَ الْمَعْلَمَ حَتَّى أَصْبَحُوا سَاكِتِينَ كَأَنَّهُ عَلَى
 رُؤُوسِهِمُ الطَّيْرُ
 (۷) مَا كَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلُغُ الْحَامِصَةَ حَتَّى تُوقِفَتْ أُمَّتُهُ
 (۸) مَا كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ حَتَّى أَخَذَ الصَّامُومُونَ يُفْطِرُونَ

- (۹) لَا يَكَادُ الْمَحَافِظُ يَصْفِرُ حَتَّى يَأْخُذَ الْقَطَاؤُ بِتَحَوُّلِكَ
 (۱۰) لَا يَكَادُ مُحَمَّدٌ يُسَمُّ بِمَوْتِ أَبِيهِ حَتَّى تَزْهَقَ نَفْسُهُ -
 (۱۱) لَا يَكَادُ هَذَا الشَّهْرِيَّةُ حَتَّى تَجْعَلَ السُّمُومُ تَلْفَ الْوُجُوهِ -
 (۱۲) مَا لَهُوَ إِلَّا الْقَوْمُ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا



۱ عربی میں ترجمہ کر دو:-

- (۱) ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا بھی نہ ہوئے تھے کہ آپ کے والد کا انتقال ہو گیا۔
 (۲) جب حضرت عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سنی تو تلواریں اٹھا کر
 کھینچ لی۔
 (۳) اور کہنے لگے کہ میں نے کسی سے یہ کہتے سنا نہیں کہ آپ وفات فرما گئے، یہاں
 کہ میں اس کی گردن مار دوں گا۔
 (۴) ابھی گھنٹی بجنے نہ پائی تھی کہ طلبہ درجوں سے نکلنے لگے۔
 (۵) جیسے ہی اس نے اپنی کامیابی کی خبر سنی اس کا چہرہ گلاب سا کھل گیا۔
 (۶) امتحان سالانہ ختم ہوا انہیں کہ طلبہ روانگی شروع کر دیں گے۔
 (۷) جو نہی میں گھر سے نکلا تو رکی بارش ہونے لگی۔
 (۸) اس نے اپنے باپ کے مرنے کی خبر سنی نہیں کہ بیہوش ہو گیا۔
 (۹) یہ مہینہ ختم ہوا انہیں کہ ام پکچے لگیں گے۔
 (۱۰) بارش رکی نہیں کہ ہم لوگ چل پڑیں گے
 (۱۱) ریفری نے سیٹی بجائی نہیں کہ کھلاڑی دوڑنے لگیں گے

(۱۲) ہم جیسے ہی مدرسہ پہنچے موسلا دھار پانی برسنے لگا۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُونَ

(حروف جارہ)

حروف جارہ تشریح میں اور وہ حسب ذیل ہیں :-

ب، ت، ث، ل، و، ح، ع، عَ، عِ، اِ، اِلَی، حَتّٰی، رَبِّ، مَ، مَ، مَ، حَاشَا، عَدَا، حَلَا۔

یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اس کو جر دیتے ہیں جیسے المطر یَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
حروف جارہ رابطہ اور صلہ کا کام دیتے ہیں۔

ان میں سے اکثر و بیشتر متعدد اور مختلف معانی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ ذیل میں بعض
حروف کے صرف کثیر الوقوع معانی لکھے جاتے ہیں :-

(۱) ب :- سے، میں، پر، سبب، ساتھ، قسم، وغیرہ کے معانی میں، کبھی زندہ
بھی ہوتا ہے اور کبھی تقدیر کے لئے آتا ہے۔

(۲) ت :- قسم کے لئے، اللہ کے لئے مخصوص ہے جیسے تَا اللّٰہ (اللہ کی قسم)

(۳) ث :- تشبیہ کے لئے (مثلاً، مثلاً، مثل، طرح، وغیرہ)

(۴) ل :- (واسطے، طرف، سے، کو، کا، کے، کی، وغیرہ)

(۵) و :- قسم کے لئے رَبِّ کے معنی میں۔

(۶) ح :- سے، کا، کی، کے، میں، سے، بعض، بسبب، وغیرہ۔

(۷) ع :- (سے، طرف سے، بارے میں)

(۸) عِ :- (پر، باوجود، وغیرہ)

- (۶) رَبِّ أَكَلَةٍ قَنَعٍ عَنْ أَكَلَاتٍ كَثِيرَةٍ -
 (۷) أَنِنَا لِبَاطِلٍ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ -
 (۸) مَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى -
 (۹) مَتْنُكُمْ عَامٍ تَسْكُنُ فِي لَكُنُو
 (۱۰) تَرْحُمُ اللَّهُ جَابِئَةً عَلَى الْبَيْضِ حَتَّى عِشْرِينَ يَوْمًا -
 (۱۱) مَنْ مَدَّ حَنَكَ بِمَا لَيْسَ فِيكَ فَقَدْ ذَمَّكَ -
 (۱۲) لَا يُزْهَدَنَّكَ فِي الْمَعْرُوفِ مَنْ لَا يَشْكُرُكَ -
 (۱۳) لَا تَوْخَرْ عَمَلَ الْيَوْمِ إِلَى غَدٍ -
 (۱۴) ذَهَبَ أَخِي إِلَى الْمَحْطَةِ لِيُقَابِلَ صَدِيقًا لَهُ -
 (۱۵) وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا -



عربی میں ترجمہ کرو:-

- (۱) اس زمانہ میں بجلی سے بڑے بڑے کام لئے جاتے ہیں -
 (۲) جدید انکشافات اور ایجادات کی وجہ سے گھنٹوں کے کام منٹوں میں پورے ہونے لگے -
 (۳) کہتے ہیں کہ چاند میں بھی آبادی ہے -
 (۴) کتنے دن میں چاند کا سفر کیا جانا ممکن ہے -
 (۵) تمھارے والد کتنے دنوں سے بیمار ہیں اور کس کا علاج کر رہے ہیں ؟
 (۶) خیر کے سوا ہر بات سے اپنی زبان کو روکو
 (۷) کھلاڑی لڑکے کے علاوہ تمام لڑکے کامیاب ہوئے -

- (۸) اساتذہ انہیں طلبہ کی تعریف کرتے ہیں جو پڑھنے میں محنت کرتے ہیں۔
 (۹) کیا یہ ممکن ہے کہ دنیا سے گمراہیاں ختم ہو جائیں؟
 (۱۰) میں نے محمود سے پوچھا کہ تم کس سنہ میں پیدا ہوئے مگر وہ نہیں بتا سکا۔
 (۱۱) ملازم سے کہو کہ میرے لئے ایک تانگہ کرایہ کر دے۔
 (۱۲) ان طلبہ کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کھیل میں اپنے اوقات ضائع کئے۔
 (۱۳) الشی قسم میں ان لوگوں کی ضرورت درود کرونگا جنہوں نے حق کی خاطر گھر بار چھوڑا اور جان و مال کی قربانی کی۔

رسالة من طالب الى أبيه

دارالعلوم لندن و العلاء
 فی ۱۸/۱۰/۱۳۷۲ھ (مکتوب)

تحیة و سلاماً

والدی الجلیل

هذا اول كتابي اليكم هذا فارقكم، ولعلكم تشاقون الى أن أجتلكم
 بالكتاب بأني كيف وجدت المدرسة وكما آنت بهما وها أنا أخبركم بكل فرح
 وسروري وجدتي المدرسة وبيئتها أحسن مما كنت التصورها في مخيلتي
 أما الأساتذة فكلهم مخلصون عطوفون هم يتحدثون الى كما يتحدث الأباء
 الى أبنائهم وقد رغب في التلاميذ ترحيب الأئم بالائم.

ولكن مع ذلك كله أنا في قلبي واضطراب لا يهنا لي الطعام ولا أنا ملام الجفون
 ولولم أكن اطلب العلم والدين لما رضيت بفراقكم ولولا أنكم حببتم الى العلم
 وعزستم حبتي في قلبي لغادرت المدرسة ولحققت بكم ولكني لن اوشا الجهل على
 العلم الذي جعل الله فيه خيرا قادعوا الله بصميم قلبكم ان يربط على قلبي يرفق علما
 واختم كتابي هذا بتمديدك الطاهرة وارجو الله أن يبيل بقاءك فينا ويمد حياتنا لنا
 واقوا على أمني الحزن اذني اسلامي -
 ولدك البار ...

(۱) یہ ایک طالب علم کا خط ہے جس نے پہلی مرتبہ مدرسہ پہنچنے کے بعد اپنے والد کو لکھا ہے۔ اس خط کے نمونہ سے تم اندازہ کر سکتے ہو خط کے چار حصے ہوتے ہیں۔ پہلا حصہ مقدمہ پر مشتمل ہوتا ہے اور دوسرا سلام و تحیت پر اور تیسرا غرض اور چوتھا اختتام پر۔

ردّ الوالد على رسالة ولده

عظيم آباد ربته،

في ٢١/١٠/١٣٤٢ هـ

ولدى العزيز سلام الله ورحمته عليك

وبعد فقد تلقيت كتابك عشية أمس وصادقت أنت في ظنك،
مخن كنا ننتظر كتابك باشتياق عظيم -

لقد سرّني كثيراً أن المدرسة وجوها قد اعجبك وأما هلعك
وما ذكرت من قلقك واضطرابك، فذلك من الطبيعي فإن المرء إذا فارق
أهله وديارَهُ وصار إلى مكان ليس له فيه أنيس ولا صديق سيَتَوَحَّش في ذلك
المكان - كذلك أنت يا عزيزي! إنك قد فارقت الجوّ الذي فيه نشأت وصرت
إلى مكان لم تالفه من قبل - ولكن أرجو أن لا تمرّ بك أيام الاستئناس به -

وإنك ولد رشيد تعرف فضل العلم فلاحاجة إلى المزيد في هذه السن
وكفى بك شوقاً ما قرأت من حديث الرسول صلعم أن الملائكة لتنصت
اجتماعها لطالب العلم رضى بما صنع - فالله يخيّر لك ويرزقك علماً نافعاً -
هذه أودع الله أن يكلاً بعنايته ومحفظك برعايته - والسلام - أبوك



اكتب كتاباً إلى عمك وثانياً إلى أمك وثالثاً إلى أخيك الصغير واذكر
في الأول نبذة من أحوال المدرسة ثم اطلب ما تحتاج إليه من الملابس النقود
واذكر في الثاني عطف اساتذتك عليك وأخبر عن الكتب الدراسية التي
تقرأها أنت - وفي الثالث التروغيب إلى التعليم وما أبد لك من النصع -



مَعَانِي الْأَفْظَانِ الصَّعْبَةِ

عربی الفاظ کے ترجمہ میں عموماً مصدری معنی لکھے گئے ہیں۔ اسی طرح اردو مصلوہ
 لکھ کر ان کے سامنے عربی کے فعل یا معنی لکھ دیئے گئے ہیں۔ سہولت کے لئے عربی اور
 اردو الفاظ کی فہرست الگ الگ کر دی گئی ہے۔

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۱۶	الْكُرْسِيَّةُ	کاپی	"	الْقَطَارُ	ریل گاڑی
"	الْكُوَارِثِيُّنَ	"	"	التَّفَاحُ	سیب
"	الْحَبْرُ	روشنائی	"	الْمُعَلَّقُ	بند
"	الْمُحْبَرُ	دوات	"	الْخَلْقُ وَالْخَلْقَانِ	پروانا کپڑا
"	الْمِرْسَمُ	پنسل	"	مِنَ الثِّيَابِ	"
"	السَّبُورَةُ	تختہ سیاہ۔ بلیک بورڈ	۲۲	الْحَدِيقَةُ	باغ۔ چمن۔ پارک
"	الشُّبَّاكُ	"	"	حَدَائِقُ	"
"	الشَّبَابِيكُ	کھڑکی	"	الْمُشْمِرَةُ	بھل دار
۲۱	النَّاعِمُ	نرم، نرم وازک	"	الْوَرْدَةُ	گلاب کا پودل
"	الرَّخِيفُ	ارزاں۔ سستا	"	الشَّهِي	لذیذ، مزیدار
"	الْثَمِينُ	قیمتی	"	الطَّرِي	آزادہ (گوشت وغیرہ کیلئے)
"	الْخَشِيُّ	کھردرا	"	الْبَايْتُ	باسی
"	الغَزِيرُ	کثیر، زیادہ	"	الْفَجْ	کچا (میوہ وغیرہ)
"	المَطَرُ الغَزِيْرُ	المطر الغزير	"	الْمُقْتَحَّةُ	کھلا ہوا
"	الزُّورُ	زور، بارش	"	النَّاضِجُ	پکا ہوا۔ پختہ
"	الْفَلَاحُ	کاشتکار۔ کسان	۲۳	الْخَرَقَاعُ (م)	بدستیک، پھوپھو

معانی	لفاظ	نصف	معانی	لفاظ	نصف
کامیاب	النَّاحِجُ	"	میز	الطَّاولَةُ	۲۳
مختی	المُجْتَهِدُ	"	مورس بس	السَّيَّارَةُ	"
کنارہ	{ الشاطی الشواطی }	۳۰	چکدار	اللَّامِعُ	"
فطرت، قدرت، قوتی	الطَّبِيعَةُ	"	شیریں، میٹھا	العَذْبُ	"
چوٹی۔ اونٹ کا گویاں	السَّنَامُ	"	صان تھرا پکیرہ	التَّقِيُّ	"
چھبانا	التَّغْرِيدُ	"	چاندنی	المُقْبِرَةُ	"
گلاس۔ جام	الكأسُ	"	تاریک	المُظْلِمُ	"
چمک	اللَّعْمَانُ	"	چست، پھرتیلا	النَّشِيطُ	"
چلنا، چال، رفتار	السَّيْبُ	"	سایہ دار	المُظِلُّ	"
بازو (پرندہ وغیرہ کا)	{ الجَنَاحُ ج. الْأَجْنِحَةُ }	"	صان خوشگوار، دلکش	الرَّائِي	۲۵
سوئٹ	الْخُرْطُومُ	"	بلند۔ شاندار	الشَّاحِخَةُ	"
شیشہ	الرَّجَاجُ	"	بھرا ہوا	{ الْمَمْلُوءُ رَمْلًا مِلَامًا }	۲۶
لکام	العِنَانُ	"	خالی	الْفَارِغُ	"
ہرن	{ الطَّيْحِيُّ ج. الطَّيْبَاءُ }	"	برسنے والا	المُطْرَقَةُ	۲۷
متعلق اشخاص، غم، شرم	الْقَاطِنُ	۳۱	دھیمی، ٹھٹھلے والی	الضَّئِيلُ	"
قطن، الجبل، پہاڑ	{ ج. الْقَاطِنُونَ کارسنے والا }	"	کھلاڑی۔ کھلندہ	الْمَعُوبُ	"
پٹ، دکھاؤ، کار	المُضْرَاعُ	"	فرمانبردار، نیک بیٹا	الْبَارُّ	"
پہیلا	العَجَلَةُ	"	سپوت	{ ج. الْبَارُونَ }	"
سائیکل	الدَّرَاجَةُ	"	جگمگانے والا	الْمُتَلَالِي	"
			پتہ دار۔ پتہ والا درخت	المُورِقَةُ	"
			کامیاب۔ بھرپور	الْفَائِزُ	"

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۳۲	العقربُ	{ بچھو۔ عقربا ساعہ } { گھڑی کی سوئی }	۳۲	الْخِمَارُ	دوپٹہ۔ اور صفحہ
"	السَّائِقُ	ڈرائیور	"	ج. الْخُمُرُ	"
"	السَّيْنَانُ	پہل، آئی	"	السِّيَوانُ	کنگن
۳۳	الْخُصْبُ	سرسبزى و شادابی	"	ج. الْأَسْوَدَةُ	"
"	الثَّرْوَةُ	دولت و الداری	"	الحَذَقُ (مض)	جہارت
"	الْبِلَادُ	ملک	"	السِّيَاخَةُ	سیاحی
"	الْمُنْشَقَّةُ	تولیب	"	الزَّعِيمُ	{ لیڈر۔ قائد }
"	الْجَوْرُبُ	موزہ	"	ج. الزَّعَمَاءُ (ف)	"
"	الْقُفَّازُ	دستانہ	۳۶	المُسْفَرُ	روشن۔ من اسفَر۔ اُجلا ہونا
"	الصُّوفُ	ادن	"	الْفَاجِمُ (ف)	سیاہ
"	الْخَشْخَشَةُ	کھٹک کی آواز جھنکار	"	الشَّعْرُ	بال
"	الْقُبَابُ	کھڑاؤں	"	الْقَفْرُ (مض)	اچھل کود
"	الْخَفْفَةُ	پھیر پھارٹ۔ پکھڑا	"	الْهَرْدَلَةُ	دوڑنا
۳۳	الْفَحْفَحَةُ	شیپاپ، شاج شلو	"	السَّدَاجَةُ	سادگی، سادہ لہی
"	الْخَشْبَةُ	کڑی	"	الْفَتَاةُ	نوجوان عورت
۳۴	الرَّيْشَةُ	ب	"	ج. الْفَتَيَاتُ	{ دوشیزہ }
"	الْقَائِمَةُ	{ پائے }	"	السُّفُورُ	بے پردگی
"	ج. الْقَوَائِمُ	"	"	الذَّيْبُ	شیر کا دھاڑنا
"	الْمُنْضَدَةُ	ڈسک	"	النَّاهِقُ	گدھے کا رینگنا
"	الضَّفْرَةُ	زردی	"	{ قاعِلِ نَهَقِ }	{ ڈھپنا۔ نکھنا }
"	المِصْرَاعَةُ	کشتی	"	(الْعُضْوُضُ)	بہت کلمے والا
"	الدُّمِيَّةُ	حویا	"	النَّبَاحُ	میں کتے کا بھونکنا
"	الدُّمِيَّةُ	"	"	"	"

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
"	المَوَائِدُ	بلی کا یا اوں میاؤں کا کڑا	۳۳	الْمُخْبِزَةُ	توا
"	مَاءٌ يَمُودُ		"	الْمُقْلَاةُ	کرٹھان
"	القَلَمُ الْمُتَعَبِّرُ	ناؤنٹن پین	"	الْأَبْرِيْقُ	لوتا
"	الْمِیْنَاءُ	دھڑی کا ڈھیل - بندرگاہ	"	كَلَامُ الْبَارِيْقِ	
"	الْجَامِیْحُ	سرکش - اڑیل	"	الْجَوْرَةُ	گھڑا
"		دگھوڑے وغیرہ کے لئے	"	ج. الْحِجَارُ	
"	الصَّهِيْلُ	گھوڑے کا ہنہانا	"	الْمِلْعَقَةُ	چمچ
۳۹	البَاسِمُ	مسکراتے والا	"	الْمَعْرِفَةُ	کرچھل - کنیر
۴۰	التَّاصِرَةُ	تروتازہ	"	الْقَدَحُ	پیالہ
"	الْمُضِيئَةُ	روشن	"	الْقَصْعَةُ	بڑا پیالہ
"	النافذة	روشن دان - کھڑکی	"	الصَّحْنُ ج	پلیٹ
۴۲	الخطیبُ	مُتَرَدِّدٌ	"	الصَّحُونُ	
"	الصَّدِیقُ	دوست	"	الْفِجْجَانُ	چلے کی پیالہ
"	الصَّيْنَتُ	مہمان	"	الْكَأْسُ ج	
۴۳	ادوات المطبخ	مطبخ کا سامان	"	الْكُوْبُوسُ	گلاس - جام
"	الأداة		"	الطَّاهِي	
"	ج. الأدوات	آلہ - اوزار	"	ج. الطَّهَاءُ	باد پتی
"	المَوْقِدُ	چولہا	"	الْمَطْعَمُ	ہوٹل
"	التَّنَوُّرُ	تنویر	"	الْحَبَّازُ	نانبانی
"	الْقِدْرَةُ		"	الْمَقْهَى	قبوہ خانہ
"	الْقُدُورُ	دیگی - بانڈی	"	الطَّبَّاحُ	باد پتی
"	الْعِطَاءُ	دھکن	"	الْأَنِیَّةُ ج	
			"	الْأَدَوَاتُ	

تہ صفر	الفاظ	معانی	تہ صفر	الفاظ	معانی
۳۵	السَّبَابُ	گالی دینا	۵۱	أَبْصَرَ	دیکھنا
"	الْفُسُوقُ	گناہ۔ بے دینی	"	الظَّمَا	پاس
"	الإِمَاطَةُ	دور کرنا، ہٹانا	"	إِبْتَلَّ	تر ہونا
"	الْأَدَى	مذکر۔ تکلیف دہ چیز	"	الْعُرُوقُ	رگ
"		تکلیف	"	عُرُق	
"	الْحُلُوبُ	دودھ دینے والی	"	كُنَسَ كُنْسًا	جھانڈ دینا
"		دگنے، بکری اور غنم	"	الْجَائِزَةُ	انعام
"	الدَّائِنُ الْقَيْمُ	دین حق	"	ج الْجَوَائِزُ	
۳۶	الْهَدْيُ	طریقہ	"	الْمَاجِنُ	بے میا۔ مسخو
"	رَأْسُ الْحِكْمَةِ	اصل حکمت	"	الْكُتُبُ الْمَاجِنَةُ	فحش الزنجیر
"	الْمَخْصِيصَةُ ثَوْتُ	سبز شاہاب	"	النَّاشِئُ	نوخیز۔ نو عمر
"	الْمَخْصِبُ		۵۲	الرَّصِيفُ	پلیٹ فام
"	الْقَصْرُ		"	الْحَمَامَةُ	کیوتر۔ فاختہ
"	ج الْقُصُورُ	محل۔ کوٹھی	"	عَجَنَ عَجْنًا	آٹا گوندھنا
"	الْمَشِيدُ	مضبوط عمارت وغیرہ	"	خَبَرَ خَبْرًا	روٹی پکانا
"	الْتَّرِيْمَةُ	لودی	"	أُرْسِلَ إِلَيْهِ	بلا بھیجا۔ بلوایا
۳۹	أَسْفَرَ الصَّبْغُ	اُجالا ہونا	"	إِذْ تَوَيْتُمْ	سیراب ہونا
"	الدَّيْتُ الصَّارِحُ	بگڑنے والا	"	الإِرْتَوَاعُ	
"	إِسْتَيْقَظَ	بیدار ہونا	"	تَعَيَّمَ	ابرا کو دہونا
"	هَبَّ هُبُوبًا	ہوا کا چلنا اٹھانید	"	رِيحٌ عَاصِفٌ	آندھی تیز و تند ہونا
"	قَطَفَ قَطْفًا	پھول وغیرہ کاٹنا	"	قَلَعَ قَلْعًا	اگھاڑ پھینکنا
۵۱	إِسْلَحَ	ختم ہونا	۵۵	أَطْلَقَ	بندوق چلانا۔ چھوڑنا۔ اٹا کرنا

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۵۵	البُنْدُ وَقِيَّةٌ	بندوق	۵۸	السَّمْعَةُ	شہرت
"	المَرْكَبُ - المركبة	سواری	"	السَّبَاحَةُ	تیرا - تیراکی
"	المُصَلِّي	عیساکاہ	۵۹	الصَّدَاقَةُ	دوستی
"	الدَّاقِقُ	آٹا	"	اللَّيْمُ	کینہ
"	العَجِيْنُ	گوشت یا ہوا آٹا	۶۰	رَبِيحٌ - رَبِيحًا	نفع اٹھانا
"	الرَّغِيْفُ	"	"	حَرَتْ - حَرَّتًا	جوتنا - پونا
"	ج الرِّغَائِفُ {	روٹی	"	بَذَرَ - بَذْرًا	پونا بیج ڈالنا
۵۷	شَحَرَ - شَمًا	سوگھنا	۶۲	حَصَدَ حَصْدًا	کھیت کاٹنا
"	مَرِيحٌ مَرَحًا	مکدیا رہ خوشگنا	"	المُسْتَشْفَى	ہسپتال
"	مَتَنَشَلُ	"	"	الإِرْتِشَاءُ	رشوت لینا
"	(الإِمْتِنَالُ) {	اطاعت کرنا	"	حُظْرُونٌ	"
"	السَّافِرَاتُ ج	بے پردہ	"	جمع مرنٹ	{ روک دی گئیں
"	الحَوَاجِجُ ج	"	"	السُّقُورُ	بے پردگی
"	حَاجَةٌ {	ضروریات	"	المَلَأُ	گروہ - پادری کے لوگ
"	مَحَقَّ يَحَقُّ	"	"	قَبَضَ (عَلَى)	"
"	مَحَقًّا {	مٹانا	"	قَبْضًا	{ گرفتار کرنا
"	يُرْبِي	بڑھانا، اضافہ کرنا	"	محل الشرطة	پولیس سٹیشن تھا
"	كَرِيْمُهُ الطَّبَعُ	شریف مزاج	"	بُهْت	مہکا بکا رہ جانا
۵۸	الْبَرَقُ	بجلی	۶۸	لَدَغٌ يَلْدَغُ	"
"	خَطَفٌ خَطْفًا	اچک لینا	"	لَدَغًا	{ ڈسنا ڈکڑکڑانا
"	السَّبَكَةُ	"	"	الجُحْرُ ج	"
"	الشَّبِيكُ {	جال	"	آ جحار	{ سوراخ - بل

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۴۸	الْإِحْتِبَارُ	آزمائش، جانچ، امتحان	۴۵	لَا يَتَنَاهَوْنَ	باز نہیں رہتے
"	الْبَيْلَةُ	آزمائش، مصیبت	"	الْأَثْرَابُ	جہول
"	التَّضْعِيَّةُ	قرآن	"	تَرَبُّبٌ	بہول
"	المَوَاهِبُ	عطیہ، فطری صلاحیت	۴۹	إِصْطَبَرُ	کسی بات پر صبر کرنا، صبر کرنا
"	مَوْهَبَةٌ	"	"	الْكَيْلُ	پیمانہ (رقیق و سیال چیز کے لئے)
"	الْخَرِيفُ	جائے اور گرمی دریاں کا رونا	"	كَلْتُمُ كَالٍ	وکیل (برق سے)
"	الرَّيْبُ	فصل بہار	"	قَاسٌ يَقِيْسُ	ناپنا (گڑ سے)
"	طحن طحناً	آٹا پسنا	"	زَلَوْا رَوْرَنَ يَزْنُونَ	وزن کرنا
"	الْوَحَى	جی	"	الْقِسْطَاسُ	ترازو
"	الطَّاحُونُ	چکی	"	طَغَى طَغْيَانًا	عکس بڑھ جانا، سرکشی کرنا
۴۱	تَلَقَّى	پانا، لینا، مل کر	"	قَرَى (قَرَى) مُنْذَ أَكْرَأَ	(آکھ کا)
"	سَاحَةُ الْحَرْبِ	میدان جنگ	"	مُزْنٌ وَادَامِرُ	"
"	الْغَابَةُ	جنگل	"	الْحَلْمُ (رَمَسٌ)	بلوغ، بالغ ہونا
۴۲	التَّخْرِيدُ	چھپانا	"	الْحَمَالُ	قلی
"	الْكَلِيَّةُ	کالج	"	أَكْتَرَى	کرایہ پر لینا، کرایہ کرنا
۴۳	الْقَرَوِيُّ	گاند کا رشتہ والا درہیا	۸۱	الْمَغْلُولَةُ	بندھا ہوا بیڑی سے
"	يَفْتَى	گانا	"	الْإِمْلَاقُ	فقرو فاقہ
"	تَشْتَقُ (س)	ہوا کھانا	"	الْمَرْحُ	اترانا، ناز سے چلنا
"	رَقْعٌ	رقعہ، کپڑے میں پیوند لگانا	"	لَا تَقْفُ	ٹوہ میں لگنا، چھپے پڑنا
"	المجوارُ	بات چیت، سوال و جواب	"	التَّحْسُّسُ	ٹوہ میں لگنا
"	الجَوْحَى	ج، خبر، زخمی	"	الْإِعْتِيَابُ	غصبت کرنا
۴۵	الْمُبَارَاةُ	مقابلہ	"	الْمَرْ	عیب لگانا

معانی	الفاظ	تبرہ	معانی	الفاظ	تبرہ
تہجد تہجد رات کو جاگنا تہجد	تہجد تہجد	۸۸	التنابزُ	بے القاب یا کرنا	۸۱
مخت مختاً پتھر تراشنا	مخت مختاً	"	البخسُ	حق تلفی کرنا۔ کمی کرنا	"
نزع نزعاً کھینچنا	نزع نزعاً	"	}	کسی کے حق میں	"
الدلوج الدلاء ڈول	الدلوج الدلاء	"	لا تعثوا	کفر و فساد میں مدد	"
نظم نظمنا سینک مارنا	نظم نظمنا	"	}	زیادہ بڑھ جانا	"
رکل رکلا لات مارنا	رکل رکلا	"	الغریبون	یورپین۔ اہل یورپ	۸۵
الکبشُ بینٹھا	الکبشُ	"	سما یسمو	بلند ہونا	"
وید ییداً واداً زندہ دفن کرنا	وید ییداً واداً	"	الاختراعُ	ایجاد	"
الحفیذُ پہو دار۔ چوکیدار	الحفیذُ	"	التاجہ	حقیر و معمولی	"
سیما علامت	سیما	"	الکبریتُ	دیا سلائی۔ گنہک	"
السفہ والسفاهۃ حماقت	السفہ والسفاهۃ	۹۲	العواصِفُ	{ آنڈھی	"
المعوقُ رکاوٹ پیدا کرنے والا	المعوقُ	"	عاصِفۃ	"	"
العشیرۃ عزیز و رشتہ دار	العشیرۃ	"	اقتلَع	جڑ سے اکھاڑ پھینکنا	"
الموعِدُ دعوہ کا وقت۔ وعدہ کی جگہ	الموعِدُ	۹۵	المِحْرَاتُ	ہل	۸۶
المتحفُ عجائب گھر	المتحفُ	"	الإبتعادُ	دور رہنا، دور ہونا	"
غامر یغیمُ ابرا کو دہونا	غامر یغیمُ	"	الکلاُ	گھاس	"
العشاءُ شام کا کھانا	العشاءُ	"	کدّ کدّاً	محنت مشقت کام کرنا	۸۷
علف علفاً چارہ کھانا	علف علفاً	"		حصولِ رزق کی کوشش کرنا	"
أوربنا یورپ	أوربنا	۹۷	الشُّؤُنُ	{ شئون المنازل	"
الأرزُ چاول	الأرزُ	"	شأن	{ گھر کے کام	"
الحضارۃ الوثنیۃ ہنڈا ہنڈ	الحضارۃ الوثنیۃ	"	آسُدی	بھلائی کرنا۔ اچھا سلوک کرنا	"
ینتصرُ بدلہ لینا	ینتصرُ	۱۰۰	مہر مہراً	رات کو جاگنا	۸۸

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	نمبر صفحہ
عطف (علی) عطفاً مہربان ہونا	۱۲۴	الخَلِيقَةُ { عادت و اطوار	ج الخَلَائِقُ	۱۰۰
بعد الغد	پرسوں	الْعَيْلَةُ	محتاجی	"
لَتَجِدَنَّهٗ زَعَابًا کسی کام کو	۱۲۵	الطَّبَاعُ	افاد طبع - مزاج	"
حسن و خوبی کرنا	"	الْمُكَافَاةُ	بدلہ	"
میانہ روی اختیار کرنا	"	فَتَوَرَّ	مانڈ پرانا بست	"
دھوپ، سورج	"	پڑ جانا		"
تجربہ کرنا	"	الْبَارِغَةُ	طلوع ہونے والا	"
بردار بنائے جاؤ	"	أَسْرَ الْيَتَامَى	رازداری کی بات کہنا	"
راحت بخشنا، غور کرنا	"	الْجَيْلُ ج { نسل		۱۰۸
بلکنا	۱۲۸	أَحْيَالُ		"
چبانا	"	الْحَفِيظُ	گروہا	۱۱۲
جُنَيْنَةُ الحيوانات زندہ عجایب گھر	۱۳۱	الْحَتَفُ	موت	"
چڑیا خانہ	"	الْهَوَاءُ	اُطْلُقُ صاف ہوا	"
مردہ عجایب گھر میں زندہ	۱۳۵	الْقُرْصُ	تکیہ	"
ناشتہ	"	الْكُدُّ	الْكُدُّ فِي الْحَيَاةِ	۱۱۳
منٹ	"	الْمُتَأَخِّرُ	لیٹ	۱۱۴
کابڈ ٹیکائیڈ	۱۳۶	الْمُتَعَبُ	تھکا ماندہ، تھکا ہارا	۱۱۵
جھیلنا	"	الْمُرَوَّحَةُ	پنکھا	۱۱۸
فیصلہ	"	الْيَبْسُ	خشکی (زمین)	۱۲۴
جمع خازن - داروغہ	"	آسَاءُ	دلی، کسی حق میں بُرائی کرنا	"
معیبت آفت	"	الْإِنْفَاسُ	منہک ہونا -	"
عزت و کرام	"			"

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۱۳۶	التَّرَفُّ	عیش و تنعم	۱۴۹	الْمُتَنَافِسُ	سبقت کرنے والا
"	يُؤَاوِسُونَ	غمواری بصیبت	"	رَشَكٌ	رشک کرنے والا
"	المُؤَاوِسَةُ	میں کام آنا	۱۵۲	قَضَىٰ عَلَيْهِ	کام تمام کرا۔ خاتمہ کر دیا
۱۴۰	التَّجَبُّبُ ج	التَّجَبُّبُ ج	"	أَجْدَبَ	خشک سالی کا ہونا
"	التَّجَبُّبُ ج	لائی۔ اچھا	۱۵۳	الْيُسْرُ	فراخی۔ خوش حالی
"	المُسْتَحْمُ	(الاساخ) گندہ	"	صَفَرٌ صَفِيرًا	سیٹی دینا
"	الْكَذَّارُ ج	گندگی	۱۵۵	الْمُحَافِظُ	گارڈ
"	قَذَرٌ	گندگی	"	رَهَقَ زُهْوتًا	(النفس) جان کا کلنا
"	تَبَيَّنَ	واضح ہونا۔ واضح طور پر	"	السَّمُومُ مَوْتٌ	(الباطل) دور ہونا
"	القُسَاةُ	جی قاس۔ سخت گیر سمجھی کرنا	"	لَفَحَ يَلْفَحُ	جھلسنا
"	الْفَوَادُ	دل	۱۵۷	الْمِشَارُ	آرہ
"	الْفَارِغُ	خالی	"	الْحَرِيقُ	آگ کا لگنا
"	الْمُتَجَوِّسُ	مارا مارا پھرنے والا	"	الْبَيْضُ	انڈا
۱۴۳	الشَّيْبُورُ	باشت	"	بَيْضَةٌ	انڈا
"	الْمُنَاطِرُ الْبَهِيْجَةُ	دلکش منظر	"	زَهْدٌ يَزْهَدُ	بے رغبت کرنا
"	حَفَلٌ حَفَلًا	پردہ کرنا	۱۵۹	الْبَيْئَةُ	ماحول
۱۴۹	الرُّشْدُ	ہدایت	"	الْمُحَيَّاتَةُ	ذہن۔ تصور
"	الْعَنَى	گمراہی	"	رَحَبَ بِهِ	خیر مقدم کرنا
"	الْمُتَقَلِّبُ	متلون جو کسی ایک	"	غَادَرَ	چھوڑنا۔ ترک کرنا
"	الْفَاكِهَانِي	بات پر نہ ٹھہرنے	"	رَبَطَ عَلَى قَلْبِهِ	دل کو مضبوط کرنا
"		میوہ فروش	"	الْحَنُونُ	مہربان

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۱۵۹	تَلَقَّى	پانا	۱۵۹	الطَّبِيعِيُّ	تدریج - فطری
"	اِسْتَمَلَهُ	گہرا بیٹا پریشانی	"	كَلَاءٌ وَكَلَاءٌ	حفاظت کرنا
الدُّرُوسُ عَرَبِي					
۱۶	جَبَلٌ	الغابة، الغابات	۲۸	خَوَّلُوهُ	الزَّائِقُ
"	شَبْنَمٌ	الْبَدْنُ	"	يَارِكُ	الْمُنْتَرَةُ - الْحَدِيقَةُ
"	بَتَانٌ	الطَّلُولَةُ الصَّغِيرَةُ	"	دَفَرِبِ	الْبَهِيحُ - الْمَجَذِبُ
"	كُرْسَى	الْكُرْسِيُّ	"	تَهْدِبُ وَتَهْدِنُ	الْحَضَارَةُ
"	وُسْكٌ	الْمُنْضِدَةُ الْمُنَاضِدُ	"	مَغْزِي	الْعَدُوِّي
"	تَوَلِيَهُ	الْمُنْشَفَةُ	"	تَرَانَهُ	الْأُسْتَوْذَةُ، الْأَنْشِيدُ
"	تَوِي	الْقَلَنْسُوَةُ	"	كَيْتُ	الْأَعْيُنَةُ، الْإِغَانِي
"	تَكْمِيَهُ	الْوَسَادَةُ	"	كُرْمِي	الْحَدْرُ
"	بَابُ	الْعَقْدُ	"	زَنْكُ	الْوَنُ
"	سُرْكٌ	الْمَشَارِعُ، الشُّوَارِعُ	"	مَبْكُ	الْأَرِيحُ
"	مُثَا	الْمَتَمِينُ	"	شَكَارُ	الْصَيْدُ
۲۵	نِيلَا	الْأَنْدَقُ، زَرْقُ	"	بِنْدَقُ	الْبُنْدُوقَةُ
"	رُوشَنُ	الْمُسْرِقَةُ	"	چَانْدِي	الْفِصَّةُ
"	گہرا	الْعَمِيقُ	"	لَوَا	الْحَدِيدُ
"	اَنَارُ	الرُّمَادُ	"	پَاکِزِ	الطَّهَارَةُ
"	گھڑی	السَّاعَةُ	"	اَرَادِي	الْعَزَائِمُ، عَزِيمَةُ
"	قَلِيمُ يَانَةُ	الْمُتَعَلِّمُ	"	خَوَشْتَوْدِي	الرِّضَا
"	خَوَزِيزُ	الدَّامِيَةُ	۳۲	چِيُونِي	النَّمْلَةُ
۲۸	آئِنَةُ	الْمِرْآةُ	"	سَمِجْدُ	النَّهْمُ، الْفِرَاسَةُ

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
۴۱	اسٹین	المحطة	۵۲	ہوائی جہاز الطیارۃ
۴۲	میزان	المُضیف	"	خونخار الضاریۃ ج الضواری
"	نیکوکار	الصالح	"	بھیرا الذئب ج الذیاب
"	استانی	المعلمۃ	۵۵	حکنا ابقظ
"	برہمنی	المنجّاد	"	سحر کھانا تسحر
۴۴	سلیٹ	لوح الحجر	"	کھانا کھانا اطعم
"	پیارا	المحبب	"	موٹر بس السیارۃ
"	دھلتی چلوں خیل زابل		"	مکت (موٹر بیل وغیرہ) التذکرۃ ج التذاکر
"	تہذیب	الثقافۃ	"	چائے الشائ
"	اسلامی نظام	النظام الاسلامی	"	تقریر کرنا خطب
"	دلکش	البہیج	۵۶	کپڑا پہنا کسا یکسو
"	ڈاکٹر	الذکتور الطبیب	"	خوشحال سڑی ج اسرباء
"	وکیل	المحاجی	۵۹	مہاجانا غشی یغشی
"	روشن دان	التافذۃ	"	جلانا۔ بدش کرنا اوقد
۴۷	دلچسپ آدمی	خفیف الروح الممتع	۶۰	بگاڑنا الفساد
"	وفادار	الوفی	"	نیکی (مہلائی) المعروف
"	سواری	المترکب	۶۱	فیل ہونا رَسَب۔ سقط
"	شکاری	الصیاد	۶۳	شادی العرس
"	سفر	السفریج سفرۃ	"	الجزء۔ الثواب
"	نمائندہ	المُمثل	"	باز آنا اِمتنع
۵۰	ناشکر گزار	الکفور	۶۴	کھودنا حفر حفرًا
	روشن ہونا (پارغ وغیرہ) اِنقَد		"	بھاڑ دینا کَش۔ کَشًا

معانی	الفاظ	بیرنگ	معانی	الفاظ	بیرنگ
الریاضة البدیة	ورزش	۸۴	مَحَلَّتْ بِحَلْبًا	دو دهننا	۹۶
مركز البرید	پست آفس	۸۵	الرَّاعِي	چروایا	۹۷
السَّباق	اکسپریس	۸۶	أَسْتَشْهَدُ	شہید کیا جانا	۹۸
جان و چو بند رہنا۔ تَشَطُّ۔ نَشَاطًا	جان و چو بند رہنا۔ تَشَطُّ۔ نَشَاطًا	۸۷	أُسْخِلِفَ	خلیفہ مقرر کیا جانا	۹۹
أَنشَدَ	شعر پڑھنا	۸۸	الْخَمْرُ	شراب	۱۰۰
ہوشیار رہنا	ہوشیار رہنا	۸۹	النِّبَاحَةُ۔ نَاعُوجُ	نوحہ کرنا	۱۰۱
يَبْسُ۔ يَبْسُ	نا یوس ہونا	۹۰	الشَّقِيُّ	بھانسنی	۱۰۲
الظَّهِيرَةُ	دوپہر	۹۱	صَلَبْتُ صَلْبًا	چھانسنی دینا	۱۰۳
عادت ڈالنا	عادت ڈالنا	۹۲	الْخُلُقُ	سیرت و کردار	۱۰۴
مَزَّقَ	بھاڑنا	۹۳	زَرَعَ۔ زَرْعًا	کاشت کرنا	۱۰۵
سُوجِنَا	سوجنا	۹۴	الْقَطْنُ	ردئی	۱۰۶
قَاطِعُ الطَّرِيقِ	ڈاکو	۹۵	الْمَحْرُودُ	سر سول	۱۰۷
قُطَاعُ الطَّرِيقِ		۹۶	سَقَى۔ يَسْقِي	سیراب کرنا۔ سیرینا	۱۰۸
الرَّعِيمُ جُ رَعْمَاءُ	لہجہ	۹۷	الْمُقَاطَعَةُ	صوبہ	۱۰۹
آسریا سر	گرفتار کرنا	۹۸	الْمَحْرُورُ	ریشم	۱۱۰
عَزَلَ۔ عَزَلًا	معزول کرنا	۹۹	نَسَجَ۔ نَسْجًا	کپڑا بنانا	۱۱۱
الصَّديْقَةُ	سہیلی	۱۰۰	الدُّوْلَابُ	المادی	۱۱۲
العَصَبُ جُ أَعْصَابُ	پٹھا	۱۰۱	السَّاسِمُ	شیشم	۱۱۳
جھوٹا دسپ خورده) السُّود	جھوٹا دسپ خورده) السُّود	۱۰۲	السَّاجُ	ساکھ	۱۱۴
التَّغْرِيدُ (دس)	چھپانا	۱۰۳	الشَّزْبَةُ۔ التَّفْوَةُ	ٹھلنا۔ سیر و تفریح	۱۱۵
الغرس	درخت لگانا	۱۰۴	الطَّائِفُ	مرد	۱۱۶
الدَّقِيقُ	آٹا	۱۰۵	الْأَسْوَدُ	کودا	۱۱۷

بزرگ	الفاظ	معانی	بزرگ	الفاظ	معانی
۸۹	آہ بیٹا	طعن۔ طعن	۱۰۲	محاسبہ کرنا	حاسب
۹۰	کتے کا بھونکنا	نبیحہ۔ نبیحاً	۱۰۳	چہل قدمی کرنا	التفرج
۹۱	پتہ بتانا	دلّ علیہ	۹	مسواک کرنا	استاک
۹۲	شیر کا دھاڑنا	زئیر۔ زئیر	۱۰	پریشان حال	البائس
۹۳	مرغ کا بالگ مینا	صاحہ یصیم	۱۱	خبر گیری کرنا	تعهد (بہ)
۹۴	تجارت کرنا	راصل منی جینا	۱۰۵	غیبت کرنا	اغتاب
۹۵	جواب دینا خط کا	رجع الیہ الجواب	۱۰۶	مذاق کرنا	سخر۔ سخر
۹۶	بجلی کی کوک	الرعد	۱۰۷	ڈانٹنا	زجر۔ زجر
۹۷	یقین کرنا	استیقن	۱۰۸	زمی کا ہتھاؤ کرنا	دفع (بہ)
۹۸	امید منقطع کرنا	قطع الرجاء	۱۰۹	دھیمی روشنی	النور الضئیل
۹۹	توخیز	التأشیر	۱۱۰	مہوائ اڑھ	المطارد
۱۰۰	اعتراف کرنا	اقرار (بہ)	۱۱۱	غلہ	الحبوب
۱۰۱	چہل توڑنا	جنى یجنى	۱۱۲	مدرسہ مدرسہ	عمید للدرسة
۱۰۲	باطل کر کے جھکا	خضع للباطل	۱۱۳	ناظر المدرسہ	ناظر المدرسة
۱۰۳	اشکار کرنا	آفتشی	۱۱۴	مجبوری سامان	الحوائج الضرورية
۱۰۴	مصارف میں تنگی کرنا	قتور۔ قنور	۱۱۵	مہمت افزائی کرنا	حفز۔ شجّع
۱۰۵	نفول خرچی کرنا	اسرف	۱۱۶	ہدایت پانا	اهدی
۱۰۶	جہاد کرنا	جہاد	۱۱۷	ٹکلی کرنا	مضمض
۱۰۷	مقدمہ پیش کرنا	رفع الیہ المرافعة	۱۱۸	نہار منہ	علی الیوتی
۱۰۸	بگاڑنا	افسد	۱۱۹	جہاز دری	الباحنة
۱۰۹	ناما من مہنا	سخر۔ سخر	۱۲۰	بادبالی کشتی	السفينة الشراعية
۱۱۰			۱۲۱	کاغذ	القبرطاس

نمبر صفحہ	الفاظ	معانی	نمبر صفحہ	الفاظ	معانی
۱۲۵	قدرت کی کاریگری	صُنْعَ اللّٰهِ	۱۲۳	سادہ زندگی گزارنا	عاشِ حیاۃ ساجدۃ
"	بیخ	اَلْبَدْرۃ	"	تمم و آسائش	التَّوْفِ
"	تنگدستی	اَلْخُتْرۃ	"	ترقی کرنا	اِرْتَقٰی - تَرْهَضَ
۱۲۶	گم شدہ دولت	اَلضَّائِلۃُ	"	ملا بہت	اَلْمُدَاہِنۃُ
۱۲۹	غریب چاہنا	اِعْتَدَرَ	۱۲۷	پوشیدہ ہونا	خَفِيَ عَلَیْہِ
"	عند قبول کرنا	عَدَرَ - عَدَرَا	"	موجودہ حالت	اَلْحَاضِرۃُ
"	برودہ کرنا	عَقَلَ (رہ)	"	مطمئن	اَلْقَانِعُ، اَلرَّاضِی
۱۳۲	کھوجانا	فَقَدَہ - فَقَدَا	"	ہسپتال	اَلْمُسْتَشْفٰی
"	نقب زنی	زَنَبٌ - نَقَبَا	۱۵۰	نوارہ	اَلغَوَاۤسِرۃُ
۱۳۵	شاندار	اَلْفَخْمۃُ، اَلشَّارِحُ	"	ادنی لباس	اَلْمَلَابِیْسُ الصَّوْفِیۃُ
"	تنگ	اَلضَّیِّقُ	"	مضائق	اَلْحَرَجُ، لَابَاسٌ عَلَیْہِ
"	بے گناہ	اَلْبُرِّیۡءُ	"	تہرہ خندہ	اَلْمُسْتَهْجِجُ، اَلْمُقَارِحِی
"	خطا کار	اَلخَاطِیۡءُ، اَلخَاطِیۡۃُ	۱۵۱	گھونسلہ	اَلعُشُّجُ، اَلْعُشُوشُ
"	منازل	اَلتَّرَعُّجُ، اَلتَّرَعُّۃُ	۱۵۲	فونج در فونج	اَفْوَا حَا
۱۳۷	منہک	اَلْعَدِیۡرُ	"	تلوار کھینچنا	سَلَّ السَّیْفَ
"	سرگوشی کرنا	اَلْمُنْعِیۡسُ، اَلْمُسْتَعِیۡلُ	"	بیہوش ہونا	اُعْمِیۡ عَلَیْہِ
"	شعلی	نَاجِیۡ نَاجِیۡۃُ، اَلْمَنَاجِیۡۃُ	"	بے ہوش	مَغْشِیۡۃُ عَلَیْہِ
۱۴۰	میل	اَلضَّغْبُجُ، صِیَابُ	"	رفیضی	اَلْحَکَمُ
۱۴۱	میل	اَلْمِیۡلُ، اَلْاَمِیۡۃُ	"	کھلاوی	اَللَّاعِبُ
"	پیل چلنا	مَشٰی رَاجِلًا	۱۵۵	کام لینا	اَللَّاسِیۡۃُ
"	مہنگا ہونا	اَلْمَشٰی عَلَیۡ اَلْاَقْدَامِ	۱۵۸	ایجادات و ک	اَلْاِجۡتِنَادُ
"	نرخ	عَلَا یَعْلُو غَلَاۃُ	"	انکشافات	اَلْاِجۡتِنَادُ
"	ہوا کا بند ہونا	اَلتَّعۡصُرُ	"	آبادی	اَلْاِکۡتِشَافَاتُ
۱۴۲	کشمکش	تَرَکَد (اَلزَّجَجُ)	"	کرایہ کرنا	اَلْاِکۡتِرَافُ
"	بھانکنا	اَلتَّرَاۤءُ، اَلتَّرَاۤءُ	"		
"	بھی چمکانا	اَطَّلَ یَطِلُ	"		
۱۴۳	بھی چمکانا	کَسَلٌ - کَسَلًا	"		
"	حکومت کرنا	حَکَمَ عَلَیۡ اَلبِلَدِ	"		